لَا الشَّمْسُ يَنْبَغِي لَهَا أَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا اللَّيْلُ
سَابِقُ النَّهَارِ وَكُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ ۝

سال اول

# احمدیہ جنتری ۱۹۲۱ء

مؤلفہ

محمد منظور الٰہی ٹیلیگراف انسپکٹر
نارتھ ویسٹرن ریلوے

احمدیہ بلڈنگس لاہور

مطبع اسلامیہ سٹیم پریس لاہور میں منشی مظفر الدین صاحب
مینجر مطبع کے اہتمام سے چھپی

# فہرست مضامین



**نوٹ**۔ انشاء اللہ بشرط زندگی ہرسال سلسلہ کے متعلق نئے سے نیا مضامین بہم پہنچایا کرے گا۔ یہ سلسلہ کی تاریخ کا کام دے سکے۔ احباب اگر کسی قسم کی نئی اور مفید تجویز بتا سکیں

یکم دسمبر سنہ ۱۹۲۰ء — محمد منظور الٰہی احمدیہ بلڈنگس لاہور

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

# مسیح موعودؑ کی دُعائیں

(۱) قادر اور کامل خدا جو ہمیشہ نبیوں سے ظاہر ہوتا رہا۔ اور ظاہر ہوتا رہیگا۔ یہ فیصلہ جلد کر کہ پگٹ اور ڈوئی کا جھوٹھ لوگوں پر ظاہر کرے۔ کیونکہ اس زمانہ میں تیرے عاجز بندے اپنے جیسے انسانوں کی پرستش میں گرفتار ہو کر تجھ سے بہت دور جا پڑے ہیں۔ سو اے ہمارے پیارے خدا اُنکو اِس مخلوق پرستی کے زہر سے رہائی بخش اور اپنے وعدوں کو پورا کر۔ جو اِس زمانہ کے لئے تیرے تمام نبیوں نے کئے ہیں۔ اِن کانٹوں میں سے اِن زخمی لوگوں کو باہر نکال اور حقیقی نجات کی سرچشمہ سے اُن کو سیراب کر۔ کیونکہ سب نجات تیری معرفت اور تیری محبت میں ہے۔ کسی انسان کے خون میں نجات نہیں۔ اے رحیم کریم خدا۔ ان کی مخلوق پرستی پر بہت زمانہ گذر گیا ہے۔ اب اُنپر تو رحم کر۔ اور اُن کی آنکھیں کھولدے۔ اے قادر اور رحیم خدا سب کچھ تیرے ہاتھ میں ہے۔ اب تو ان بندوں کو اِس اسیری سے رہائی بخش اور صلیب اور خون مسیح کے خیالات سے اُنکو بچا لے۔ اے قادر کریم خدا۔ اُن کے لئے میری دُعائیں سُن۔ اور آسمان سے اُن کے دلوں میں ایک نور نازل کر تا وہ تجھے دیکھ لیں کون خیال کرسکتا ہے کہ وہ تجھے دیکھینگے کس کے ضمیر میں ہے کہ وہ مخلوق پرستی کو چھوڑ دینگے۔ اور تیری آواز سُنینگے۔ پر اے خدا۔ تو سب کچھ کرسکتا ہے۔ تو نوحؑ کے دنوں کی طرح اُن کو ہلاک مت کر۔ کہ آخر وہ تیرے بندے ہیں بلکہ اُنپر رحم کر۔ اور اُن کے دلوں کو سچائی کے قبول کرنے کے لئے کھولدے۔ ہر ایک قفل کی تیرے ہاتھ میں کنجی ہے۔ جبکہ تو نے مجھے اِس کام کے لئے بھیجا ہے۔ سو میں تیرے منہ کی پناہ مانگتا ہوں۔ کہ میں نامرادی سے مروں۔ اور میں یقین رکھتا ہوں کہ جو کچھ اپنی وحی سے مجھے تو نے وعدے دیئے ہیں اُن وعدوں کو تو پورا کریگا۔ ضرور کریگا۔ کیونکہ تو ہمارا صادق خدا ہے۔ اے میرے رحیم خدا۔ اس دُنیا میں میرا بہشت کیا ہے۔ بس یہی کہ تیرے بندے مخلوق پرستی سے نجات پا جائیں۔ سو میرا بہشت مجھے عطا کر۔ اور اُن لوگوں کو مُردوں اور

اُن لوگوں کی عورتوں اور اُن کے بچوں پر یہ حقیقت ظاہر کرے۔ کہ وہ خدا جس کی طرف توریت اور دوسری پاک کتابوں نے بلایا ہے اُس سے وہ بے خبر ہیں۔ اے قادر کریم۔ میری سُن۔ کہ تمام طاقتیں تجھکو ہیں۔ آمین ثم آمین (الحکم جلد ۸ ۴۲) *

(۲) میں گنہگار ہوں۔ اور کمزور ہوں۔ تیری دستگیری اور فضل کے سوا کچھ نہیں ہو سکتا۔ تو آپ رحم فرما۔ اور مجھے گناہوں سے پاک کر۔ کیونکہ تیرے فضل وکرم کے سوا کوئی اور نہیں ہے۔ جو مجھے پاک کرے (گناہوں سے مخلصی کی دُعا۔ البدر جلد ۳ ۴۱/۴۲) *

(۳) ہم تیرے گنہگار بندے ہیں۔ اور نفس غالب ہے۔ تو ہم کو معاف کر۔ اور دنیا اور آخرت کی آفتوں سے ہم کو بچا۔ (بدر جلد ۲ ۳۰) *

(۴) اے خداوند قادر مطلق۔ اگرچہ قدیم سے تیری یہی عادت اور یہی سُنت ہے۔ کہ تو بچوں اور اُمیوں کو سمجھ عطا کرتا ہے۔ اور اس دُنیا کے حکیموں اور فلاسفروں کی آنکھوں اور دلوں پر سخت پردے تاریکی کے ڈال دیتا ہے۔ مگر میں تیری جناب میں عجز اور تضرع سے عرض کرتا ہوں۔ کہ ان لوگوں میں سے بھی ایک جماعت ہماری طرف کھینچ لا۔ جیسے تو نے بعض کو کھینچا بھی ہے۔ اور اُنکو بھی آنکھیں بخش۔ اور کان عطا کر۔ اور دل عنایت فرما تا وہ دیکھیں اور سُنیں اور سمجھیں اور تیری اس نعمت کا جو تو نے اپنے وقت پر نازل کی ہے قدر پہچان کر اُسکے حاصل کرنے کے لئے متوجہ ہو جائیں۔ اگر تو چاہے۔ تو تو ایسا کر سکتا ہے۔ کیونکہ کوئی بات تیرے آگے اَن ہونی نہیں۔ آمین ثم آمین۔ (ازالہ اوہام)

(۵) طریق استخارہ۔ اول توبہ نصوح کر کے رات کے وقت دو رکعت نماز پڑھیں جس کی پہلی رکعت میں سورہ یٰسین اور دوسری رکعت میں اکیس ۲۱ مرتبہ سورہ اخلاص ہو۔ اور پھر بعد اسکے تین سو مرتبہ درود شریف اور تین سو مرتبہ استغفار پڑھ کر خدا تعالےٰ سے دُعا کریں۔ کہ اے قادر کریم تو پوشیدہ حالات کو جانتا ہے اور ہم نہیں جانتے۔ اور مقبول اور مردود اور مفتری اور صادق تیری نظر سے پوشیدہ نہیں رہ سکتا۔ پس ہم عاجزی سے تیری جناب میں التجا کرتے ہیں۔ کہ اس شخص کا تیرے نزدیک جو مسیح موعود اور مہدی اور مجدد الوقت ہونیکا دعوے کرتا ہے۔ کیا حال ہے۔ کیا صادق ہے یا کاذب اور مقبول ہے یا مردود؟ اپنے فضل سے یہ حال رویا یا کشف یا الہام سے ہم پر ظاہر فرما تا اگر مردود ہے تو اُسکے قبول کرنے سے گمراہ نہ ہوں۔ اور مقبول ہے اور تیری طرف سے ہے تو اُسکے انکار اور اُسکی اہانت سے ہم ہلاک نہ ہو جائیں۔ ہمیں ہر ایک قسم

کے فتنہ سے بچا۔ کہ ہر ایک قوت تجھ ہی کو ہے۔ آمین۔ یہ استخارہ کم از کم دو ہفتے کریں۔ لیکن اپنے نفس سے خالی ہو کر۔ کیونکہ جو شخص پہلے ہی بغض سے بھرا ہوا ہے۔ اگر وہ خواب میں اس شخص کا حال دریافت کرنا چاہے جس کو وہ بہت ہی برا جانتا ہے۔ تو شیطان آتا ہے اور موافق اس ظلمت کے جو اسکے دل میں ہے۔ اور پر ظلمت خیالات اپنی طرف سے اسکے دل میں ڈال دیتا ہے (بدر جلد ۹)۔

(۶) اے میرے محسن اور میرے خدا۔ میں ایک تیرا ناکارہ بندہ پر معصیت اور پر غفلت ہوں۔ تو نے مجھ سے ظلم پہ ظلم دیکھا۔ اور انعام پر انعام کیا۔ اور گناہ پر گناہ دیکھا اور احسان پر احسان کیا۔ تو نے ہمیشہ میری پردہ پوشی کی۔ اور اپنی بے شمار نعمتوں سے مجھے متمتع کیا۔ سو اب بھی مجھ نالائق اور پر گناہ پر رحم کر۔ اور میری بیباکی اور ناسپاسی کو معاف فرما۔ اور مجھکو میرے اس غم سے نجات بخش۔ کہ بجز تیرے کوئی چارہ گر نہیں۔ آمین ثم آمین۔

۲۰۔ اگست ۱۸۸۵ء آپ نے حضرت مولوی نورالدین صاحب کے بچہ کی علالت کے موقعہ پر یہ دعا کرنے کے لئے لکھا کہ رات کے آخری پہر اٹھکر وضو کر کے چند دوگانے اخلاص سے پڑھنے کے بعد دردمندی اور عاجزی سے یہ دعا کیجئے (۷) اے رب العالمین۔ تیرے احسانوں کا میں شکر نہیں کر سکتا۔ تو نہایت ہی رحیم و کریم ہے۔ اور تیرے بے نہایت مجھ پر احسان ہیں۔ میرے گناہ بخش تا میں ہلاک نہ ہو جاؤں۔ میرے دل میں اپنی خالص محبت ڈال تا مجھے زندگی حاصل ہو۔ اور میری پردہ پوشی فرما۔ اور مجھ سے ایسے عمل کرا جن سے تو راضی ہو جائے۔ میں تیرے وجہ کریم کے ساتھ اس بات سے پناہ مانگتا ہوں کہ تیرا غضب مجھ پر وارد ہو۔ رحم فرما۔ اور دنیا اور آخرت کی بلاؤں سے مجھے بچا۔ کہ ہر ایک فضل و کرم تیرے ہی ہاتھ میں ہے۔ آمین ثم آمین (فروری ۱۸۹۸ء خط بنام نواب محمد علی خان صاحب مالیر کوٹلہ)۔

(۸) اے ارحم الراحمین۔ ایک تیرا بندہ عاجز اور ناکارہ پر خطا اور نالائق غلام احمد جو تیری زمین ملک ہند میں ہے۔ اسکی یہ عرض ہے کہ اے ارحم الراحمین۔ تو مجھ سے راضی ہو۔ اور میری خطیات اور گناہوں کو بخش کہ تو غفور و رحیم ہے۔ اور مجھ سے وہ کام کرا جس سے تو بہت ہی راضی ہو جائے مجھ میں اور میرے نفس میں مشرق اور مغرب کی دوری ڈال اور میری زندگی اور میری موت اور میری ہر ایک قوت اور جو مجھے حاصل ہے اپنے ہی راہ میں کر۔ اور اپنی ہی محبت میں مجھے زندہ رکھ۔ اور اپنی ہی محبت میں مجھے مار۔ اور اپنے ہی کامل محبین میں مجھے اٹھا۔ اے

ارحم الراحمین۔ جس کام کی اشاعت کے لئے تو نے مجھے مامور کیا ہے اور جس خدمت کے لئے
تو نے میرے دل میں جوش ڈالا ہے۔ اُسکو اپنے ہی فضل سے انجام تک (پہونچا۔ اور اِس) عاجز
کے ہاتھ سے حجت اسلام مخالفین پر اور اُن سب (لوگوں پہ۔ جو) اسلام کی خوبیوں سے بیخبر ہیں
پوری کر۔ اور اس عاجز اور (اُسکے محبوں) اور مخلصوں اور ہم مشربوں کو مغفرت اور مہربانی
کے ظل اور) حمایت میں رکھ کر دین و دنیا میں آپ اُن کا متکفل (ہو) اور سب کو دار الرضا
میں پہونچا۔ اور اپنے (رسول مقبولؐ) اور اُسکے آل و اصحاب پر زیادہ سے زیادہ درود و
سلام و برکات نازل کر۔ آمین یارب العالمین۔

(نوٹ:۔ یہ دعا آپ نے صوفی احمد جان صاحب لودیانوی کو بذریعہ خط لکھی اور تاکید کی۔ کہ
آپ پر فرض ہے۔ کہ ان ہی الفاظ میں بلا تبدل و تغیر بیت اللہ میں حضرت ارحم الراحمین میں اس
عاجز کی طرف سے کریں۔ مگر یہ خط ہذا بطور یادداشت اپنے پاس رکھیں خط دیکھ کر بتمامتر حضور
ورقت دل دعا کریں" چنانچہ صوفی صاحب نے حسب الحکم حضرت مسیح موعودؑ ۱۳۰۲ھ کے حج اکبر
کے دن بیت اللہ شریف میں اس دعا کو بلند آواز سے پڑھا اور ساتھ کی جماعت آمین کہتی رہی
خطوط وحدانی والے الفاظ راقم نے ربط۔ دعا کو ملحوظ رکھکر لکھ دیئے ہیں کیونکہ بباعث دیرینہ
ہونے کے یہ الفاظ اصل خط سے پھٹ کر ضائع ہو گئے ہیں)۔

(۹) یا من ھو احب من کل محبوب اغفر لی و تب علیّ و ادخلنی فی
عبادك المخلصین۔ آمین (یہ دعا سجدہ نماز میں ہر روز ون رات میں کئی مرتبہ پڑھنی
چاہیئے (خط بنام منشی رستم علی صاحب مورخہ ۱۵ فروری ۱۸۸۸ء)۔

(۱۰) الٰہی یہ تیرا ایک مبارک مہینہ ہے اور میں اس سے محروم رہا جاتا ہوں۔ اور کیا معلوم
کہ آئندہ سال زندہ رہوں یا نہ۔ یا ان فوت شدہ روزوں کو ادا کر سکوں یا نہ (دعائے توفیق
روزہ۔ البدر جلد ۱ ص)۔

(۱۱) دعائے استخارہ:۔ یا الٰہی میں تیرے علم کے ذریعے سے خیر طلب کرتا ہوں اور
تیری قدرت سے قدرت مانگتا ہوں۔ کیونکہ تجھ ہی کو سب قدرت ہے۔ مجھے کوئی قدرت
نہیں۔ اور تجھے سب علم ہے مجھے کوئی علم نہیں اور تو ہی چھپی باتوں کو جاننے والا ہے۔ الٰہی
اگر تو جانتا ہے۔ کہ یہ امر میرے حق میں بہتر ہے بلحاظ دین اور دنیا کے۔ تو تو اُسے میرے لئے
مقدر کر دے۔ اور اُسے آسان کر دے۔ اور اسمیں برکت دے۔ اور اگر تو جانتا ہے کہ یہ

امر میرے لئے دین اور دنیا میں شر ہے۔ تو مجھ کو اُس سے باز رکھ (البدر جلد ۱ عـ۱) *

(۱۲) رَبِّ کُلُّ شَیْءٍ خَادِمُکَ رَبِّ فَاحْفَظْنِیْ وَانْصُرْنِیْ وَارْحَمْنِیْ۔ میرے دل میں ڈالا گیا۔ کہ یہ اسم اعظم ہے۔ اور یہ وہ کلمات ہیں کہ جو اسے پڑھیگا۔ ہر ایک آفت سے اُسے نجات ہوگی۔ بہتر ہے کہ اُنکو نماز میں بطور دُعا پڑھا جائے (نوٹ۔ ایک شخص نے دریافت کیا۔ کہ مندرجہ بالا دُعا کو صیغہ جمع متکلم میں پڑھ لیا جائے یا نہ۔ حضرت مسیح موعودؑ نے فرمایا۔ کہ اصل میں الفاظ تو یہی ہیں خواہ کوئی کسی طرح پڑھ لے۔ قرآن شریف میں دونو اقسام کی دُعائیں ہیں صیغہ واحد میں بھی اور جمع میں بھی۔ اور اکثر اوقات واحد متکلم سے جمع متکلم مراد ہوتی ہے جیسے اس ہماری الہامی دُعا میں فَاحْفَظْنِیْ سے یہی مراد نہیں۔ کہ میرے نفس کی حفاظت کر۔ بلکہ نفس کے متعلقات اور جو کچھ لوازمات ہیں سب ہی آجاتے ہیں جیسے گھر بار خویش و اقارب اعضائے اور قواء وغیرہ) *

(۱۳) ہر نماز کی آخری رکعت میں بعد رکوع دُعا رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ۔ بکثرت پڑھنے کی جماعت کو تاکید کی۔ (دسمبر ۱۸۹۸ء) *

(۱۴) دُعائے ہیضہ۔ ہیضہ کے لئے ہم تو نہ کوئی دوا بتلاتے ہیں نہ نسخہ۔ صرف یہ بتلاتے ہیں کہ راتوں کو اُٹھکر دُعا کریں اور اسم اعظم رَبِّ کُلُّ شَیْءٍ خَادِمُکَ رَبِّ فَاحْفَظْنِیْ وَانْصُرْنِیْ وَارْحَمْنِیْ اسکی تکرار نماز کے رکوع و سجود وغیرہ میں اور دوسرے وقتوں میں کریں یہ خدا نے اسم اعظم تبلایا ہے (الحکم جلد ۷) *

(۱۵) ۹۔ ستمبر کو الہام ہوا۔ سَلَامٌ عَلَیْکُمْ طِبْتُمْ پھر چونکہ ہماری وبائی کا بھی خیال تھا اس کا علاج خدا تعالےٰ نے یہ تبلایا۔ کہ اُسکے ان ناموں کا ورد کیا جائے۔ یَا حَفِیْظُ۔ یَا عَزِیْزُ۔ یَا رَفِیْقُ۔ اللہ تعالیٰ کے اِسم رفیق کے استعمال کا یہ جدید اسلوب ہے (الحکم جلد ۷) باقی دارد۔

---

# فہرست تعطیلات عدالت دیوانی ہائی کورٹ پنجاب بابت ۱۹۲۱ء

| نمبر شمار | نام تعطیل | تاریخ انگریزی | تعداد ایام تعطیل | کیفیت |
|---|---|---|---|---|
| ۱ | نیو ایر سنڈے | یکم جنوری ۱۹۲۱ء | ۱ | |
| ۲ | لوہڑی | ۱۳ 〃 〃 | ۱ | |
| ۳ | مکر شنکرانت ماگھی | ۱۴ 〃 〃 | ۱ | |
| ۴ | بسنت پنچمی | ۲۶ 〃 〃 | ۱ | |
| ۵ | میلہ کو ٹھہ | ۴ فروری 〃 | ۱ | |
| ۶ | شیوراتری | ۱۸ 〃 〃 | ۱ | |
| ۷ | ایسٹر مولیڈے گوڈ فرائیڈے | ۰ 〃 | - | بموجب گزٹ گورنمنٹ |
| ۸ | ہولی | ۳ تا ۵ مارچ 〃 〃 | ۳ | |
| ۹ | چیت چودس | ۱۹ 〃 〃 | ۱ | |
| ۱۰ | درگا اشٹمی | ۲۷ 〃 〃 | ۱ | |
| ۱۱ | رام نومی | ۲۸ 〃 〃 | ۱ | |
| ۱۲ | بساکھی | ۱۲۔ اپریل 〃 | ۱ | |
| ۱۳ | شب برات | ۴۔ مئی 〃 | ۱ | |
| ۱۴ | چاند گرھن | ۳۔ مئی 〃 | ۱ | |
| ۱۵ | بھدر کالی | ۱۴ 〃 〃 | ۱ | |
| ۱۶ | نرجلا ایکادشی | ۲۸ 〃 〃 | ۱ | |
| ۱۷ | سالگرہ شہنشاہ ہند | ۳ جون 〃 | ۱ | |
| ۱۸ | جمعتہ الوداع | ۱۱ 〃 〃 | ۱ | |
| ۱۹ | عید الفطر | ۲۸ 〃 〃 | ۱ | |
| ۲۰ | بیاس پوجا | یکم جولائی 〃 | ۱ | |
| ۲۱ | رکھڑی | ۲۹۔ اگست 〃 | ۱ | |
| ۲۲ | عید الضحےٰ | ۲۵ 〃 〃 | ۱ | |
| ۲۳ | جنم اشٹمی | ۶۔ ستمبر 〃 | ۱ | |
| ۲۴ | محرم شریف | ۲۳ 〃 〃 | ۱ | |
| ۲۵ | اننت چودس | ۲۶ 〃 〃 | ۱ | |
| ۲۶ | درگا اشٹمی | ۲۰۔ اکتوبر 〃 | ۱ | |
| ۲۷ | سوماوتی اماوس | ۱۱ 〃 〃 | ۱ | |
| ۲۸ | دسہرہ | ۲۲ 〃 〃 | ۱ | |
| ۲۹ | دیوالی | ۱۰ نومبر 〃 | ۱ | |
| ۳۰ | آخری چہار شنبہ | ۱۰ 〃 〃 | ۱ | |
| ۳۱ | بھائی دوج | ۱۲ 〃 〃 | ۱ | |
| ۳۲ | ٹلڑی | ۲۶ 〃 〃 | ۱ | |
| ۳۳ | بارہ وفات | ۲۴ 〃 〃 | ۱ | |
| ۳۴ | کرسمس ڈے | ۲۵ تا ۳۱ دسمبر ۱۹۲۱ء | ۷ | |

## نوٹ ضروری

(۱) ہر ماہ کے آخری سنیچروار اور ہر اتوار کو تمام عدالتوں میں تعطیلات ہوتی ہیں۔

(۲) تمام دیوانی عدالت ہائے ماہ ستمبر میں بند رہتی ہیں۔ مگر پہاڑی مقامات مثلاً شملہ۔ ڈلہوزی۔ کوہ مری وغیرہ اس سے مستثنےٰ ہیں۔ چیف کورٹ دیوانی کاروبار کے لئے نصف اگست سے نصف اکتوبر تک بند رہتا ہے۔

(۳) ضروری تعطیلات جنتری ہذا میں مگر جس مقام پر کوئی خاص تہوار ہو وہاں حکام کی منظوری سے تعطیل ہو سکتی ہے۔

# جنتری برآورد تنخواہ ایک روپے سے ایک ہزار تک بحساب ماہ انگریزی

| تنخواہ | ۲۸ یوم روپیہ | ۲۸ یوم آنہ | ۲۸ یوم پائی | ۳۰ یوم روپیہ | ۳۰ یوم آنہ | ۳۰ یوم پائی | ۳۱ یوم روپیہ | ۳۱ یوم آنہ | ۳۱ یوم پائی |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| عہ | ۰ | ۰ | ۷ | ۰ | ۰ | ۶ | ۰ | ۰ | ۶ |
| ٹ | ۰ | ۱ | ۲ | ۰ | ۱ | ۱ | ۰ | ۱ | ۰ |
| ے | ۰ | ۱ | ۹ | ۰ | ۱ | ۷ | ۰ | ۱ | ۷ |
| للعہ | ۰ | ۲ | ۳ | ۰ | ۲ | ۲ | ۰ | ۲ | ۱ |
| صہ | ۰ | ۲ | ۱۰ | ۰ | ۲ | ۸ | ۰ | ۲ | ۷ |
| ے | ۰ | ۳ | ۵ | ۰ | ۳ | ۲ | ۰ | ۳ | ۱ |
| محہ | ۰ | ۴ | ۰ | ۰ | ۳ | ۹ | ۰ | ۳ | ۷ |
| ہلے | ۰ | ۴ | ۷ | ۰ | ۴ | ۳ | ۰ | ۴ | ۳ |
| لعہ | ۰ | ۵ | ۲ | ۰ | ۴ | ۱۰ | ۰ | ۴ | ۸ |
| عہ | ۰ | ۵ | ۲ | ۰ | ۵ | ۴ | ۰ | ۵ | ۲ |
| لعہ | ۰ | ۶ | ۳ | ۰ | ۵ | ۱۰ | ۰ | ۵ | ۸ |
| عیہ | ۰ | ۶ | ۱۰ | ۰ | ۶ | ۵ | ۰ | ۶ | ۲ |
| سعہ | ۰ | ۷ | ۵ | ۰ | ۶ | ۱۱ | ۰ | ۶ | ۹ |
| للوعہ | ۰ | ۸ | ۰ | ۰ | ۷ | ۶ | ۰ | ۷ | ۳ |
| دعہ | ۰ | ۸ | ۷ | ۰ | ۸ | ۰ | ۰ | ۷ | ۹ |
| عیہ | ۰ | ۹ | ۲ | ۰ | ۸ | ۶ | ۰ | ۸ | ۲ |
| لوعہ | ۰ | ۹ | ۹ | ۰ | ۹ | ۱ | ۰ | ۸ | ۹ |
| سعہ | ۰ | ۱۰ | ۳ | ۰ | ۹ | ۷ | ۰ | ۹ | ۳ |
| لعہ | ۰ | ۱۰ | ۱۰ | ۰ | ۱۰ | ۲ | ۰ | ۹ | ۱۰ |
| عسہ | ۰ | ۱۱ | ۰ | ۰ | ۱۰ | ۸ | ۰ | ۱۰ | ۴ |
| لعسہ | ۰ | ۱۲ | ۰ | ۰ | ۱۱ | ۲ | ۰ | ۱۰ | ۱۰ |
| عیسہ | ۰ | ۱۲ | ۷ | ۰ | ۱۱ | ۹ | ۰ | ۱۱ | ۴ |
| سعیہ | ۰ | ۱۳ | ۳ | ۰ | ۱۲ | ۳ | ۰ | ۱۱ | ۱۰ |
| للوعسہ | ۰ | ۱۳ | ۹ | ۰ | ۱۲ | ۱۰ | ۰ | ۱۲ | ۵ |
| دعسہ | ۰ | ۱۴ | ۳ | ۰ | ۱۳ | ۴ | ۰ | ۱۲ | ۴ |
| عیسہ | ۰ | ۱۴ | ۱۰ | ۰ | ۱۳ | ۱۰ | ۰ | ۱۳ | ۵ |
| لوعسہ | ۰ | ۱۵ | ۵ | ۰ | ۱۴ | ۵ | ۰ | ۱۳ | ۱۱ |
| سعسہ | عہ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱۴ | ۱۱ | ۰ | ۱۴ | ۵ |
| لوعسہ | عہ | ۰ | ۷ | ۰ | ۱۵ | ۶ | ۰ | ۱۵ | ۰ |
| سہ | عہ | ۱ | ۲ | عہ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱۵ | ۶ |

| تنخواہ | ۲۸ یوم روپیہ | ۲۸ یوم آنہ | ۲۸ یوم پائی | ۳۰ یوم روپیہ | ۳۰ یوم آنہ | ۳۰ یوم پائی | ۳۱ یوم روپیہ | ۳۱ یوم آنہ | ۳۱ یوم پائی |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| للعہ | عہ | ۶ | ۱۰ | عہ | ۵ | ۴ | عہ | ۴ | ۸ |
| للعہ | عہ | ۷ | ۵ | عہ | ۵ | ۱۰ | عہ | ۵ | ۲ |
| عللعہ | عہ | ۸ | ۵ | عہ | ۶ | ۵ | عہ | ۵ | ۸ |
| سللعہ | عہ | ۸ | ۷ | عہ | ۶ | ۱۱ | عہ | ۶ | ۲ |
| للوللعہ | عہ | ۹ | ۲ | عہ | ۷ | ۶ | عہ | ۶ | ۹ |
| دللعہ | عہ | ۹ | ۹ | عہ | ۸ | ۰ | عہ | ۷ | ۳ |
| للعہ | عہ | ۱۰ | ۱ | عہ | ۵ | ۶ | عہ | ۷ | ۹ |
| مللعہ | عہ | ۱۰ | ۱۰ | عہ | ۹ | ۱ | عہ | ۸ | ۳ |
| مللعہ | عہ | ۱۱ | ۵ | عہ | ۹ | ۷ | عہ | ۸ | ۹ |
| لعللعہ | عہ | ۱۲ | ۰ | عہ | ۱۰ | ۲ | عہ | ۹ | ۳ |
| صہ | عہ | ۱۲ | ۷ | عہ | ۱۰ | ۸ | عہ | ۹ | ۱۰ |
| دصہ | عہ | ۱۵ | ۵ | عہ | ۱۳ | ۴ | عہ | ۱۲ | ۵ |
| سہ | ٹ | ۲ | ۳ | ٹ | ۰ | ۰ | عہ | ۱۵ | ۶ |
| دسہ | ٹ | ۵ | ۲ | ٹ | ۲ | ۸ | ٹ | ۱ | ۶ |
| محہ | ٹ | ۸ | ۰ | ٹ | ۵ | ۴ | ٹ | ۴ | ۲ |
| دمحہ | ٹ | ۱۰ | ۱۰ | ٹ | ۸ | ۰ | ٹ | ۶ | ۵ |
| لہ | ٹ | ۱۳ | ۹ | ٹ | ۱۰ | ۸ | ٹ | ۳ | ۹ |
| دلہ | ے | ۷ | ۷ | ٹ | ۱۳ | ۱۴ | ٹ | ۱۱ | ۱۰ |
| لعہ | ے | ۳ | ۵ | ے | ۰ | ۰ | ٹ | ۱۳ | ۵ |
| دلعہ | ے | ۶ | ۳ | ے | ۲ | ۸ | ٹ | ۱۵ | ۱۰ |
| ماہ | ؎ | ۹ | ۲ | ؎ | ۵ | ۴ | ؎ | ۳ | ۷ |
| نامہ | ٹ | ۲ | ۳ | ؎ | ۱۰ | ۸ | ؎ | ے | ۳ |
| سامہ | طہ | ۱۱ | ۵ | طہ | ۰ | ۰ | نعہ | ۱۰ | ۱۰ |
| اسامہ | [illegible] | ۴ | ۷ | [illegible] | ۵ | ۴ | [illegible] | ۱۴ | ۵ |
| صمامہ | [illegible] | ۱۳ | ۹ | [illegible] | ۱۰ | ۵ | [illegible] | ۲/ | ۱ |
| سامہ | [illegible] | ۶ | ۱۰ | [illegible] | ۰ | ۸ | [illegible] | ۵ | ۰ |
| لمامہ | [illegible] | ۰ | ۰ | [illegible] | ۵ | ۴ | [illegible] | ۹ | ۳ |
| للامہ | [illegible] | ۹ | ۲ | [illegible] | ۱۰ | ۸ | [illegible] | ۱۲ | ۱۰ |
| لعمامہ | [illegible] | ۲ | ۳ | سہ | ۰ | ۰ | [illegible] | ۰ | ۶ |
| السہ | [illegible] | ۱۱ | ۵ | [illegible] | ۵ | ۴ | [illegible] | ۴ | ۲ |

# نقشہ محصول اسٹامپ جدید

| یادداشت عرضی دعوے | | بیع نامہ یا رہن نامہ | | تمسک | | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| مالیت بنائے دعوے | اسٹامپ | مالیت | اسٹامپ | مالیت | اسٹامپ | |
| عہ سے لغایت صہ | ۶ | صہ | ۸ | عہ | ۲/ | [illegible] |
| صہ سے لغایت عہ | ۱۲ | ما/ | عہ | صہ | ۴/ | |
| عہ سے لغایت دعہ | عہ ۲/ | مار | ۶ | ما/ | ۸/ | |
| دعہ سے لغایت سہ | عہ ۸/ | سا | سے | مار | عہ | |
| سہ سے لغایت دسہ | عہ ۱۴/ | اما | للعہ | سا/ | عہ ۵/ | |
| دسہ سے لغایت سہ | ۶ ۴/ | صما/ | صہ | اما/ | ۶ | |
| سہ سے لغایت دسہ | ۶ ۱۰/ | سا/ | سے | صما/ | ۶ | |
| دسہ سے لغایت للعہ | سے | سما/ | سعہ | سما/ | سے | |
| للعہ سے لغایت دللعہ | سے ۶/ | لا | للے | سما/ | سے ۸/ | |
| دللعہ سے لغایت صہ | سے ۱۲/ | سما | للعہ | لا | للعہ | |
| صہ سے لغایت دصہ | للعہ ۲/ | . | عہ | سما | للعہ ۸/ | |
| دصہ سے لغایت سہ | للعہ ۸/ | السے | صہ/ | السے | صہ/ | |
| سہ سے لغایت دسہ | للعہ ۱۴/ | . | . | . | . | |
| دسہ سے لغایت لعہ | صہ ۴/ | . | . | . | . | |
| لعہ سے لغایت دلعہ | صہ ۱۰/ | . | . | . | . | |
| دلعہ سے لغایت ماعہ | سے وعہ | . | . | . | . | |

**رسید کا اسٹامپ:**- اُنیس ۱۹ روپے تک کی رسید بلا اسٹامپ صرف سادہ کاغذ پر لکھی جاتی ہے۔
بیس ۲۰ روپے یا اس سے زیادہ کی رسید پہ ایک آنے والا ٹکٹ لگایا جاتا ہے۔

**مختار نامہ خاص** کے لئے ایک روپے کا اسٹامپ اور **عام** کیلئے پانچ روپیہ کے اسٹامپ درکار ہیں۔ پانچ شخصوں تک کا نام مختار نامہ عام میں لکھا جا سکتا ہے اور اس سے زیادہ آدمیوں کے نام اگر مختار نامہ عام ہو تو دس ۱۰ روپے کے اسٹامپ کی ضرورت ہو گی۔

**رہن نامہ** اگر قبضے کے ساتھ لکھا جاوے تو بیعنامہ کے برابر اسٹامپ چاہیئے جسکی شرح نقشے سے معلوم ہو گی۔
زیادہ فائدے سے اسٹامپ کے مذکورہ بالا سے علاوہ جو دیکھنے ہوں انکے قانون اسٹامپ دیکھنے چاہیئے۔ اور کمی بیشی اسٹامپ کی بھی ہوتی ہے۔ جسکے لئے قانون مجاز ہے اس لئے یہ ہمیشہ کے لئے نہیں ہے۔

| ۳۱ یوم — نام ایام: عربی | فارسی | پنجابی | جنوری ۱۹۲۱ء | ربیع الثانی ۱۳۳۹ھ | [illegible] | پوہ ۱۹۷۷ بکرمی | مشہور واقعات |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| سبت | شنبہ | ہفتہ | ۱ | ۲۰ | ۱ | ۱۸ | سنہ ۱۸۹۸ء تعلیم الاسلام سکول جاری ہوا۔ |
| احد | یکشنبہ | اتوار | ۲ | ۲۱ | ۲ | ۱۹ | |
| اثنین | دوشنبہ | پیر | ۳ | ۲۲ | ۳ | ۲۰ | سنہ ۱۹۰۷ء سعد اللہ معاند لودھیانوی مر گیا۔ |
| ثلثا | سہ شنبہ | منگل | ۴ | ۲۳ | ۴ | ۲۱ | |
| اربعا | چہارشنبہ | بدھ | ۵ | ۲۴ | ۵ | ۲۲ | سنہ ۱۹۰۰ء مخالف رشتہ داروں نے شارع عام میں دیوار |
| خمیس | پنجشنبہ | جمعرات | ۶ | ۲۵ | ۶ | ۲۳ | بنا کر مسجد مبارک کا راستہ بند کر دیا۔ |
| جمعہ | جمعہ | جمعہ | ۷ | ۲۶ | ۷ | ۲۴ | |
| سبت | شنبہ | ہفتہ | ۸ | ۲۷ | ۸ | ۲۵ | |
| احد | یکشنبہ | اتوار | ۹ | ۲۸ | ۹ | ۲۶ | |
| اثنین | دوشنبہ | پیر | ۱۰ | ۲۹ | ۱۰ | ۲۷ | |
| ثلثا | سہ شنبہ | منگل | ۱۱ | جمادی الاول | ۱۱ | ۲۸ | سنہ ۱۹۰۹ء دوشنبہ صبح دس بجے چوہدری رستم علی صاحب حضرت مسیح موعود کے مخلص دوست نے وفات پائی۔ |
| اربعا | چہارشنبہ | بدھ | ۱۲ | ۲ | ۱۲ | ۲۹ | سنہ ۱۸۸۹ء بروز شنبہ میاں محمود احمد صاحب کی |
| خمیس | پنجشنبہ | جمعرات | ۱۳ | ۳ | ۱۳ | ماگھ | ولادت ہوئی۔ |
| جمعہ | جمعہ | جمعہ | ۱۴ | ۴ | ۱۴ | ۲ | |
| سبت | شنبہ | ہفتہ | ۱۵ | ۵ | ۱۵ | ۳ | |
| احد | یکشنبہ | اتوار | ۱۶ | ۶ | ۱۶ | ۴ | |
| اثنین | دوشنبہ | پیر | ۱۷ | ۷ | ۱۷ | ۵ | |
| ثلثا | سہ شنبہ | منگل | ۱۸ | ۸ | ۱۸ | ۶ | |
| اربعا | چہارشنبہ | بدھ | ۱۹ | ۹ | ۱۹ | ۷ | |
| خمیس | پنجشنبہ | جمعرات | ۲۰ | ۱۰ | ۲۰ | ۸ | سنہ ۱۹۰۲ء رسالہ انگریزی ریویو آف ریلیجنز زیر ادارت مولوی |
| جمعہ | جمعہ | جمعہ | ۲۱ | ۱۱ | ۲۱ | ۹ | محمد علی صاحب ایم۔اے قادیان سے جاری ہوا۔ |
| سبت | شنبہ | ہفتہ | ۲۲ | ۱۲ | ۲۲ | ۱۰ | |
| احد | یکشنبہ | اتوار | ۲۳ | ۱۳ | ۲۳ | ۱۱ | |
| اثنین | دوشنبہ | پیر | ۲۴ | ۱۴ | ۲۴ | ۱۲ | |
| ثلثا | سہ شنبہ | منگل | ۲۵ | ۱۵ | ۲۵ | ۱۳ | |
| اربعا | چہارشنبہ | بدھ | ۲۶ | ۱۶ | ۲۶ | ۱۴ | |
| خمیس | پنجشنبہ | جمعرات | ۲۷ | ۱۷ | ۲۷ | ۱۵ | سنہ ۱۹۰۳ء حضرت کے گھر امتہ النصیر پیدا ہوئی۔ |
| جمعہ | جمعہ | جمعہ | ۲۸ | ۱۸ | ۲۸ | ۱۶ | |
| سبت | شنبہ | ہفتہ | ۲۹ | ۱۹ | ۲۹ | ۱۷ | |
| احد | یکشنبہ | اتوار | ۳۰ | ۲۰ | ۳۰ | ۱۸ | |
| اثنین | دوشنبہ | پیر | ۳۱ | ۲۱ | ۳۱ | ۱۹ | |

# سلسلہ احمدیہ

## (۱) اہم مقصد

سلسلہ احمدیہ کا اہم مقصد جس کے لئے یہ سلسلہ ہمارے موجودہ زمانہ میں اللہ تعالےٰ کے حکم کے ماتحت دنیا میں قائم کیا گیا یہ ہے۔ کہ خدا تعالیٰ پر ایمان کو از سر نو زندہ اور تازہ کر کے انسان کو پاکیزگی کی راہوں پر چلاوے۔ اور گناہ سے نجات پانے کی راہ بتلاوے۔ خدا تعالےٰ کی ہستی پر قدرت کے ملاحظہ سے بھی دلائل پیدا ہوتے ہیں مگر ان دلائل سے صرف انسان اس نتیجہ پر پہونچ سکتا ہے کہ خدا ہونا چاہیئے۔ مگر اس خدا کو پہچاننا اور یقین سے جان لینا کہ واقعی وہ ہے بھی یہ ایک الگ امر ہے۔ اور اسکا حصول صرف اس طرح سے ہو سکتا ہے کہ خدا تعالیٰ کی قدرت اور علم کے خارق عادت نمونے دیکھے جائیں۔ جنکا اظہار صرف انبیاء رسل کے ذریعہ سے ہوتا ہے اور ہوتا رہا ہے قدیم سے سنت اللہ چلی آئی ہے کہ جب لوگوں کے دلوں سے ایمان نیست و نابود ہو جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ ہر زمانہ میں اپنے رسل و مامورین کے ذریعہ سے اپنی عظیم الشان قدرتوں کا اظہار فرمایا کرتا ہے۔ جس سے اُنکی زندگی میں ایک پاک تبدیلی واقع ہوتی ہے۔ ہمارے اس موجودہ زمانہ میں بھی ایمانی عملی اور اخلاقی حالتیں انسانوں کی حد درجہ تک گر گئی ہیں۔ اور لوگ روحانیت سے بالکل بے بہرہ ہو گئے ہیں۔ اسلئے اسوقت اللہ تعالیٰ نے اپنا ایک مامور اپنے وعدہ کے مطابق ہم میں بھیجا جس کی پیروی کر کے لوگ حسب استعداد بتدریج طہارت۔ پاکیزگی اور تعلق باللہ میں ترقی کرتے ہیں۔ چنانچہ اس مقصد کو بانی سلسلہ نے بدیں الفاظ بیان فرمایا ہے:۔

"سو خدا تعالےٰ نے مجھے بھیجا تا میں اس خطرناک حالت کی اصلاح کروں۔ اور لوگوں کو خالص توحید کی راہ بتاؤں چنانچہ مینے سب کچھ بتا دیا۔ اور نیز میں اسلئے بھیجا گیا ہوں کہ تا ایمانوں کو قوی کروں اور خدا تعالیٰ کا وجود لوگوں پر ثابت کر کے دکھلاؤں۔ کیونکہ ہر ایک قوم کی ایمانی حالتیں نہایت کمزور ہو گئی ہیں اور عالم آخرت صرف ایک افسانہ سمجھا جاتا ہے۔ اور ہر ایک انسان اپنی عملی حالت سے بتا رہا ہے کہ وہ جیسا کہ یقین دنیا اور دنیا کی جاہ و مراتب پر رکھتا ہے اور جیسا کہ اُسکو بھروسہ دُنیوی اسباب پر ہے یہ یقین اور یہ بھروسہ ہرگز اُسکو

## ۲۸ یوم

## مشہور واقعات

| عربی | فارسی | پنجابی | فروری ۱۹۲۱ء | جمادی الاول ۱۳۳۹ھ | سال ۳۳ احمدی | ماگھ ۱۹۷۷ بکرمی | مشہور واقعات |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ثلثا | سہ شنبہ | منگل | ۱ | ۲۲ | ۱ | ۲۰ | سنہ ۱۹۰۰ء مدرسہ تعلیم الاسلام ہائی کے درجہ تک بڑھا |
| اربعا | چہار شنبہ | بدھ | ۲ | ۲۳ | ۲ | ۲۱ | دیا گیا۔ سنہ ۱۹۰۰ء تعلیم الاسلام کی شاخ سیکھواں ضلع |
| خمیس | پنجشنبہ | جمعرات | ۳ | ۲۴ | ۳ | ۲۲ | گورداسپور میں کھولی گئی۔ |
| جمعہ | جمعہ | جمعہ | ۴ | ۲۵ | ۴ | ۲۳ | |
| سبت | شنبہ | ہفتہ | ۵ | ۲۶ | ۵ | ۲۴ | |
| احد | یکشنبہ | اتوار | ۶ | ۲۷ | ۶ | ۲۵ | |
| اثنین | دوشنبہ | پیر | ۷ | ۲۸ | ۷ | ۲۶ | |
| ثلثا | سہ شنبہ | منگل | ۸ | ۲۹ | ۸ | ۲۷ | |
| اربعا | چہار شنبہ | بدھ | ۹ | ۳۰ | ۹ | ۲۸ | |
| خمیس | پنجشنبہ | جمعرات | ۱۰ | جمادی الثانی | ۱۰ | ۲۹ | |
| جمعہ | جمعہ | جمعہ | ۱۱ | ۲ | ۱۱ | پھاگن | |
| سبت | شنبہ | ہفتہ | ۱۲ | ۳ | ۱۲ | ۲ | |
| احد | یکشنبہ | اتوار | ۱۳ | ۴ | ۱۳ | ۳ | |
| اثنین | دوشنبہ | پیر | ۱۴ | ۵ | ۱۴ | ۴ | |
| ثلثا | سہ شنبہ | منگل | ۱۵ | ۶ | ۱۵ | ۵ | |
| اربعا | چہار شنبہ | بدھ | ۱۶ | ۷ | ۱۶ | ۶ | |
| خمیس | پنجشنبہ | جمعرات | ۱۷ | ۸ | ۱۷ | ۷ | سنہ ۱۹۰۸ء صاحبزادی مبارکہ بیگم کا نکاح نواب محمد علی خانصاحب |
| جمعہ | جمعہ | جمعہ | ۱۸ | ۹ | ۱۸ | ۸ | سے ۵۶ ہزار مہر پر ہوا ہوا۔ |
| سبت | شنبہ | ہفتہ | ۱۹ | ۱۰ | ۱۹ | ۹ | |
| احد | یکشنبہ | اتوار | ۲۰ | ۱۱ | ۲۰ | ۱۰ | سنہ ۱۸۹۸ء اخبار الحکم قادیاں سے نکلنا شروع ہوا۔ |
| اثنین | دوشنبہ | پیر | ۲۱ | ۱۲ | ۲۱ | ۱۱ | |
| ثلثا | سہ شنبہ | منگل | ۲۲ | ۱۳ | ۲۲ | ۱۲ | |
| اربعا | چہار شنبہ | بدھ | ۲۳ | ۱۴ | ۲۳ | ۱۳ | |
| خمیس | پنجشنبہ | جمعرات | ۲۴ | ۱۵ | ۲۴ | ۱۴ | |
| جمعہ | جمعہ | جمعہ | ۲۵ | ۱۶ | ۲۵ | ۱۵ | سنہ ۱۹۰۷ء مولوی عبدالمجید دہلوی مخالف فالج سے چند منٹ میں مرگیا |
| سبت | شنبہ | ہفتہ | ۲۶ | ۱۷ | ۲۶ | ۱۶ | |
| احد | یکشنبہ | اتوار | ۲۷ | ۱۸ | ۲۷ | ۱۷ | |
| اثنین | دوشنبہ | پیر | ۲۸ | ۱۹ | ۲۸ | ۱۸ | |

خداتعالےٰ اور عالم آخرت پر نہیں۔ زبانوں پر بہت کچھ ہے مگر دلوں میں دُنیا کی محبت کا غلبہ ہے۔حضرت مسیح نے اسی حالت میں یہود کو پایا تھا۔ اور جیسا کہ ضعف ایمان کا خاصہ ہے یہود کی اخلاقی حالت بھی بہت خراب ہو گئی تھی اور خدا کی محبت ٹھنڈی ہو گئی تھی۔ اب میرے زمانہ میں بھی یہی حالت ہے۔ سو میں بھیجا گیا ہوں۔ کہ تا سچائی اور ایمان کا زمانہ پھر آوے اور دلوں میں تقوٰے پیدا ہو۔ سو یہی افعال میرے وجود کی علت غائی ہیں مجھے بتلایا گیا ہے۔ کہ پھر آسمان زمین سے نزدیک ہو گا۔ بعد اسکے کہ بہت دُور ہو گیا تھا۔ سو میں ان ہی باتوں کا مجدد ہوں اور یہی کام ہیں جنکے لئے میں بھیجا گیا ہوں۔ اور منجملہ ان اُمور کے جو میرے مامور ہونے کی علت غائی ہیں مسلمانوں کے ایمان کو قوی کرنا ہے اور اُنکو خدا اور اُسکی کتاب اور اُسکے رسول کی نسبت ایک تازہ یقین بخشنا اور یہ طریق ایمان کی تقویت کا دو طور سے میرے ہاتھ سے ظہور میں آیا ہے۔

**اوّل**۔ قرآن شریف کی تعلیم کی خوبیاں بیان کرنی اور اُسکے اعجازی حقائق اور معارف اور انوار اور برکات کو ظاہر کرنے سے جنسے قرآن شریف کا منجانب اللہ ہونا ثابت ہوتا ہے۔ چنانچہ میری کتابوں کو دیکھنے والے اسبات کی گواہی دے سکتے ہیں کہ وہ کتابیں قرآن شریف کے عجائب اسرار اور نکات سے پُر ہیں۔ اور ہمیشہ یہ سلسلہ جاری ہے۔ اور اس میں کچھ شک نہیں کہ جسقدر مسلمانوں کا علم قرآن شریف کی نسبت ترقی کریگا اُسیقدر اُن کا ایمان بھی ترقی پذیر ہو گا۔ **دوسرا طریق** جو مسلمانوں کا ایمان قوی کرنے کے لئے مجھے عطا کیا گیا ہے تائیدات سماوی اور دُعاؤں کا قبول ہونا اور نشانوں کا ظاہر ہونا ہے (کتاب البریہ ۲۵۲ حاشیہ)

**(۵) دوسرا اہم مقصد** جس کے لئے سلسلہ احمدیہ منجانب اللہ قائم ہوا وہ اُسکے بانی کے اپنے الفاظ میں یہ ہے:۔

روحانی طور پر دین اسلام کا غلبہ جو حجج قاطعہ اور براہین ساطعہ پر موقوف ہے اس عاجز کے ذریعہ سے مقدر ہے۔ گو اُسکی زندگی میں یا بعد وفات ہو۔ اور اگرچہ دین اسلام اپنے دلائل حقہ کے رو سے قدیم سے غالب چلا آیا ہے۔ اور ابتدا سے اسکے مخالف رسوا اور ذلیل ہوتے چلے آئے ہیں۔ لیکن اس غلبہ کا مختلف فرقوں اور قوموں پر ظاہر ہونا ایک ایسے زمانہ کے آنے پر موقوف تھا کہ جو باعث کُھل جانے راہوں کے تمام دنیا کو ممالک متحدہ کی طرح بناتا ہو خلاصہ یہ کہ اس زمانہ میں ہر ایک ذریعہ اشاعت دین کا اپنی وسعت تامہ کو پہونچ گیا ہے۔

| ۳۱ یوم — نام ایام: عربی | فارسی | پنجابی | مارچ ۱۹۲۱ء | جمادی الثانی ۱۳۳۹ھ | حوت ۱۳۳۴ ہجری | پھاگن ۱۹۷۷ بکرمی | مشہور واقعات |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ثلثا | سہ شنبہ | منگل | ۱ | ۲۰ | ۲۹ | ۱۹ | سنہ ۱۸۸۹ء لودہیانہ میں حضرت مسیح موعودؑ نے بیعت لینی شروع کی۔ سنہ ۱۹۰۶ء رسالہ تشحیذ الاذہان جاری ہوا۔ |
| اربعا | چارشنبہ | بدھ | ۲ | ۲۱ | ۳۰ | ۲۰ | |
| خمیس | پنجشنبہ | جمعرات | ۳ | ۲۲ | حمل | ۲۱ | |
| جمعہ | جمعہ | جمعہ | ۴ | ۲۳ | ۲ | ۲۲ | |
| سبت | شنبہ | ہفتہ | ۵ | ۲۴ | ۳ | ۲۳ | |
| احد | یکشنبہ | اتوار | ۶ | ۲۵ | ۴ | ۲۴ | سنہ ۱۸۹۷ء لیکھرام حسب پیشگوئی مسیح موعودؑ قتل ہوگیا۔ |
| اثنین | دوشنبہ | پیر | ۷ | ۲۶ | ۵ | ۲۵ | سنہ ۱۹۰۳ء مطابق ۱۳ ذی الحجہ ۱۳۲۰ھ بروز جمعہ منارۃ المسیح کی بنیاد رکھی گئی۔ بیت الدعا بنانا شروع ہوا۔ ۱۳ سنہ ۱۹۱۴ء مولوی نورالدین صاحب نے وفات پائی* |
| ثلثا | سہ شنبہ | منگل | ۸ | ۲۷ | ۶ | ۲۶ | |
| اربعا | چارشنبہ | بدھ | ۹ | ۲۸ | ۷ | ۲۷ | |
| خمیس | پنجشنبہ | جمعرات | ۱۰ | ۲۹ | ۸ | ۲۸ | |
| جمعہ | جمعہ | جمعہ | ۱۱ | ۳۰ | ۹ | ۲۹ | |
| سبت | شنبہ | ہفتہ | ۱۲ | رجب | ۱۰ | ۳۰ | |
| احد | یکشنبہ | اتوار | ۱۳ | ۲ | ۱۱ | چیت | |
| اثنین | دوشنبہ | پیر | ۱۴ | ۳ | ۱۲ | ۲ | سنہ ۱۹۰۹ء حضرت صاحبزادی مبارکہ بیگم صاحبہ کا رخصتانہ ہوا |
| ثلثا | سہ شنبہ | منگل | ۱۵ | ۴ | ۱۳ | ۳ | سنہ ۱۹۱۴ء جماعت میں اختلاف ہو جانے کے باعث حضرت مولوی محمد علی صاحب ایم-اے قادیان سے نقل مکان کر کے لاہور تشریف لے گئے* |
| اربعا | چارشنبہ | بدھ | ۱۶ | ۵ | ۱۴ | ۴ | |
| خمیس | پنجشنبہ | جمعرات | ۱۷ | ۶ | ۱۵ | ۵ | |
| جمعہ | جمعہ | جمعہ | ۱۸ | ۷ | ۱۶ | ۶ | |
| سبت | شنبہ | ہفتہ | ۱۹ | ۸ | ۱۷ | ۷ | |
| احد | یکشنبہ | اتوار | ۲۰ | ۹ | ۱۸ | ۸ | |
| اثنین | دوشنبہ | پیر | ۲۱ | ۱۰ | ۱۹ | ۹ | |
| ثلثا | سہ شنبہ | منگل | ۲۲ | ۱۱ | ۲۰ | ۱۰ | سنہ ۱۹۲۴ء جماعت احمدیہ لاہور کا جلسہ شوریٰ اختلاف سلسلہ کی مشکلات حل کرنے کے لئے ہوا۔ |
| اربعا | چارشنبہ | بدھ | ۲۳ | ۱۲ | ۲۱ | ۱۱ | |
| خمیس | پنجشنبہ | جمعرات | ۲۴ | ۱۳ | ۲۲ | ۱۲ | سنہ ۱۹۰۱ء انجمن اشاعت اسلام قادیان کی بنیاد رکھی گئی۔ تاریخ سنہ ۱۹۰۲ء بیت الدعا تیار ہوا جس میں [illegible] صاحب نے [illegible]* |
| جمعہ | جمعہ | جمعہ | ۲۵ | ۱۴ | ۲۳ | ۱۳ | |
| سبت | شنبہ | ہفتہ | ۲۶ | ۱۵ | ۲۴ | ۱۴ | |
| احد | یکشنبہ | اتوار | ۲۷ | ۱۶ | ۲۵ | ۱۵ | |
| اثنین | دوشنبہ | پیر | ۲۸ | ۱۷ | ۲۶ | ۱۶ | |
| ثلثا | سہ شنبہ | منگل | ۲۹ | ۱۸ | ۲۷ | ۱۷ | |
| اربعا | چارشنبہ | بدھ | ۳۰ | ۱۹ | ۲۸ | ۱۸ | |
| خمیس | پنجشنبہ | جمعرات | ۳۱ | ۲۰ | ۲۹ | ۱۹ | |

اور گو دُنیا پر بہت سی تاریکی اور ظلمت چھا رہی ہے مگر پھر بھی ضلالت کا دورہ اختتام پر پہنچا ہُوا معلوم ہوتا ہے اور گمراہی کا کمال روبہ زوال نظر آتا ہے کچھ خدا کی طرف سے ہی طبائع سلیمہ صراط مستقیم کی تلاش میں لگ گئی ہیں۔ اور نیک اور پاکیزہ فطرتیں طریقہ حقہ کے مناسب حال ہوتی جاتی ہیں ✦ سو بلاشبہ معقول اور روحانی طور پر دین اسلام کے دلائل حقیت کا تمام دنیا میں پھیلنا ایسے ہی زمانہ پر موقوف تھا۔ پس خداوند تعالےٰ نے اس اخفر عباد کو اس زمانہ میں پیدا کر کے اور صدہا نشان آسمانی اور خوارق غیبی اور معارف و حقایق مرحمت فرما کر اور صدہا دلائل عقلیہ قطعیہ پر علم بخش کر یہ ارادہ فرمایا ہے کہ علوم تعلیمات حقہ قرآنی کو ہر قوم اور ہر ملک میں شائع اور رائج فرمائے اور اپنی حجّت اُن پر پوری کرے ✦ غرض خداوند کریم نے جو اسباب اور وسائل اشاعت دین کے اور دلائل اور براہین اتمام حجت کے محض اپنے فضل اور کرم سے اس عاجز کو عطا فرمائے ہیں۔ وہ اُمم سابقہ میں آجتک کسی کو عطا نہیں فرمائے۔ اور جو کچھ اس بارہ میں توفیقات غیبیہ اس عاجز کو دی گئی ہیں وہ اُن میں سے کسی کو نہیں دی گئیں وذلك فضل اللّٰہ یؤتیہ من یّشاء (براہین احمدیہ ص ۴۹۵، ۵۰۲)

ان حوالہ جات سے صاف طور پر پتہ چلتا ہے کہ اس سلسلہ کی اصل غرض و اہم مقصد مسلمانوں کو اسلام پر قائم کرنا اور دیگر مذاہب کے لوگوں میں اشاعت اسلام کرنا ہے۔ گویا عملاً آیت قرآنی ولتکن منکم امة یدعون الی الخیر و یامرون بالمعروف وینھون عن المنکر واولٰئك ھم المفلحون۔ یعنی چاہیئے کہ تم میں ایک ایسا گروہ موجود رہے جو خیر کی طرف بلاتے رہیں اور اچھی باتوں کا حکم دیں اور بُری باتوں سے روکیں۔ اور یہی کامیاب ہونیوالے ہیں ✦

## بانیِ سلسلہ کا دعویٰ

سلسلہ احمدیہ کے پیرو اس امر کو تسلیم کرتے ہیں کہ جس قدر پیشگوئیاں اسلام کی آیندہ کامیابیوں اور غلبہ کے متعلق مسیح اور مہدی کے نام سے وابستہ ہیں وہ سب کی سب حضرت مرزا غلام احمدؐ صاحب قادیانی بانی سلسلہ کے ظہور سے پوری ہوگئی ہیں۔ اور چونکہ مذہب اسلام کل دنیا کے لئے آیا ہے اور کسی خاص قوم یا ملک سے مخصوص نہیں اسلئے بانی سلسلہ احمدیہ بھی بالتخصیص ہر ملک اور ہر قوم کیلئے مصلح ہوکر مبعوث ہوئے ہیں مسلمانوں کے لئے جیسے وہ مہدی معہود

## ۳۰ یوم

| نام ایام: عربی | فارسی | پنجابی | اپریل ۱۹۲۱ء | رجب ۱۳۳۹ھ | [illegible] ۱۳۳۳ | چیت ۱۹۷۸ بکرمی | مشہور واقعات |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| جمعہ | جمعہ | جمعہ | ۱ | ۲۱ | ۳۰ | ۲۰ | |
| سبت | شنبہ | ہفتہ | ۲ | ۲۲ | مبارک | ۲۱ | |
| احد | یکشنبہ | اتوار | ۳ | ۲۳ | ۲ | ۲۲ | |
| اثنین | دوشنبہ | پیر | ۴ | ۲۴ | ۳ | ۲۳ | سنہ ۱۹۰۵ء حضرت مسیح موعودؑ کی پیشگوئی کے مطابق پنجاب میں سخت |
| ثلثا | سہ شنبہ | منگل | ۵ | ۲۵ | ۴ | ۲۴ | زلزلہ آیا جس سے بہت نقصان جان و مال کا ہوا۔ سنہ ۱۹۰۶ء |
| اربعا | چہارشنبہ | بدھ | ۶ | ۲۶ | ۵ | ۲۵ | چراغدین جمونی طاعون سے ہلاک ہوا۔ |
| خمیس | پنجشنبہ | جمعرات | ۷ | ۲۷ | ۶ | ۲۶ | |
| جمعہ | جمعہ | جمعہ | ۸ | ۲۸ | ۷ | ۲۷ | ۷ ۔ ۸ سنہ ۱۹۰۷ء درمیانی رات منشی الٰہی بخش لاہوری مصنف |
| سبت | شنبہ | ہفتہ | ۹ | ۲۹ | ۸ | ۲۸ | عصائے موسیٰ طاعون سے ہلاک ہوگیا۔ |
| احد | یکشنبہ | اتوار | ۱۰ | شعبان | ۹ | ۲۹ | |
| اثنین | دوشنبہ | پیر | ۱۱ | ۲ | ۱۰ | ۳۰ | |
| ثلثا | سہ شنبہ | منگل | ۱۲ | ۳ | ۱۱ | ۳۱ | |
| اربعا | چہارشنبہ | بدھ | ۱۳ | ۴ | ۱۲ | بیساکھ | سنہ ۱۹۰۰ء حسب حکم خداوندی حضرت مسیح موعودؑ نے خطبہ الہامیہ |
| خمیس | پنجشنبہ | جمعرات | ۱۴ | ۵ | ۱۳ | ۲ | عربی عید الضحیٰ کے دن سنایا۔ |
| جمعہ | جمعہ | جمعہ | ۱۵ | ۶ | ۱۴ | ۳ | |
| سبت | شنبہ | ہفتہ | ۱۶ | ۷ | ۱۵ | ۴ | |
| احد | یکشنبہ | اتوار | ۱۷ | ۸ | ۱۶ | ۵ | |
| اثنین | دوشنبہ | پیر | ۱۸ | ۹ | ۱۷ | ۶ | |
| ثلثا | سہ شنبہ | منگل | ۱۹ | ۱۰ | ۱۸ | ۷ | |
| اربعا | چہارشنبہ | بدھ | ۲۰ | ۱۱ | ۱۹ | ۸ | سنہ ۱۸۹۳ء میاں بشیر احمد صاحب کی ولادت ہوئی۔ |
| خمیس | پنجشنبہ | جمعرات | ۲۱ | ۱۲ | ۲۰ | ۹ | |
| جمعہ | جمعہ | جمعہ | ۲۲ | ۱۳ | ۲۱ | ۱۰ | |
| سبت | شنبہ | ہفتہ | ۲۳ | ۱۴ | ۲۲ | ۱۱ | |
| احد | یکشنبہ | اتوار | ۲۴ | ۱۵ | ۲۳ | ۱۲ | |
| اثنین | دوشنبہ | پیر | ۲۵ | ۱۶ | ۲۴ | ۱۳ | |
| ثلثا | سہ شنبہ | منگل | ۲۶ | ۱۷ | ۲۵ | ۱۴ | |
| اربعا | چہارشنبہ | بدھ | ۲۷ | ۱۸ | ۲۶ | ۱۵ | سنہ ۱۹۱۴ء حضرت مولوی محمد علی صاحب نے لاہور میں درس قرآن شریف |
| خمیس | پنجشنبہ | جمعرات | ۲۸ | ۱۹ | ۲۷ | ۱۶ | شروع فرمایا۔ |
| جمعہ | جمعہ | جمعہ | ۲۹ | ۲۰ | ۲۸ | ۱۷ | |
| سبت | شنبہ | ہفتہ | ۳۰ | ۲۱ | ۲۹ | ۱۸ | |
| | ۰ | ۰ | ۰ | | ۰ | ۱۹ | |

ہیں اسی طرح عیسائیوں کے لئے مسیح موعود اور ہندؤں کے لئے کرشن اوتار ہیں اور جملہ اقوام جو آخری زمانہ میں کسی مصلح کے آنے کی امیدیں تھیں اُن سب کی اُمیدیں آپکے ظہور سے پوری ہوئیں۔ اور ہونگی۔ یہ اسلئے تھا تا اس آخری زمانہ میں آنیوالا مصلح اور مامور تمام اقوام کو ایک کرے اور اُنکے باہمی تفرقوں اور اختلافوں کو مٹاوے :۔

## احمدیہ نام کی حقیقت

احمدیہ نام محض امتیازی نام ہے جو حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اسم احمدؐ یعنی صفت جمالی کے ظہور کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ اور انہی معنوں میں بانی سلسلہ احمدیہ بروز حضرت نبی کریم صلعم ہے :۔

## ایک بڑی غلطی کی اصلاح

حضرت عیسیٰؑ کے متعلق عیسائیوں کا اعتقاد ہے کہ وہ صلیب پر فوت ہوئے اور پھر تیسرے دن جی اُٹھے اور اب آسمان پر زندہ ہیں۔ عام مسلمانوں کا اسکے برخلاف یہ خیال ہے کہ حضرت مسیح صلیب پر نہیں چڑھائے گئے بلکہ زندہ ہی آسمان پر اُٹھا لئے گئے سلسلہ احمدیہ کی تعلیم کے رو سے یہ ہر دو خیال غلط ہیں کیونکہ از روئے قرآن شریف۔ اناجیل مروجہ تاریخی شہادات و دیگر ذرائع یہ بات پایۂ ثبوت کو پہنچ گئی ہے کہ حضرت عیسیٰؑ صلیب پر چڑھائے گئے مگر زندہ ہی غشی کی حالت میں اُتار لئے گئے اور بعد علاج معالجہ صحت پاکر اُس ملک سے نقل مکان کر کے افغانستان و کشمیر کے جلاوطن بنی اسرائیل کے پاس چلے آئے اور کشمیر میں ہی فوت ہوئے جہاں کہ شہر سری نگر محلہ خانیار میں اُن کا مزار ہے جسے یوز آسف اور نبی صاحب کی قبر کہتے ہیں۔ اس امر پہ تاریخی شہادت یہ ہے (۱) اناجیل مروجہ کی شہادت (۱) حضرت مسیحؑ نے پیشگوئی کے طور پر اپنے آپکو یونسؑ سے مشابہت دی (متی ۱۲ باب ۳۹/۴۰ آیت۔ لوقا ۱۱ باب ۲۹/۳۰ آیت) ظاہر ہے کہ یونسؑ مچھلی کے پیٹ میں مرے نہ تھے بلکہ صرف مردہ سے مشابہ ہو گئے تھے اور زندہ ہی مچھلی کے پیٹ سے نکلے تھے اسلئے حضرت مسیحؑ کی پیشگوئی کا صاف منشا یہ تھا کہ وہ بھی زمین کے پیٹ یعنی قبر میں مُردہ کے مشابہ ہو جائینگے اور زندہ ہی قبر میں سے نکل آئینگے۔ (۲) حضرت مسیحؑ نے

# ۳۱ یوم

| نام ایام: عربی | فارسی | پنجابی | مئی ۱۹۲۱ء | شعبان ۱۳۳۹ھ | اپریل ۱۳۳۳ ہجری | بیساکھ ۱۹۷۸ بکرمی | مشہور واقعات |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| احد | یکشنبہ | اتوار | ۱ | ۲۲ | ۳۰ | ۱۹ | سنہ ۱۹۰۰ء مدرسہ تعلیم الاسلام کی شاخ فیض اللہ چک ضلع گورداسپور میں کھولی گئی۔ |
| اثنین | دوشنبہ | پیر | ۲ | ۲۳ | ۳۱ | ۲۰ | سنہ ۱۹۱۴ء احمدیہ انجمن اشاعت اسلام لاہور کی بنیاد رکھی گئی۔ |
| ثلثا | سہ شنبہ | منگل | ۳ | ۲۴ | الرحیل | ۲۱ | |
| اربعا | چارشنبہ | بدھ | ۴ | ۲۵ | ۲ | ۲۲ | |
| خمیس | پنجشنبہ | جمعرات | ۵ | ۲۶ | ۳ | ۲۳ | سنہ ۱۹۱۱ء عبد الرحمٰن ولد محمد منظور الٰہی بمقام لاہور پیدا ہوا۔ |
| جمعہ | جمعہ | جمعہ | ۶ | ۲۷ | ۴ | ۲۴ | |
| سبت | شنبہ | ہفتہ | ۷ | ۲۸ | ۵ | ۲۵ | |
| احد | یکشنبہ | اتوار | ۸ | ۲۹ | ۶ | ۲۶ | |
| اثنین | دوشنبہ | پیر | ۹ | ۳۰ | ۷ | ۲۷ | |
| ثلثا | سہ شنبہ | منگل | ۱۰ | رمضان | ۸ | ۲۸ | |
| اربعا | چارشنبہ | بدھ | ۱۱ | ۲ | ۹ | ۲۹ | |
| خمیس | پنجشنبہ | جمعرات | ۱۲ | ۳ | ۱۰ | ۳۰ | |
| جمعہ | جمعہ | جمعہ | ۱۳ | ۴ | ۱۱ | ۳۱ | |
| سبت | شنبہ | ہفتہ | ۱۴ | ۵ | ۱۲ | جیٹھ | سنہ ۱۹۱۴ء مولوی صدر الدین صاحب بار اول انگلستان میں تبلیغ اسلام کے لئے لاہور سے روانہ ہوئے۔ |
| احد | یکشنبہ | اتوار | ۱۵ | ۶ | ۱۳ | ۲ | |
| اثنین | دوشنبہ | پیر | ۱۶ | ۷ | ۱۴ | ۳ | |
| ثلثا | سہ شنبہ | منگل | ۱۷ | ۸ | ۱۵ | ۴ | |
| اربعا | چارشنبہ | بدھ | ۱۸ | ۹ | ۱۶ | ۵ | |
| خمیس | پنجشنبہ | جمعرات | ۱۹ | ۱۰ | ۱۷ | ۶ | سنہ ۱۹۱۳ء احمدیہ انجمن اشاعت اسلام لاہور نے احمدیہ سٹیم پریس جاری کیا۔ |
| جمعہ | جمعہ | جمعہ | ۲۰ | ۱۱ | ۱۸ | ۷ | |
| سبت | شنبہ | ہفتہ | ۲۱ | ۱۲ | ۱۹ | ۸ | |
| احد | یکشنبہ | اتوار | ۲۲ | ۱۳ | ۲۰ | ۹ | |
| اثنین | دوشنبہ | پیر | ۲۳ | ۱۴ | ۲۱ | ۱۰ | سنہ ۱۸۹۳ء امرتسر میں عبد اللہ آتھم کے ساتھ آپ کا مباحثہ شروع ہوا۔ |
| ثلثا | سہ شنبہ | منگل | ۲۴ | ۱۵ | ۲۲ | ۱۱ | سنہ ۱۸۹۵ء مطابق ذی قعدہ سنہ ۱۳۱۲ھ میاں شریف احمد صاحب کی ولادت ہوئی۔ |
| اربعا | چارشنبہ | بدھ | ۲۵ | ۱۶ | ۲۳ | ۱۲ | |
| خمیس | پنجشنبہ | جمعرات | ۲۶ | ۱۷ | ۲۴ | ۱۳ | سنہ ۱۹۰۶ء میاں نصیر احمد ولد میاں محمود احمد صاحب تولد ہوا۔ سنہ ۱۹۰۸ء مطابق ۲۳ ربیع الآخر سنہ ۱۳۲۶ھ سہ شنبہ ۱۰½ بجے صبح احمدیہ بلڈنگس لاہور بر مکان ڈاکٹر سید محمد حسین شاہ صاحب آپ رفیق اعلیٰ سے جا ملے۔ ۲۷ مئی سنہ ۱۹۰۸ء شام ۵ بجے بہشتی مقبرہ میں جنازہ دفن کیا گیا۔ |
| جمعہ | جمعہ | جمعہ | ۲۷ | ۱۸ | ۲۵ | ۱۴ | |
| سبت | شنبہ | ہفتہ | ۲۸ | ۱۹ | ۲۶ | ۱۵ | |
| احد | یکشنبہ | اتوار | ۲۹ | ۲۰ | ۲۷ | ۱۶ | |
| اثنین | دوشنبہ | پیر | ۳۰ | ۲۱ | ۲۸ | ۱۷ | سنہ ۱۹۰۳ء تعلیم الاسلام کالج کھولا گیا۔ |
| ثلثا | سہ شنبہ | منگل | ۳۱ | ۲۲ | ۲۹ | ۱۸ | |

کہا کہ میں بنی اسرائیل کی گم شدہ اقوام کی طرف بھیجا گیا ہوں (متی ۱۵/۲۴) اور کہ میں اسلئے آیا
ہوں کہ تا اُن کو جو کھوئے جا چکے ہیں تلاش کروں (لوقا ۱۹/۱۰) اب یہ یقینی امر ہے کہ حضرت مسیحؑ
کے وقت بنی اسرائیل کی صرف دو قومیں ملک شام میں آباد تھیں اور باقی دس اقوام اپنے
گلہ سے الگ ہوکر کھوئی جا چکی تھیں اسلئے بعد واقعہ صلیب حضرت مسیحؑ اُن گم شدہ بھیڑوں
کی تلاش میں ملک شام سے نکل پڑے (۳) پیلاطوس کی بیوی کی خواب (متی ۲۷/۱۹) بھی
حضرت مسیحؑ کے بچ جانے کا اشارہ کرتی ہے کیونکہ اگر خدا کو اسکا بچانا منظور نہ ہوتا تو فرشتہ
پیلاطوس کی بیوی کو کیوں خواب میں ڈراتا کہ اسے حضرت مسیحؑ کے بچانے کی کوشش کرنی چاہئے
(۴) بڑی بھاری شہادت حضرت مسیحؑ کی وہ دعا ہے جو آپ نے واقعہ صلیب سے پہلی رات نہایت
اضطرار اور عاجزی سے خدا سے مانگی چونکہ ایک نیک انسان کی دعا اور خصوصاً حضرت مسیحؑ کے
پایہ کے شخص کی دعا کبھی رد نہ ہو سکتی تھی اسلئے خدا نے اُسے قبول کر کے ضرور اُن کو بچانے کا
وعدہ دیا ہوگا جیسا کہ آپ کی دعا ایلی ایلی لما سبقتانی سے ظاہر ہوتا ہے کہ خدا تعالےٰ
کا وعدہ ہی پیش کر رہے تھے۔ عبرانیوں پانچ باب ساتویں آیت نے اس دعا کے قبول ہو جانے
اور مسیح کے بچایا جانے کو ایسا قطعی طور پر ثابت کر دیا ہے جس میں شک کی ذرا گنجائش نہیں۔
کیونکہ وہاں لکھا ہے کہ "اُس نے اپنے جسم ہونے کے دنوں میں بہت رو رو آنسو بہا کے اس سے
جو اسکو موت سے بچا سکتا تھا دعائیں منتیں کیں اور اُسکے تقوےٰ کے سبب اُسکی دعا سُنی
گئی (۵) حضرت مسیحؑ صلیب پر بہت ہی تھوڑا وقت رہے حالانکہ صلیب کی موت بہت
آہستہ واقع ہوتی تھی اور کئی کئی دن تک لوگ صلیب پر زندہ رہ جاتے تھے۔ جن دو آدمیوں کو
مسیحؑ کے ساتھ صلیب پر چڑھایا گیا تھا وہ یقینی طور پر اُسوقت تک زندہ تھے جب اُتارے گئے
(۶) دوسرے دو آدمیوں کی ٹانگیں محض اسلئے توڑی گئیں کہ تا موت کا یقین ہو جائے مگر مسیحؑ
کی ٹانگیں نہیں توڑی گئیں (۷) برچھے کو پہلو میں چبھونے سے خون نکلا جو صحیح علامت زندگی
کی ہے (۸) پیلاطوس کو بھی یقین نہیں آیا کہ مسیحؑ اتنی جلدی مر گیا (مرقس ۱۵/۴۴) (۹) مسیحؑ کو
دوسرے مجرموں کی لاشوں کے ساتھ نہیں ملایا گیا اور نہ ہی جہاں وہ دفن ہوتے تھے اُسے دفن
کیا گیا۔ بلکہ ایک فراخ کمرے میں بڑی آسایش کے ساتھ رکھا گیا (۱۰) تیسرے دن جب اس کمرے
کو دیکھا گیا تو پتھر دروازے پر نہ تھا اور مسیحؑ کا جسم بھی ندارد تھا۔ ظاہر ہے کہ خود مریدوں نے پتھر
ہٹا کر آپ کو وہاں سے نکال لیا تھا (۱۱) مریم نے جب مسیحؑ کو دیکھا تو اُسنے خیال کیا۔ کہ وہ

| ۳۰ یوم | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| نام ایام | | | جون سنہ ۱۹۲۱ء | رمضان و شوال ۱۳۳۹ھ | [illegible] ۱۳۲۸ [illegible] | جیٹھ ۱۹۷۸ بکرمی | مشہور واقعات |
| عربی | فارسی | پنجابی | | | | | |
| اربعا | چہارشنبہ | بدھ | ۱ | ۲۳ | ۳۰ | ۱۹ | سنہ ۱۹۱۴ء مولوی صدرالدین صاحب لنڈن پہونچ گئے برائے تبلیغ اسلام بار اول |
| خمیس | پنجشنبہ | جمعرات | ۲ | ۲۴ | فوق | ۲۰ | |
| جمعہ | جمعہ | جمعہ | ۳ | ۲۵ | ۲ | ۲۱ | |
| سبت | شنبہ | ہفتہ | ۴ | ۲۶ | ۳ | ۲۲ | |
| احد | یکشنبہ | اتوار | ۵ | ۲۷ | ۴ | ۲۳ | سنہ ۱۸۹۳ء امرتسر میں عبداللہ آتھم کے ساتھ آپکا مباحثہ ختم ہوگیا۔ |
| اثنین | دوشنبہ | پیر | ۶ | ۲۸ | ۵ | ۲۴ | |
| ثلثا | سہ شنبہ | منگل | ۷ | ۲۹ | ۶ | ۲۵ | |
| اربعا | چہارشنبہ | بدھ | ۸ | شوال | ۷ | ۲۶ | |
| خمیس | پنجشنبہ | جمعرات | ۹ | ۲ | ۸ | ۲۷ | |
| جمعہ | جمعہ | جمعہ | ۱۰ | ۳ | ۹ | ۲۸ | |
| سبت | شنبہ | ہفتہ | ۱۱ | ۴ | ۱۰ | ۲۹ | |
| احد | یکشنبہ | اتوار | ۱۲ | ۵ | ۱۱ | ۳۰ | |
| اثنین | دوشنبہ | پیر | ۱۳ | ۶ | ۱۲ | ۳۱ | |
| ثلثا | سہ شنبہ | منگل | ۱۴ | ۷ | ۱۳ | ہاڑ | سنہ ۱۸۹۹ء مطابق ۴ صفر سنہ ۱۳۱۷ھ بروز چہارشنبہ ۲ بجے بعد دوپہر میاں مبارک احمد صاحب کی ولادت ہوئی۔ |
| اربعا | چہارشنبہ | بدھ | ۱۵ | ۸ | ۱۴ | ۲ | |
| خمیس | پنجشنبہ | جمعرات | ۱۶ | ۹ | ۱۵ | ۳ | |
| جمعہ | جمعہ | جمعہ | ۱۷ | ۱۰ | ۱۶ | ۴ | |
| سبت | شنبہ | ہفتہ | ۱۸ | ۱۱ | ۱۷ | ۵ | |
| احد | یکشنبہ | اتوار | ۱۹ | ۱۲ | ۱۸ | ۶ | |
| اثنین | دوشنبہ | پیر | ۲۰ | ۱۳ | ۱۹ | ۷ | |
| ثلثا | سہ شنبہ | منگل | ۲۱ | ۱۴ | ۲۰ | ۸ | |
| اربعا | چہارشنبہ | بدھ | ۲۲ | ۱۵ | ۲۱ | ۹ | |
| خمیس | پنجشنبہ | جمعرات | ۲۳ | ۱۶ | ۲۲ | ۱۰ | |
| جمعہ | جمعہ | جمعہ | ۲۴ | ۱۷ | ۲۳ | ۱۱ | |
| سبت | شنبہ | ہفتہ | ۲۵ | ۱۸ | ۲۴ | ۱۲ | سنہ ۱۹۰۴ء بروز شنبہ قریب ۱۰ بجے رات صاحبزادی امۃ الحفیظ کی ولادت ہوئی |
| احد | یکشنبہ | اتوار | ۲۶ | ۱۹ | ۲۵ | ۱۳ | سنہ ۱۹۲۰ء محمد احمد خلف حضرت مولوی محمد علی صاحب ایم۔اے کی ولادت ہوئی۔ |
| اثنین | دوشنبہ | پیر | ۲۷ | ۲۰ | ۲۶ | ۱۴ | |
| ثلثا | سہ شنبہ | منگل | ۲۸ | ۲۱ | ۲۷ | ۱۵ | سنہ ۱۹۱۳ء شیخ نور احمد صاحب ایجنٹ خواجہ کمال الدین صاحب اشاعت اسلام کے لئے عازم انگلستان ہوگئے |
| اربعا | چہارشنبہ | بدھ | ۲۹ | ۲۲ | ۲۸ | ۱۶ | |
| خمیس | پنجشنبہ | جمعرات | ۳۰ | ۲۳ | ۲۹ | ۱۷ | سنہ ۱۹۰۵ء عزیز عبدالحی ابن حضرت مولانا مولوی نورالدین صاحب کی آمین ہوئی۔ |

باغبان ہے یعنی یہودیوں کی پہچان سے بچنے کے لئے آپنے باغبان کا بھیس بدلا ہوا تھا یوحنا ۲۰/۱۵) اگر مُردوں سے جی اُٹھنے تو بھیس بدلنے کی ضرورت نہ تھی (۱۲) حواریوں سے ملاقات اُسی جسم خاکی کے ساتھ ہوئی جس میں گوشت ہڈی اور خون ہے اور بھالے کے زخم اتنے گہرے تھے کہ اُن میں ہاتھ پڑ سکتا تھا۔ آپکو بھوک بھی لگی اور حواریوں کی طرح کھانا کھایا (لوقا ۲۴ باب ۳۹-۴۳ آیت)

(۱۳) حضرت مسیح نے دو مریدوں کیساتھ جلیل کا سفر کیا یعنی یروشلم سے بھاگ کر جلیل چلے گئے۔

(۱۴) واقعہ صلیب کے بعد ہمیشہ اپنے آپکو یہود سے چھپاتے رہے حالانکہ مردوں سے زندہ ہو جانے کی صورت میں اپنے آپکو چھپانے کی ضرورت نہ تھی ◆

**دیگر شہادات** (۱) **مرہم عیسیٰ** یعنی مرہم حوارین مرہم رسل اور مرہم شلیخا جو اکثر پرانی کتب میں پائی جاتی ہے جس کے متعلق کہا جاتا ہے کہ حواریوں نے حضرت مسیح کے لئے تیار کی تھی اور جو خاص طور پر زخموں کے لئے ازحد مفید ہے۔ یہ ثابت شدہ امر ہے کہ حضرت مسیح کو سوائے واقعہ صلیب کے اور کوئی زخم نہیں لگے۔ یہ اسی مرہم کا اعجازی اثر تھا کہ حضرت مسیح جلد ایک لمبے سفر کے قابل ہو گئے ◆

(۲) قبر مسیح شہر سری نگر محلہ خانیار میں۔ اسکے متعلق کشمیریوں میں زبانی روایات ہیں۔ کہ یہ یوز آسف کی جو نبی اور شاہزادہ تھا قبر ہے جو کسی مغربی ملک سے ۱۹ سو سال ہوئے کشمیر میں آیا تھا۔ اس قبر کو نبی صاحب کی قبر یا عیسےٰ صاحب کی قبر کہا جاتا ہے (۳) تاریخ اعظمی میں جو دو سو سال کی کتاب ہے صفحہ ۸۲ پر لکھا ہے کہ سید نصیر الدین کی قبر کے ساتھ ایک نبی کی قبر مشہور ہے وہ ایک شاہزادہ تھا جو غیر ملک سے کشمیر میں آیا وہ زہد و تقوےٰ اور عبادت میں کامل تھا خدا کی طرف سے نبی بنایا گیا اور اہل کشمیر کی دعوت میں مشغول ہوا اسکا نام یوز آسف تھا بہت سے اہل کشف اور خصوصاً میرے مرشد نے شہادت دی ہے کہ اس قبر سے برکات نبوت ظاہر ہوتی ہیں (۴) کتاب اکمال الدین صفحہ ۳۵۹ پر جو قریباً ایک ہزار سال کی کتاب ہے لکھا ہے کہ یوز آسف بعد سفر کے کشمیر آیا۔ اور یہیں دفن ہوا (۵) جوزف جیکبس جسنے کہ یوز آسف کے قصّے جمع کئے ہیں وہ بھی یوز آسف کا کشمیر آنا اور مرنا لکھتا ہے (۶) یوز آسف کا یسوع اور حضرت عیسےٰ ہونا اس سے ثابت ہے کہ اسکی قبر کو عیسےٰ صاحب کی قبر بھی کہتے ہیں۔ مسلمان اسے نبی کہتے ہیں حالانکہ حضرت رسول کریم صلعم کے بعد مسلمان کسی کو نبی نہیں مانتے۔ اسلئے ظاہر ہے کہ یہ کسی عبرانی نبی کی قبر ہے۔ یوز آسف و حضرت مسیح کا زمانہ ایک ہی بیان کیا جاتا ہے یُوز اور یسوع ملتے جلتے الفاظ ہیں یوز آسف و حضرت مسیح کی تعلیم ملتی جُلتی ہے۔ ہر دو کو شہزادہ کہا جاتا

| ۳۱ یوم — نام ایام: عربی | فارسی | پنجابی | جولائی سنہ ۱۹۲۱ء | شوال سنہ ۱۳۳۹ھ | [illegible] سنہ ۱۳۰۰ ہجری | ہاڑ سنہ ۱۹۷۸ بکرمی | مشہور واقعات |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| جمعہ | جمعہ | جمعہ | ۱ | ۲۴ | ۳۰ | ۱۸ | سنہ ۱۸۹۸ء مولوی محمد علی صاحب ایم-اے ہجرت کرکے قادیان تشریف لے گئے<br>سنہ ۱۹۰۶ء رسالہ تعلیم الاسلام صدر انجمن احمدیہ سے جاری کیا گیا۔ |
| سبت | شنبہ | ہفتہ | ۲ | ۲۵ | ۳۱ | ۱۹ | |
| احد | یکشنبہ | اتوار | ۳ | ۲۶ | برکات | ۲۰ | سنہ ۱۹۱۳ء شیخ نور احمد صاحب و چوہدری فتح محمد صاحب سیال ایم-اے تبلیغ اسلام کے لیے بمبئی سے جہاز پر سوار ہو گئے۔ |
| اثنین | دوشنبہ | پیر | ۴ | ۲۷ | ۲ | ۲۱ | |
| ثلثا | سہ شنبہ | منگل | ۵ | ۲۸ | ۳ | ۲۲ | |
| اربعا | چارشنبہ | بدھ | ۶ | ۲۹ | ۴ | ۲۳ | |
| خمیس | پنجشنبہ | جمعرات | ۷ | ۳۰ | ۵ | ۲۴ | |
| جمعہ | جمعہ | جمعہ | ۸ | ذیقعد | ۶ | ۲۵ | |
| سبت | شنبہ | ہفتہ | ۹ | ۲ | ۷ | ۲۶ | |
| احد | یکشنبہ | اتوار | ۱۰ | ۳ | ۸ | ۲۷ | سنہ ۱۹۱۳ء اخبار پیغام صلح لاہور سے جاری ہوا۔ |
| اثنین | دوشنبہ | پیر | ۱۱ | ۴ | ۹ | ۲۸ | |
| ثلثا | سہ شنبہ | منگل | ۱۲ | ۵ | ۱۰ | ۲۹ | |
| اربعا | چارشنبہ | بدھ | ۱۳ | ۶ | ۱۱ | ۳۰ | |
| خمیس | پنجشنبہ | جمعرات | ۱۴ | ۷ | ۱۲ | ۳۱ | |
| جمعہ | جمعہ | جمعہ | ۱۵ | ۸ | ۱۳ | ۳۲ | |
| سبت | شنبہ | ہفتہ | ۱۶ | ۹ | ۱۴ | ساون | |
| احد | یکشنبہ | اتوار | ۱۷ | ۱۰ | ۱۵ | ۲ | |
| اثنین | دوشنبہ | پیر | ۱۸ | ۱۱ | ۱۶ | ۳ | |
| ثلثا | سہ شنبہ | منگل | ۱۹ | ۱۲ | ۱۷ | ۴ | |
| اربعا | چارشنبہ | بدھ | ۲۰ | ۱۳ | ۱۸ | ۵ | |
| خمیس | پنجشنبہ | جمعرات | ۲۱ | ۱۴ | ۱۹ | ۶ | |
| جمعہ | جمعہ | جمعہ | ۲۲ | ۱۵ | ۲۰ | ۷ | ۲۰ تا ۳۱ جولائی سنہ ۱۸۹۱ء حضرت مسیح موعود کی مولوی محمد حسین بٹالوی سے مقام لدھیانہ بحث ہوئی۔ |
| سبت | شنبہ | ہفتہ | ۲۳ | ۱۶ | ۲۱ | ۸ | |
| احد | یکشنبہ | اتوار | ۲۴ | ۱۷ | ۲۲ | ۹ | |
| اثنین | دوشنبہ | پیر | ۲۵ | ۱۸ | ۲۳ | ۱۰ | |
| ثلثا | سہ شنبہ | منگل | ۲۶ | ۱۹ | ۲۴ | ۱۱ | |
| اربعا | چارشنبہ | بدھ | ۲۷ | ۲۰ | ۲۵ | ۱۲ | سنہ ۱۸۹۶ء عبد اللہ آتھم حسب پیشگوئی بمقام فیروزپور مر گیا۔ |
| خمیس | پنجشنبہ | جمعرات | ۲۸ | ۲۱ | ۲۶ | ۱۳ | |
| جمعہ | جمعہ | جمعہ | ۲۹ | ۲۲ | ۲۷ | ۱۴ | سنہ ۱۹۱۳ء خواجہ کمال الدین صاحب نے اسلام کی خصوصیات پر مذہبی کانفرنس پیرس میں لیکچر دیا۔ |
| سبت | شنبہ | ہفتہ | ۳۰ | ۲۳ | ۲۸ | ۱۵ | |
| احد | یکشنبہ | اتوار | ۳۱ | ۲۴ | ۲۹ | ۱۶ | |

ہے۔ حضرت مسیح کی بیان کردہ تمثیلیں متی ۱۳ مرقس ۴ لوقا ۵ یوزآسف کی تمثیلوں سے ملتی ہیں۔ یوزآسف کی کتاب کا نام بشریٰ ہے جو معنی انجیل کے ہیں (۷) کشمیری و افغانی اپنے آپکو بنی اسرائیل کی نسل سے کہتے ہیں حالانکہ مذہبًا ان اقوام کو یہود سے نفرت ہے۔ ان کے ظاہری خط و خال۔ لباس رسم و رواج۔ اخلاق۔ اطوار۔ اُنکے قبائل کے نام ظاہر کرتے ہیں۔ کہ فی الحقیقت یہی اقوام بنی اسرائیل کی کھوئی ہوئی بھیڑیں ہیں جو اپنے مرکز کو چھوڑ کر ہجرت و نقل کر گئی تھیں شام سے اُن کی نقل مکانی کا اس سے بڑھکر کیا ثبوت ہے کہ اُنہوں نے اپنی نئی بستیوں کے نام بھی اپنے اصلی وطن کے شہروں کے نام پر رکھے جیسا کہ متمدن اقوام کا قاعدہ ہے۔ چنانچہ کشمیر اور افغانستان کے ذیل کے شہروں کے ناموں پر۔ کابل۔ پونچھ۔ زیدا۔ حمس۔ گلگت۔ تبت۔ لاسہ۔ لداخ۔ لیہ۔ سورو۔ سکیت اور قدیم شام کے شہروں کے ذیل کے ناموں پر۔ کابل۔ نوبنتیا۔ زیدان۔ حمس۔ گلگوتھا۔ تبتھ۔ لاسشا۔ لادخ۔ لیحی۔ شور۔ سکوتھ۔

**قرآن شریف کی تعلیم دربارہ وفات مسیح:**۔ (۱) یاعیسیٰ انی متوفیک ورافعک الی (سورہ آل عمران رکوع ۶) اے عیسیٰ میں تجھے مارنے والا ہوں اور تیرا رفع اور ملنی کرنے والا ہوں یعنی پہلے مارونگا اُسکے بعد رفع کرونگا (۲) فلما توفیتنی کنت انت الرقیب علیہم (سورہ مائدہ رکوع ۱۶) پس جب تو نے مجھے وفات دیدی تو تو ہی اُنپر نگہبان تھا۔ یہ قیامت کے دن حضرت مسیح کا جواب دربار باری تعالیٰ میں ہوگا۔ اگر وہ مر نہیں گئے اور زندہ ہیں تو اُن کی قوم بھی نہیں بگڑی۔ حالانکہ یہ مسلّم ہے کہ اُن کی قوم بگڑ چکی ہے۔ اگر وہ زندہ ہوتے اور دنیا میں دوبارہ آئے تو قیامت کو اپنی قوم کی حالت سے بیخبری کا عذر نہ کرتے (۳) فیمسک التی قضی علیہا الموت (پارہ ۲۴ رکوع ۲) پس روک رکھتا ہے جسپر کہ موت فیصلہ کر دیتی ہے یعنی حقیقی مردے کبھی زندہ نہیں ہوتے (۴) وحرام علی قریۃ اھلکنٰھا انھم لا یرجعون (پارہ ۱۷ سورہ انبیاء اخیر رکوع) اور حرام ہے اوپر بستی کے جسے ہم نے ہلاک کیا دنیا میں واپس آنا (۵) ما المسیح ابن مریم الا رسول قد خلت من قبلہ الرسل (سورہ مائدہ رکوع ۱۰) یعنی نہیں مسیح ابن مریم مگر رسول اللہ البتہ اُس سے پہلے رسول گذر چکے ہیں (۶) وما محمد الا رسول قد خلت من قبلہ الرسل (سورہ آل عمران رکوع ۱۵) اور نہیں محمد مگر رسول اللہ اس سے پہلے رسول گذر چکے ہیں (۷) ولکم فی الارض مستقر و متاع الی حین (سورہ بقرہ رکوع ۴) اور تمہارے لئے زمین میں ٹھکانا

| ۳۱ یوم | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| نام ایام | | | | | | | |
| عربی | فارسی | پنجابی | سنہ ۱۹۲۱ء | ذیقعدہ سنہ ۱۳۳۹ھ | سنہ ۳۴ [illegible] | ساون سنہ ۱۹۷۸ بکرمی | مشہور واقعات |
| اثنین | دوشنبہ | پیر | ۱ | ۲۵ | ۳۰ | ۱۷ | سنہ ۱۸۹۷ء عبدالحمید سکنہ جہلم کی معرفت ڈاکٹر کلارک مشنری نے آپ پر مقدمہ اقدام قتل قایم کیا۔ |
| ثلثا | سہ شنبہ | منگل | ۲ | ۲۶ | تخت | ۱۸ | |
| اربعا | چارشنبہ | بدھ | ۳ | ۲۷ | ۲ | ۱۹ | |
| خمیس | پنجشنبہ | جمعرات | ۴ | ۲۸ | ۳ | ۲۰ | |
| جمعہ | جمعہ | جمعہ | ۵ | ۲۹ | ۴ | ۲۱ | |
| سبت | شنبہ | ہفتہ | ۶ | ذوالحجہ | ۵ | ۲۲ | |
| احد | یکشنبہ | اتوار | ۷ | ۲ | ۶ | ۲۳ | سنہ ۱۸۸۷ء یکشنبہ ۱½ بجے رات مطابق ۱۶ ذی قعدہ سنہ ۱۳۰۴ بشیر اول کی ولادت ہوئی |
| اثنین | دوشنبہ | پیر | ۸ | ۳ | ۷ | ۲۴ | |
| ثلثا | سہ شنبہ | منگل | ۹ | ۴ | ۸ | ۲۵ | |
| اربعا | چارشنبہ | بدھ | ۱۰ | ۵ | ۹ | ۲۶ | |
| خمیس | پنجشنبہ | جمعرات | ۱۱ | ۶ | ۱۰ | ۲۷ | |
| جمعہ | جمعہ | جمعہ | ۱۲ | ۷ | ۱۱ | ۲۸ | |
| سبت | شنبہ | ہفتہ | ۱۳ | ۸ | ۱۲ | ۲۹ | سنہ ۱۹۱۳ء مطابق ۹ رمضان [illegible] سنہ ۱۳۳۱ھ خواجہ صاحب [illegible] مسجد [illegible] گیا۔ |
| احد | یکشنبہ | اتوار | ۱۴ | ۹ | ۱۳ | ۳۰ | سنہ ۱۹۱۳ء حکیم حسام الدین صاحب سیالکوٹی نے وفات پائی۔ |
| اثنین | دوشنبہ | پیر | ۱۵ | ۱۰ | ۱۴ | ۳۱ | |
| ثلثا | سہ شنبہ | منگل | ۱۶ | ۱۱ | ۱۵ | بھادوں | |
| اربعا | چارشنبہ | بدھ | ۱۷ | ۱۲ | ۱۶ | ۲ | |
| خمیس | پنجشنبہ | جمعرات | ۱۸ | ۱۳ | ۱۷ | ۳ | |
| جمعہ | جمعہ | جمعہ | ۱۹ | ۱۴ | ۱۸ | ۴ | |
| سبت | شنبہ | ہفتہ | ۲۰ | ۱۵ | ۱۹ | ۵ | سنہ ۱۹۰۱ء مخالف رشتہ داروں کی بناکردہ دیوار بحکم عدالت مسمار کی گئی۔ |
| احد | یکشنبہ | اتوار | ۲۱ | ۱۶ | ۲۰ | ۶ | سنہ ۱۹۰۵ء حضرت مولوی عبدالکریم صاحب مرحوم سرطان سے بیمار ہوگئے۔ |
| اثنین | دوشنبہ | پیر | ۲۲ | ۱۷ | ۲۱ | ۷ | |
| ثلثا | سہ شنبہ | منگل | ۲۳ | ۱۸ | ۲۲ | ۸ | سنہ ۱۸۹۷ء مقدمہ اقدام قتل ڈاکٹر کلارک مشنری عدالت سے خارج ہوگیا۔ |
| اربعا | چارشنبہ | بدھ | ۲۴ | ۱۹ | ۲۳ | ۹ | |
| خمیس | پنجشنبہ | جمعرات | ۲۵ | ۲۰ | ۲۴ | ۱۰ | |
| جمعہ | جمعہ | جمعہ | ۲۶ | ۲۱ | ۲۵ | ۱۱ | |
| سبت | شنبہ | ہفتہ | ۲۷ | ۲۲ | ۲۶ | ۱۲ | |
| احد | یکشنبہ | اتوار | ۲۸ | ۲۳ | ۲۷ | ۱۳ | |
| اثنین | دوشنبہ | پیر | ۲۹ | ۲۴ | ۲۸ | ۱۴ | |
| ثلثا | سہ شنبہ | منگل | ۳۰ | ۲۵ | ۲۹ | ۱۵ | سنہ ۱۹۰۷ء صاحبزادہ مبارک احمد صاحب کا نکاح ڈاکٹر سید عبدالستار شاہ صاحب کی صاحبزادی مریم بیگم سے ہوا۔ |
| اربعا | چارشنبہ | بدھ | ۳۱ | ۲۶ | ۳۰ | ۱۶ | |

ہے اور ایک وقت تک فائدہ حاصل کرنا یعنی بنی آدم کے لئے زمین ہی رہایش کی جگہ ہے نہ آسمان (۸) ولکم فی الارض مستقرٌ و متاعٌ الی حین (سورۂ اعراف رکوع ۲) (۹) فیہا تحیون وفیہا تموتون ومنہا تخرجون (سورہ اعراف رکوع ۲) زمین میں ہی تم زندہ رہوگے اور اسی میں مروگے۔ اور اسی سے نکالے جاؤگے (۱۰) وما جعلناھم جسداً لا یاکلون الطعام وما کانوا خالدین (سورہ انبیاء رکوع ۱) اور نہیں بنایا ہم نے کوئی جسم جو کھانا نہ کھاتے ہوں اور وہ ہمیشہ کے لئے رہنے والے ہوں (۱۱) وما جعلنا لبشر من قبلك الخلد (سورہ انبیاء رکوع ۳) ہم نے تجھ سے پہلے کسی بشر کو ہمیشہ کے لئے نہیں رکھا یعنی تجھ سے پہلے سب مر چکے ہیں +

توفی کے معنے جبکہ اُسکا فاعل خدا ہو اور مفعول ذی روح سوائے موت کے لغت عرب۔ قرآن حدیث۔ کلام عرب میں اور کوئی نہیں آئے۔ صراح میں لکھا ہے توفاہ اللہ اے قبض روحہ یعنی اُسکی روح قبض کرلی۔ سب لغت عرب اسپر متفق ہیں +

# ہماری جماعت کے خصوص عقائد

(۱) ہم حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی کو چودھویں صدی کا مجدد اور وہ مسیح اور مہدی مانتے ہیں جس کے آنیکا وعدہ اس اُمت محمدیہ کو دیا گیا تھا +

(۲) ہم یہ مانتے ہیں کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نبی اور رسول نہ تھے اور نہ کوئی نبی خاتم النبیین صلعم کے بعد آسکتا ہے۔ ہاں مجدد اور محدث آتے ہیں۔ اور آتے رہینگے۔ جو انبیاء کے ظل بھی ہوتے ہیں اور اسلئے اُنکو ایک ظلی نبوت عطا کی جاتی ہے اور وہ اللہ تعالیٰ اسے ہمکلام ہوتے ہیں اور اللہ تعالےٰ اُنکو اصلاح کے لئے مامور بھی فرماتا ہے وہ علماء اُمتی کانبیاء بنی اسرائیل کے مطابق انبیاء اور رُسل سے کامل مشابہت رکھتے ہیں پس اگر لفظ نبی یا مرسل کا اطلاق اُن پر ہوگا تو صرف مجازی طور پر نہ حقیقت کے رنگ میں +

(۳) اس اُمت کے دوسرے مجددوں پر آپکو یہ فضیلت حاصل ہے کہ آپ کی آمد کے متعلق صریح پیشگوئیاں موجود ہیں مگر دوسرے مجددین صرف اس عام وعدہ ان اللہ یبعث لھذہ الامۃ علیٰ أس کل مائۃ سنۃ من یجدد لھا دینھا کے ماتحت مبعوث ہوتے رہے ہیں اور پھر جس عظیم الشان فتنہ کی اصلاح کے لئے آپکو بھیجا گیا دوسرے کسی مجدد کو اتنا

## ۳۰ یوم

## مشہور واقعات

| نام ایام: عربی | فارسی | پنجابی | ستمبر ۱۹۲۱ء | ذوالحج ۱۳۳۹ھ | [illegible] ۱۳۴۳ ہجری | بھادوں ۱۹۷۸ بکرمی | مشہور واقعات |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| خمیس | پنجشنبہ | جمعرات | ۱ | ۲۷ | خیر | ۱۷ | سنہ ۱۹۰۲ء اخبار القادیان کا نمونہ بابو محمد افضل صاحب نے شائع کیا۔ |
| جمعہ | جمعہ | جمعہ | ۲ | ۲۸ | ۲ | ۱۸ | |
| سبت | شنبہ | ہفتہ | ۳ | ۲۹ | ۳ | ۱۹ | سنہ ۱۹۰۴ء لاہور میں حضرت مسیح موعود کا ایک بڑے مجمع میں لیکچر ہوا۔ |
| احد | یکشنبہ | اتوار | ۴ | محرم | ۴ | ۲۰ | |
| اثنین | دوشنبہ | پیر | ۵ | ۲ | ۵ | ۲۱ | |
| ثلثا | سہ شنبہ | منگل | ۶ | ۳ | ۶ | ۲۲ | |
| اربعا | چہار شنبہ | بدھ | ۷ | ۴ | ۷ | ۲۳ | سنہ ۱۹۱۲ء ۱۲ بجے دن کمال الدین صاحب بی اے بمبئی سے جہاز پر |
| خمیس | پنجشنبہ | جمعرات | ۸ | ۵ | ۸ | ۲۴ | سوار ہو کر اشاعت اسلام کیلئے انگلستان روانہ ہو گئے۔ |
| جمعہ | جمعہ | جمعہ | ۹ | ۶ | ۹ | ۲۵ | |
| سبت | شنبہ | ہفتہ | ۱۰ | ۷ | ۱۰ | ۲۶ | |
| احد | یکشنبہ | اتوار | ۱۱ | ۸ | ۱۱ | ۲۷ | |
| اثنین | دوشنبہ | پیر | ۱۲ | ۹ | ۱۲ | ۲۸ | سنہ ۱۹۰۲ء میاں بشیر احمد صاحب کا نکاح جنابہ سرور سلطان صاحبہ بنت حضرت |
| ثلثا | سہ شنبہ | منگل | ۱۳ | ۱۰ | ۱۳ | ۲۹ | مولوی غلام حسن صاحب رجسٹرار پشاور سے ایک ہزار مہر پر ہوا۔ |
| اربعا | چہار شنبہ | بدھ | ۱۴ | ۱۱ | ۱۴ | ۳۰ | |
| خمیس | پنجشنبہ | جمعرات | ۱۵ | ۱۲ | ۱۵ | ۳۱ | سنہ ۱۹۰۰ء تعلیم الاسلام ہائی سکول کو سرکار نے منظور کر لیا۔ |
| جمعہ | جمعہ | جمعہ | ۱۶ | ۱۳ | ۱۶ | اسوج | سنہ ۱۹۰۰ء تعلیم الاسلام ہائی سکول کی شاخ دینیات کھولی گئی۔ سنہ ۱۹۰۷ء صاحبزادہ مبارک احمد صاحب نے وفات پائی۔ |
| سبت | شنبہ | ہفتہ | ۱۷ | ۱۴ | ۱۷ | ۲ | |
| احد | یکشنبہ | اتوار | ۱۸ | ۱۵ | ۱۸ | ۳ | |
| اثنین | دوشنبہ | پیر | ۱۹ | ۱۶ | ۱۹ | ۴ | |
| ثلثا | سہ شنبہ | منگل | ۲۰ | ۱۷ | ۲۰ | ۵ | |
| اربعا | چہار شنبہ | بدھ | ۲۱ | ۱۸ | ۲۱ | ۶ | |
| خمیس | پنجشنبہ | جمعرات | ۲۲ | ۱۹ | ۲۲ | ۷ | |
| جمعہ | جمعہ | جمعہ | ۲۳ | ۲۰ | ۲۳ | ۸ | |
| سبت | شنبہ | ہفتہ | ۲۴ | ۲۱ | ۲۴ | ۹ | سنہ ۱۹۱۲ء خواجہ کمال الدین صاحب نے سرزمین انگلینڈ پر اپنا |
| احد | یکشنبہ | اتوار | ۲۵ | ۲۲ | ۲۵ | ۱۰ | قدم رکھا۔ |
| اثنین | دوشنبہ | پیر | ۲۶ | ۲۳ | ۲۶ | ۱۱ | |
| ثلثا | سہ شنبہ | منگل | ۲۷ | ۲۴ | ۲۷ | ۱۲ | |
| اربعا | چہار شنبہ | بدھ | ۲۸ | ۲۵ | ۲۸ | ۱۳ | |
| خمیس | پنجشنبہ | جمعرات | ۲۹ | ۲۶ | ۲۹ | ۱۴ | |
| جمعہ | جمعہ | جمعہ | ۳۰ | ۲۷ | ۳۰ | ۱۵ | |

عظیم الشان کام سپرد نہیں تھا۔ دوسرے مجددین کی دعوت عموماً ایک ہی ملک تک محدود رہتی تھی مگر آپ جس طرح ایک ایسے عظیم الشان کام کی اصلاح کے لئے مبعوث ہوئے۔ جو کل دُنیا میں پھیلا ہوا ہے اسی طرح آپکی دعوت بھی عام ہے اور آپکی جماعت کا فرض ہے کہ اُسے کُل دنیا میں پہنچائے ایسا ہی آپکو جو علم کلام دیا گیا ہے وہی ایک ایسا ہتھیار ہے جسکو لیکر مسلمان کُل مذاہب پر غالب آسکتے ہیں دوسرے کسی مجدد کو ایسا علم کلام نہیں دیا گیا۔ ذلک فضل اللہ یُؤتیہ من یشاء واللہ ذو الفضل العظیم۔

(۴) ہم حقیقی نبوّت کو حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ختم یقین کرتے ہیں آپؐ کے بعد نہ کوئی پُرانا نبی واپس آئیگا اور نہ کوئی نیا نبی مبعوث ہوگا۔

(۵) ہم یہ ایمان رکھتے ہیں کہ پہلی اُمتوں میں بعض عظیم الشان نبیوں اور رسولوں کے خلفاء حقیقی نبی اور رسول ہوتے رہے لیکن اس اُمت کے خلفاء میں سے کوئی کتنا ہی عظیم الشان خلیفہ کیوں نہ ہو وہ حقیقی نبی اور رسول نہیں ہوسکتا۔ کیونکہ نبوت حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ختم ہوچکی ہے اور اسکی وجہ یہ ہے کہ جس قسم کی کامل کتاب حضرت نبی کریم صلعم کو دیگئی جس میں ہر طبقہ ہر قوم۔ ہر ملک۔ ہر زمانہ کیلئے ہدایات کامل طور پر موجود ہیں۔ تمام اُصول حقہ کا احقاق اور تمام اُصول باطلہ کا ابطال بھی اسمیں موجود ہے ایسی کامل کتاب آنحضرت صلعم سے پہلے کوئی نازل نہیں کی گئی۔ پس پہلے زمانوں میں یہ ضرورت واقع ہوتی تھی کہ باوجود ایک کتاب کے موجود ہونے کے جیسے مثلاً توریت ہے نبی اور رسول آتے رہیں تاکہ نئے حالات کے ماتحت جس قسم کی تعلیم کی ضرورت اس اُمت کو واقع ہو نبی اور رسول اللہ تعالیٰ سے حکم پاکر وہ ضروری احکام اس اُمت تک پہنچاتے رہیں اس لئے حضرت مسیحؑ باوجود حضرت موسیٰؑ کے خلیفہ ہونے کے فرماتے ہیں ولاحل لکم بعض الذی حرم علیکم۔ پس سابقہ اُمتوں میں ایک عظیم الشان نبی کی اُمت میں دوسرے نبی بھی اس غرض کے لئے آتے رہے کہ اللہ تعالیٰ کی نئی تعلیم جس کی ضرورت نئے زمانہ میں یا نئے حالات کے ماتحت اس اُمت کو واقع ہوتی ہو پہنچاتے رہیں۔ مگر ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو چونکہ ایک ایسی کامل کتاب عطا فرمائی گئی جس کے اندر تمام آئندہ زمانوں اور بنی نوع انسان کی تمام قوموں کے لئے ضروری ہدایات جمع کردی گئیں اور آپکے بعد کسی نئے حکم یا نئی تعلیم کی ضرورت باقی نہ رہی۔ اور اسلئے کسی نبی کے آنے کی بھی ضرورت نہ رہی۔ پس انا ارسلناک کافۃ للناس اور رحمۃ للعالمین اور بالآخر الیوم اکملت لکم دینکم کا لازمی نتیجہ تھا کہ آپ

| ۳۱ یوم — نام ایام: عربی | فارسی | پنجابی | انگریزی سنہ ۱۹۲۱ء | محرم سنہ ۱۳۴۰ھ | تبلیغ بشارت سنہ ۱۳۰۰ ہجری | اسوج سنہ ۱۹۷۸ بکرمی | مشہور واقعات |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| سبت | شنبہ | ہفتہ | ۱ | ۲۸ | ۳۱ | ۱۶ | |
| احد | یکشنبہ | اتوار | ۲ | ۲۹ | بشارت | ۱۷ | |
| اثنین | دوشنبہ | پیر | ۳ | ۳۰ | ۲ | ۱۸ | سنہ ۱۸۹۸ء میاں محمود احمد صاحب نے حضرت مسیح موعودؑ کی بیعت کی۔ |
| ثلثا | سہ شنبہ | منگل | ۴ | صفر | ۳ | ۱۹ | |
| اربعا | چہارشنبہ | بدھ | ۵ | ۲ | ۴ | ۲۰ | |
| خمیس | پنجشنبہ | جمعرات | ۶ | ۳ | ۵ | ۲۱ | |
| جمعہ | جمعہ | جمعہ | ۷ | ۴ | ۶ | ۲۲ | |
| سبت | شنبہ | ہفتہ | ۸ | ۵ | ۷ | ۲۳ | سنہ ۱۸۹۷ء اخبار الحکم امرتسر سے جاری ہوا۔ |
| احد | یکشنبہ | اتوار | ۹ | ۶ | ۸ | ۲۴ | سنہ ۱۹۱۴ء خواجہ کمال الدین صاحب نے زیارت روضہ اقدس نبوی مدینہ میں کی۔ |
| اثنین | دوشنبہ | پیر | ۱۰ | ۷ | ۹ | ۲۵ | سنہ ۱۹۱۴ء خواجہ صاحب ہمراہ قافلہ مکہ شریف روانہ ہو گئے۔ |
| ثلثا | سہ شنبہ | منگل | ۱۱ | ۸ | ۱۰ | ۲۶ | سنہ ۱۹۰۵ء بروز چہارشنبہ ۲½ بجے مابین ظہر و عصر مولوی عبدالکریم صاحب |
| اربعا | چہارشنبہ | بدھ | ۱۲ | ۹ | ۱۱ | ۲۷ | نے وفات پائی۔ |
| خمیس | پنجشنبہ | جمعرات | ۱۳ | ۱۰ | ۱۲ | ۲۸ | |
| جمعہ | جمعہ | جمعہ | ۱۴ | ۱۱ | ۱۳ | ۲۹ | سنہ ۱۹۰۲ء میاں محمود احمد صاحب کا نکاح ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب |
| سبت | شنبہ | ہفتہ | ۱۵ | ۱۲ | ۱۴ | ۳۰ | کی صاحبزادی محمودہ بیگم سے ہوا |
| احد | یکشنبہ | اتوار | ۱۶ | ۱۳ | ۱۵ | کاتک | |
| اثنین | دوشنبہ | پیر | ۱۷ | ۱۴ | ۱۶ | ۲ | |
| ثلثا | سہ شنبہ | منگل | ۱۸ | ۱۵ | ۱۷ | ۳ | |
| اربعا | چہارشنبہ | بدھ | ۱۹ | ۱۶ | ۱۸ | ۴ | |
| خمیس | پنجشنبہ | جمعرات | ۲۰ | ۱۷ | ۱۹ | ۵ | |
| جمعہ | جمعہ | جمعہ | ۲۱ | ۱۸ | ۲۰ | ۶ | |
| سبت | شنبہ | ہفتہ | ۲۲ | ۱۹ | ۲۱ | ۷ | سنہ ۱۸۹۱ء حضرت مسیح موعودؑ معہ عیال دہلی تشریف لے گئے۔ |
| احد | یکشنبہ | اتوار | ۲۳ | ۲۰ | ۲۲ | ۸ | |
| اثنین | دوشنبہ | پیر | ۲۴ | ۲۱ | ۲۳ | ۹ | ۲۳ اکتوبر سنہ ۱۸۹۱ء تا ۱۰ نومبر سنہ ۱۸۹۱ء حضرت مسیح موعودؑ کا مولوی محمد بشیر صاحب سے بمقام دہلی مباحثہ ہوا۔ |
| ثلثا | سہ شنبہ | منگل | ۲۵ | ۲۲ | ۲۴ | ۱۰ | |
| اربعا | چہارشنبہ | بدھ | ۲۶ | ۲۳ | ۲۵ | ۱۱ | |
| خمیس | پنجشنبہ | جمعرات | ۲۷ | ۲۴ | ۲۶ | ۱۲ | |
| جمعہ | جمعہ | جمعہ | ۲۸ | ۲۵ | ۲۷ | ۱۳ | |
| سبت | شنبہ | ہفتہ | ۲۹ | ۲۶ | ۲۸ | ۱۴ | سنہ ۱۹۰۲ء ۲۹-۳۰ اکتوبر ثناء اللہ کے ساتھ مد ضلع گورداسپور احمدیوں کا مباحثہ ہوا |
| احد | یکشنبہ | اتوار | ۳۰ | ۲۷ | ۲۹ | ۱۵ | سنہ ۱۹۱۴ء خواجہ کمال الدین صاحب نے حج بیت اللہ کیا۔ |
| اثنین | دوشنبہ | پیر | ۳۱ | ۲۸ | ۳۰ | ۱۶ | سنہ ۱۹۰۲ء اخبار البدر قادیان سے جاری ہوا۔ |

خاتم النبیین ہوتے اور چونکہ بوجہ کامل کتاب نازل ہونے کے آپکے بعد انبیاء کے آنے کی تو ضرورت باقی نہ رہی تھی اسلئے آپکو یہ وعدہ دیا گیا ان اللہ یبعث لھذہ الامۃ علی رأس کل مأئۃ سنۃ من یجدد لھا دینہا یعنی ہر صدی کے سر پر اس امت میں اللہ تعالیٰ کسی ایسے شخص یا اشخاص کو مبعوث کرتا رہیگا جو اسکے دین کی تجدید کرتا ہے یعنی وہ باتیں جو لوگ بھول جاتے ہیں انکو از سر نو تازہ کرتا ہے ایسے مصلحین کا نام مجدد ہے اور یہ مجدد حقیقی نبی اسلئے نہیں کہ کوئی نیا حکم ان کے ذریعہ نہیں پہونچایا جائیگا۔ بلکہ وہ قرآن کریم پر ہی لوگونکو چلانے والے ہونگے۔ انہی مجددین میں سے ایک مجدد حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی مسیح موعود بھی ہیں ٭

(۶) مسیح موعود کے لئے چونکہ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خاص پیشگوئیاں بھی ہیں اسلئے آپکا انکار معمولی مجددین کے انکار سے زیادہ سخت ہے اور آپکا انکار اسلئے بھی زیادہ قابل مواخذہ ہے کہ آپکے دعویٰ کے ساتھ میدان تبلیغ میں اسلام کی آئندہ کامیابیاں وابستہ ہیں اس زمانہ کے ایک عظیم الشان فتنہ کی اصلاح کے لئے آپکو بھیجا گیا ہے۔ اسلئے سب مسلمانوں کے لئے ضروری ہے کہ آپکے ساتھ شامل ہوں اور آپکے مقاصد کی تائید کریں ٭

(۷) ہم کسی مسلمان کو محض حضرت مسیح موعود کے انکار کی وجہ سے خارج از اسلام نہیں سمجھتے ہاں انکار قابل مواخذہ ضرور ہے مگر جن مسلمانوں کو آپ کی خبر نہیں پہونچی وہ ہمارے نزدیک کسی مواخذہ کی نیچے نہیں ٭

(۸) جو لوگ حضرت مسیح موعود کو یا کسی مسلمان کو کافر یا مفتری علی اللہ کہتے ہیں وہ کفر حضرت نبی کریمؐ کی حدیث کے ماتحت انہی پر الٹ کر پڑتا ہے ٭

## احمدی کون ہے

(از مسیح موعودؑ)

مجھے معلوم ہوتا ہے کہ ہماری جماعت میں چندہ دینے والے بہت تھوڑے ہیں۔ آئے دن صدہا آدمی بیعت کر کے چلے جاتے ہیں۔ لیکن دریافت کرنے پر بہت ہی کم تعداد ایسے اشخاص کی ہے جو متواتر ماہ بماہ چندہ دیتے ہیں۔ جو شخص اپنی حیثیت و توفیق کے موافق اس سلسلہ کی چند پیسوں سے امداد نہیں کرتا اُس سے اور کیا توقع ہو سکتی ہے ساور اس سلسلہ کو اُسکے وجود سے کیا فائدہ۔ ایک معمولی انسان بھی خواہ کتنی ہی شکستہ حالت کا کیوں نہ ہو۔ جب بازار جاتا ہے تو اپنی قدر کے موافق اپنے لئے اور اپنے بچوں کے لئے کچھ نہ کچھ لاتا ہے۔ تو پھر کیا یہ سلسلہ جو اپنی

# ۳۰ یوم

| عربی | فارسی | پنجابی | نومبر ۱۹۲۱ء | صفر ۱۳۴۰ھ | [illegible] ۱۳۳۲ | کاتک ۱۹۷۸ بکرمی | مشہور واقعات |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ثلثا | سہ شنبہ | منگل | ۱ | ۲۹ | ۱ | ۱۷ | سنہ ۱۹۰۴ء سیالکوٹ سرائے مہاراجہ جموں و کشمیر میں حضرت مسیح موعود کا لیکچر ہوا۔ |
| اربعا | چارشنبہ | بدھ | ۲ | ربیع الاول | ۲ | ۱۸ | |
| خمیس | پنجشنبہ | جمعرات | ۳ | ۲ | ۳ | ۱۹ | |
| جمعہ | جمعہ | جمعہ | ۴ | ۳ | ۴ | ۲۰ | سنہ ۱۹۰۰ء مردم شماری میں آپ نے مریدوں کو مردم شماری میں "مسلمان فرقہ احمدیہ" |
| سبت | شنبہ | ہفتہ | ۵ | ۴ | ۵ | ۲۱ | لکھوانے کا حکم دیا۔ |
| احد | یکشنبہ | اتوار | ۶ | ۵ | ۶ | ۲۲ | سنہ ۱۹۰۵ء لودھیانہ میں حضرت مسیح موعودؑ کا عام لیکچر ہوا۔ |
| اثنین | دوشنبہ | پیر | ۷ | ۶ | ۷ | ۲۳ | ۶-۷ سنہ ۱۹۱۰ء ۱۱½ بجے شب فضل الٰہی لڑکا محمد منظور الٰہی بمقام لاہور پیدا ہوا۔ |
| ثلثا | سہ شنبہ | منگل | ۸ | ۷ | ۸ | ۲۴ | |
| اربعا | چارشنبہ | بدھ | ۹ | ۸ | ۹ | ۲۵ | [illegible] |
| خمیس | پنجشنبہ | جمعرات | ۱۰ | ۹ | ۱۰ | ۲۶ | |
| جمعہ | جمعہ | جمعہ | ۱۱ | ۱۰ | ۱۱ | ۲۷ | |
| سبت | شنبہ | ہفتہ | ۱۲ | ۱۱ | ۱۲ | ۲۸ | ۱۲ تا ۱۴ نومبر سنہ ۱۸۹۹ء جلسۃ الوداع ہوا۔ اسی [illegible] بنیاد رکھی گئی |
| احد | یکشنبہ | اتوار | ۱۳ | ۱۲ | ۱۳ | ۲۹ | |
| اثنین | دوشنبہ | پیر | ۱۴ | ۱۳ | ۱۴ | ۳۰ | سنہ ۱۹۰۶ء بمقام سیالکوٹ کی تحریک پر عید [illegible] ۲۷ رمضان سنہ ۱۳۲۴ھ پنجشنبہ بعد نماز عصر |
| ثلثا | سہ شنبہ | منگل | ۱۵ | ۱۴ | ۱۵ | مگھر | سنہ ۱۹۰۶ء بمطابق میاں شریف احمد صاحب کا نکاح نور [illegible] |
| اربعا | چارشنبہ | بدھ | ۱۶ | ۱۵ | ۱۶ | ۲ | سنہ ۱۹۱۳ء لارڈ ہیڈلے نے قبول اسلام کا اعلان کیا۔ |
| خمیس | پنجشنبہ | جمعرات | ۱۷ | ۱۶ | ۱۷ | ۳ | |
| جمعہ | جمعہ | جمعہ | ۱۸ | ۱۷ | ۱۸ | ۴ | |
| سبت | شنبہ | ہفتہ | ۱۹ | ۱۸ | ۱۹ | ۵ | سنہ ۱۹۰۸ء جمعہ بمقام لاہور مولوی محمد علی صاحب ایم اے کی زوجہ محترمہ فاطمہ نے وفات پائی دوسرے روز قادیان بہشتی مقبرہ میں دفن ہوئی۔ |
| احد | یکشنبہ | اتوار | ۲۰ | ۱۹ | ۲۰ | ۶ | |
| اثنین | دوشنبہ | پیر | ۲۱ | ۲۰ | ۲۱ | ۷ | سنہ ۱۹۰۸ء بروز ہفتہ خاکسار محمد منظور الٰہی کا نکاح رسول بیگم صاحبہ سے |
| ثلثا | سہ شنبہ | منگل | ۲۲ | ۲۱ | ۲۲ | ۸ | دو صد مہر پر قادیان میں ہوا |
| اربعا | چارشنبہ | بدھ | ۲۳ | ۲۲ | ۲۳ | ۹ | |
| خمیس | پنجشنبہ | جمعرات | ۲۴ | ۲۳ | ۲۴ | ۱۰ | |
| جمعہ | جمعہ | جمعہ | ۲۵ | ۲۴ | ۲۵ | ۱۱ | سنہ ۱۹۰۶ء رقیہ بیگم بنت حضرت مولوی محمد علی صاحب ایم اے کی ولادت ہوئی |
| سبت | شنبہ | ہفتہ | ۲۶ | ۲۵ | ۲۶ | ۱۲ | |
| احد | یکشنبہ | اتوار | ۲۷ | ۲۶ | ۲۷ | ۱۳ | |
| اثنین | دوشنبہ | پیر | ۲۸ | ۲۷ | ۲۸ | ۱۴ | |
| ثلثا | سہ شنبہ | منگل | ۲۹ | ۲۸ | ۲۹ | ۱۵ | |
| اربعا | چارشنبہ | بدھ | ۳۰ | ۲۹ | ۳۰ | ۱۶ | سنہ ۱۹۰۱ء میاں بشیر احمد شریف احمد و مبارکہ بیگم صاحبہ کی آمین ہوئی۔ |

عظیم الشان اغراض کے لئے اللہ تعالیٰ نے قائم کیا ہے۔ اس لایق بھی نہیں کہ وہ اُسکے لئے چند پیسے بھی قربان کر سکے۔ دُنیا میں آجکل کونسا سلسلہ ہُوا ہے یا ہے جو خواہ دنیوی حیثیت سے ہے یا دینی۔ بغیر مال چل سکتا ہے ٭

اللہ تعالیٰ نے دنیا میں ہر ایک کام اس لئے کہ عالم اسباب میں ہے اسباب سے ہی چلایا جاتا ہے۔ پر کسقدر بخیل و ممسک وہ شخص ہے کہ جو ایسے عالی مقصد کی کامیابی کے لئے ادنٰے چیز مثلاً چند پیسے خرچ نہیں کر سکتا۔ ایک وہ زمانہ تھا کہ الٰہی دین پر لوگ اپنی جانوں کو بھیڑ بکری کی طرح نثار کرتے تھے۔ مالوں کا تو کیا ذکر۔

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے ایک سے زیادہ دفعہ اپنا کُل گھر بار نثار کیا حتیٰ کہ سُوئی تک کو بھی گھر میں نہ رکھا اور ایسا ہی حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنی بساط و انشراح کے موافق اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اپنی طاقت و حیثیت کے موافق۔ علیٰ ہذا القیاس علےٰ قدر مراتب تمام صحابہ رضو اپنی جانوں اور مالوں سمیت اِس دین الٰہی پر قربان کرنے کے لئے تیار ہو گئے ٭

ایک وہ ہیں کہ بعیت تو کر جاتے ہیں اور اقرار بھی کر جاتے ہیں کہ "ہم دین کو دُنیا پر مقدم کریں گے" مگر مدد امداد کے موقع پر اپنی جیبوں کو دبا کر پکڑ رکھتے ہیں۔ بھلا ایسی محبت دُنیا سے کوئی دینی مقصد پا سکتا ہے۔ اور کیا ایسے لوگوں کا وجود کچھ بھی نفع رساں ہو سکتا ہے۔ ہرگز نہیں۔ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے لن تنالوا البرّ حتّٰی تنفقوا ممّا تحبّون ہ "جب تک تم اپنی عزیز ترین اشیاء اللہ جلشانہٗ کی راہ میں خرچ نہ کرو۔ تب تک تم نیکی کو نہیں پا سکتے"۔

اسوقت ہماری جماعت قریباً تین لاکھ کے ہے۔ اگر ایک ایک پیسہ بھی اس سلسلہ کی امداد مثل لنگر۔ مدرسہ وغیرہ میں دیں تو لاکھوں پیسے ہو سکتے ہیں۔ قطرہ قطرہ بہم شود دریا۔ ایک ایک بوند پانی سے دریا بنجاتا ہے۔ تو کیا ایک ایک پیسہ سے ہزار ہا روپیہ نہیں بن سکتا۔ اور کیا سلسلہ کی ضروریات پوری نہیں ہو سکتیں اگر ایک شخص چار روٹیاں کھاتا ہے۔ آدھی بھی اگر روٹی بچالے تو بھی اس عہد سے عہدہ برآ ہو سکتا ہے ٭

البتہ یہ بات بھی قرین قیاس ہے کہ اکثر لوگوں کو اب تک کہا بھی نہیں جاتا۔ کہ ہمارے سلسلہ کے لئے کسی چندہ کی ضرورت تھی۔ بہت سے لوگ رو رو کر بعیت کر کے جاتے ہیں۔ اگر اُنکو کہا جاوے۔ تو ضرور وہ چندہ دیویں۔ مگر ترغیب دینا ضروری ہے ٭

| ۳۱ یوم | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| نام ایام | | | | | | | |
| عربی | فارسی | پنجابی | ۱۹۰۸ء [illegible] | ۱۳۲۵ھ ربیع الاول [illegible] | ۱۳۴۷ [illegible] | ۱۹۶۴ [illegible] | مشہور واقعات |
| خمیس | پنجشنبہ | جمعرات | ۱ | ۳۰ | ۱ | ۱۷ | |
| جمعہ | جمعہ | جمعہ | ۲ | ربیع الثانی | ۲ | ۱۸ | |
| سبت | شنبہ | ہفتہ | ۳ | ۲ | ۳ | ۱۹ | |
| احد | یکشنبہ | اتوار | ۴ | ۳ | ۴ | ۲۰ | |
| اثنین | دوشنبہ | پیر | ۵ | ۴ | ۵ | ۲۱ | |
| ثلثا | سہ شنبہ | منگل | ۶ | ۵ | ۶ | ۲۲ | |
| اربعا | چہارشنبہ | بدھ | ۷ | ۶ | ۷ | ۲۳ | |
| خمیس | پنجشنبہ | جمعرات | ۸ | ۷ | ۸ | ۲۴ | ۱۹۰۲ء رسل بابا مخالف امرتسری طاعون سے مر گیا۔ |
| جمعہ | جمعہ | جمعہ | ۹ | ۸ | ۹ | ۲۵ | |
| سبت | شنبہ | ہفتہ | ۱۰ | ۹ | ۱۰ | ۲۶ | |
| احد | یکشنبہ | اتوار | ۱۱ | ۱۰ | ۱۱ | ۲۷ | |
| اثنین | دوشنبہ | پیر | ۱۲ | ۱۱ | ۱۲ | ۲۸ | |
| ثلثا | سہ شنبہ | منگل | ۱۳ | ۱۲ | ۱۳ | ۲۹ | |
| اربعا | چہارشنبہ | بدھ | ۱۴ | ۱۳ | ۱۴ | ۳۰ | |
| خمیس | پنجشنبہ | جمعرات | ۱۵ | ۱۴ | ۱۵ | پوہ | |
| جمعہ | جمعہ | جمعہ | ۱۶ | ۱۵ | ۱۶ | ۲ | سہ شنبہ ۱۹۰۲ء لارڈ سٹینلی عبدالرحمن نے وفات پائی۔ |
| سبت | شنبہ | ہفتہ | ۱۷ | ۱۶ | ۱۷ | ۳ | |
| احد | یکشنبہ | اتوار | ۱۸ | ۱۷ | ۱۸ | ۴ | ۱۸۹۷ء سجادہ نشین بکوڑی الہی انجام آتھم میں مخاطب کیا گیا تھا او ختہ لا ولد مر گیا۔ |
| اثنین | دوشنبہ | پیر | ۱۹ | ۱۸ | ۱۹ | ۵ | |
| ثلثا | سہ شنبہ | منگل | ۲۰ | ۱۹ | ۲۰ | ۶ | ۱۹۰۵ء رسالہ الوصیت شائع فرمایا اپنی وفات کے بعد جماعت کے انتظام کا انتظام فرمایا |
| اربعا | چہارشنبہ | بدھ | ۲۱ | ۲۰ | ۲۱ | ۷ | |
| خمیس | پنجشنبہ | جمعرات | ۲۲ | ۲۱ | ۲۲ | ۸ | [illegible] |
| جمعہ | جمعہ | جمعہ | ۲۳ | ۲۲ | ۲۳ | ۹ | |
| سبت | شنبہ | ہفتہ | ۲۴ | ۲۳ | ۲۴ | ۱۰ | |
| احد | یکشنبہ | اتوار | ۲۵ | ۲۴ | ۲۵ | ۱۱ | |
| اثنین | دوشنبہ | پیر | ۲۶ | ۲۵ | ۲۶ | ۱۲ | ۱۹۰۵ء کو انتقال [illegible] مولوی عبدالکریم صاحب کا جنازہ بہشتی مقبرہ میں منتقل کیا گیا۔ |
| ثلثا | سہ شنبہ | منگل | ۲۷ | ۲۶ | ۲۷ | ۱۳ | ۱۸۹۱ء ۲۷ دسمبر تا ۲۹ دسمبر جلسہ سالانہ کی بنیاد رکھی گئی پہلے سال صرف ۷۵ دوست شامل ہوئے ۱۹۰۴ء جلسہ مذاہب عالم لاہور میں آپ کی تقریر مولوی عبدالکریم صاحب نے پڑھی جس کا بڑا اثر ہوا۔ |
| اربعا | چہارشنبہ | بدھ | ۲۸ | ۲۷ | ۲۸ | ۱۴ | |
| خمیس | پنجشنبہ | جمعرات | ۲۹ | ۲۸ | ۲۹ | ۱۵ | |
| جمعہ | جمعہ | جمعہ | ۳۰ | ۲۹ | ۳۰ | ۱۶ | |
| سبت | شنبہ | ہفتہ | ۳۱ | جمادی الاول | ۳۱ | ۱۷ | |

پس میں تم میں سے ہر ایک کو جو حاضر یا غائب ہے تاکید کرتا ہوں۔ کہ اپنے بھائیوں کو چندہ سے باخبر کرو۔ اور ہر ایک کمزور بھائی کو بھی چندہ میں شامل کرو۔ یہ موقعہ ہاتھ آنیکا نہیں۔ کیسا یہ زمانہ برکت کا ہے کہ کسی سے جانیں مانگی نہیں جاتیں اور یہ زمانہ جانوں کے دینے کا نہیں بلکہ فقط مالوں کے بقدر استطاعت خرچ کرنے کا ہے۔ اس لئے ہر ایک شخص تھوڑا تھوڑا جو وہ لنگر اور مدرسہ اور دیگر ضروری مدوں میں دلیکتا ہے۔ دے۔ وہ آدمی جو تھوڑا تھوڑا چندہ دے۔ مگر باقاعدہ اس سے بہتر ہے جو زیادہ دے۔ مگر گاہے دے۔" (ملفوظات ۵ جولائی ۱۹۰۳ء)

# حضرت مسیح موعودؑ کی اپنی صداقت پر قسمیہ تحریر

بریلی سے ایک شخص نے حضرت مسیح موعودؑ کی خدمت میں لکھا۔ کہ کیا آپ وہی مسیح موعودؑ ہیں جس کی نسبت حضرت رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے احادیث میں خبر دی ہے؟ خدا تعالیٰ کی قسم کھا کر آپ اس کا جواب لکھیں"۔ اسپر آپ نے مندرجہ ذیل تحریر لکھی :-

"مینے پہلے بھی اس اقرار مفصلہ ذیل کو اپنی کتابوں میں قسم کے ساتھ لوگوں پر ظاہر کیا ہے اور اب بھی اس پرچہ میں اُس خدا تعالےٰ کی قسم کھا کر لکھتا ہوں جس کے قبضہ میں میری جان ہے۔ کہ میں وہی مسیح موعود ہوں جس کی خبر رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اُن احادیث صحیحہ میں دی ہے جو صحیح بخاری اور صحیح مسلم اور دوسری صحاح میں درج ہیں وکفی باللّٰہ شہیداً

الراقم مرزا غلام احمد عفا اللہ عنہ و اید۔ ۱۷۔ اگست ۱۸۹۹ء"

# شرائط بیعت اور عقائد کی تفسیر حضرت مسیح موعودؑ کے قلم سے

(۱) بیعت کنندہ سچے دل سے عہد اس بات کا کرلے۔ کہ آئندہ اُس وقت تک کہ قبر میں داخل ہو جائے شرک سے مجتنب رہے۔

(۲) یہ کہ جھوٹ اور زنا اور بدنظری اور ہر ایک فسق اور فجور اور ظلم اور خیانت اور فساد اور بغاوت کے طریقوں سے بچتا رہیگا۔ اور نفسانی جوشوں کے وقت اُن کا مغلوب نہیں ہوگا اگرچہ کیسا ہی جذبہ پیش آوے۔

(۳) یہ کہ بلاناغہ پنجوقتہ نماز موافق حکم خدا اور رسول کے ادا کرتا رہیگا۔ اور حتی الوسع نماز تہجد کی

پڑھنی اور اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے اور ہر روز اپنے گناہوں کی معافی مانگنے اور استغفار کرنے میں مداومت اختیار کریگا اور دلی محبت سے خدا تعالیٰ کے احسانوں کو یاد کر کے اُسکی حمد اور تعریف کو ہر روزہ اپنا ورد بنائیگا۔

(۴) یہ کہ عام خلق اللہ کو عموماً اور مسلمانوں کو خصوصاً اپنے نفسانی جوشوں سے کسی نوع کی ناجائز تکلیف نہیں دیگا۔ نہ زبان سے نہ ہاتھ سے نہ کسی اور طرح سے۔

(۵) یہ کہ ہر حال رنج و راحت اور عسر اور یسر اور نعمت اور بلا میں خدا تعالےٰ کے ساتھ وفاداری کریگا اور بہر حالت راضی بہ قضا ہوگا۔ اور ہر ایک ذلت اور دُکھ کے قبول کرنے کے لئے اُسکی راہ میں طیار رہیگا۔ اور کسی مصیبت کے وارد ہونے پر اُس سے مُنہ نہیں پھیریگا بلکہ آگے قدم بڑھائیگا۔

(۶) یہ کہ اتباع رسم اور متابعت ہوا وہوس سے باز آئیگا۔ اور قرآن کی حکومت کو بکلی اپنے سر پر قبول کرلیگا اور قال اللہ اور قال الرسول کو اپنے ہر ایک راہ میں دستور العمل قرار دیگا۔

(۷) یہ کہ تکبر اور نخوت کو بکلی چھوڑ دیگا اور فروتنی اور عاجزی اور خوش خُلقی اور حلیمی اور مسکینی سے زندگی بسر کریگا۔

(۸) یہ کہ دین اور دین کی عزت اور ہمدردئ اسلام کو اپنی جان اور اپنے مال اور اپنی عزت اور اپنی اولاد اور اپنے ہر ایک عزیز سے زیادہ تر عزیز سمجھے گا۔

(۹) یہ کہ عام خلق اللہ کی ہمدردی میں محض للہ مشغول رہیگا۔ اور جہانتک بس چل سکتا ہے اپنی خداداد طاقتوں اور نعمتوں سے بنی نوع کو فایدہ پہونچائیگا۔

(۱۰) یہ کہ اس عاجز سے عقد اخوت محض للہ باقرار طاعت در معروف باندھکر اُسپر تا وقت مرگ قائم رہیگا۔ اور اس عقد اخوت میں ایسا اعلیٰ درجہ کا ہوگا کہ اسکی نظیر دنیوی رشتوں اور تعلقوں اور تمام خادمانہ حالتوں میں پائی نہ جاتی ہو ؁

# عقائد و اعمال

(۱) جو شخص اس عاجز سے بیعت کرے اُسکو قال اللہ اور قال الرسول کا پابند ہونا ضروری ہے۔ یہ ضروری نہیں کہ وہ حنفی ہو یا شافعی وغیرہ وغیرہ۔ مگر یہ نہایت ضروری ہے کہ اللہ جل شانہٗ کے کلام عزیز پر ایمان لاوے اور جہانتک ممکن ہو اُسپر عمل کرے اور آثار صحیحہ نبویہ کا اتباع کرے۔

(۲) بیعت کرنیوالے کے لئے ان عقائد کا ہونا ضروری ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم

رسول برحق اور قرآن شریف منجانب اللہ کتاب اور جامع الکتب ہے۔ کوئی نئی شریعت اب نہیں آسکتی۔ اور نہ کوئی نیا رسول آسکتا ہے۔ مگر ولایت اور امامت اور خلافت کی ہمیشہ قیامت تک راہیں کھلی ہیں۔ اور جسقدر مہدی دنیا میں آئے یا آئینگے اُن کا شمار خاص اللہ جلشانہ کو معلوم ہے۔ وحی رسالت ختم ہوگئی مگر ولایت و امامت و خلافت حقّہ کبھی ختم نہیں ہوگی۔ یہ سلسلۂ ائمہ راشدین اور خلفائے ربانیین کا کبھی بند نہیں ہوگا۔ کسی کو گذشتہ لوگوں میں سے بجز رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کے جمیع فضائل وکمالات میں بےمثل نہیں کہہ سکتے۔ اور ممکن نہیں کہ کسی کمال یا کسی نوع کی خدمت گذاری میں آیندہ اُس سے بہتر پیدا ہو۔ ہاں جزئی فضیلت کے لحاظ سے بعض لوگ بےمثل ٹھہر سکتے ہیں۔ جیسے صحابہ رضہ اور اہلبیت کی یہ فضیلت جو اُنہوں نے زمانہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا پایا۔ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلّم کے تنہائی کے وقت میں ایسی وفاداری دکھلائی۔ کہ اپنے خونوں کو پانی کی طرح بہا دیا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلّم کے چہرۂ مبارک کو دیکھا اور اُس چہرہ سے عاشقانہ طور پر زندگی بسر کی۔ اور جو اسلام پر پہلے پہل مخالفوں کے حملے ہوئے اپنی جانوں کو ہتھیلی پر رکھکر اُنکو روکا۔ اور اسلام کو زمین پر جمایا۔ اور اسلامی ہدایتوں کو زمین پر پھیلایا اور کفر کے زور کو مٹایا۔ اور قرآن شریف کو دیانت اور امانت سے جمع کرکے تمام ملکوں میں رواج دیا۔ اور اسلام کی صداقت پر اپنے خون سے مُہریں کرکے اس دار فانی سے کوچ کرگئے۔ بلاشبہ اُن کی اس فضیلت کو بعد میں آنیوالے نہیں پاسکتے **وذٰلک فضل اللہ یوتیہ من یشاء**۔ مگر اسکے سوا ہر ایک کمال کے حاصل کرنے کے لئے دروازے کھلے ہیں۔ خدا تعالےٰ کے مقبول اور نہایت اعلیٰ درجہ کے پیارے بندے اور امام الوقت اور خلیفۃ اللہ فی ارض اللہ اب بھی ایسے ہی ہوتے ہیں جیسے پہلے ہوئے تھے۔ اور اب بھی خدا تعالےٰ کی انعام واکرام کی وہ راہیں کھلی ہیں جو پہلے کھلی تھیں۔ کمالات نبوت و رسالت بھی ظلّی طور پر حاصل ہوسکتے ہیں۔ جسقدر سالک کی استعداد ہوگی۔ ضرور پرتوہ نور کا پڑیگا۔ زندہ اسلام اسی عقیدہ کا نام ہے۔ مگر جو لوگ امامت وخلافت وصدیقیت کو پہلے اماموں پر ختم کرچکے ہیں۔ اُن کے ہاتھ میں اب مُردہ اسلام ہے۔ یا یوں کہو کہ اسلام کی بیجان تصویر اُن کے ہاتھ میں ہے۔ یاد رکھنا چاہیئے کہ جو مذہب آیندہ کمالات کے دروازے بند کرتا ہے۔ وہ مذہب انسانی ترقی کا دشمن ہے۔ قرآن شریف کے رو سے انسان کی بھاری دعا یہی ہے کہ وہ روحانی ترقیات کا خواہاں ہے۔ ضرورت پڑھنا چاہیئے اس آیت کو **اھدنا الصراط المستقیم صراط الذین**

انعمت علیہم۔ دوسرے یہ عقیدہ بھی ضروری ہے کہ مجرد کسی قسم کے رشتہ سے خواہ کسی رسول سے رشتہ ہو کوئی فضیلت حاصل نہیں ہوسکتی۔ بلکہ فقط رشتہ کی فضیلت پر ناز کرنا نامردوں کا کام ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہؓ اور ذوی القربےٰ میں سے ہر ایک شخص جو قابل تعریف ہے وہ رشتہ کے لحاظ سے ہرگز نہیں۔ وقال اللہ تعالیٰ۔ ان اکرمکم عند اللہ اتقاکم +

(۳) یہ عقیدہ بھی ضروری ہے کہ قرآن شریف ابتک ہر ایک قسم کے تصرف سے بکلی محفوظ ہے۔ اور کوئی ایسا قرآن نہیں جو کوئی شخص اسکو غار میں لیکر ابتک چھپا بیٹھا ہے۔ یہ ان لوگوں کا بہتان ہے جن کو خدا تعالےٰ کا خوف نہیں۔

(۴) یہ عقیدہ ضروری ہے کہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ اور حضرت فاروق عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت ذو النورین عثمان رضی اللہ عنہ اور حضرت علی مرتضےٰ رضی اللہ عنہ سب کے سب واقعی طور پر دین میں امین تھے الخ +

(۵) بیعت کے لئے یہ ضروری عقیدہ ہے کہ شرک سے بکلی پرہیز کرے +

(۶) بیعت کے مقاصد میں سے ایک بھاری مقصد یہ ہے کہ انسان راہ راست پر آوے اور خدا تعالیٰ کے غضب سے ڈر کر ہر ایک طریق ناانصافی کا چھوڑ دیوے۔ جو شخص عمداً ناانصافی پر جما رہنا چاہتا ہے وہ در اصل حقیقت بیعت سے غافل ہے ہم اس مسافرخانہ میں صرف تھوڑی عرصہ کے لئے آئے ہیں اور اس غرض سے بھیجے گئے ہیں کہ اپنے اخلاق اور عقائد اور اعمال کو درست کر کے اور حسب مرضیات الٰہی اپنے نفس کو بنا کر اس مولیٰ کریم کی رضامندی حاصل کریں سو ہر ایک بات میں یہ دیکھ لینا چاہیئے۔ کہ کیا ہمارے قول اور فعل۔ ظلم اور زیادتی سے خالی ہیں یا ہم انصاف کا خون کر رہے ہیں۔ (خط بنام نواب محمد علی خانصاحب)۔

# سلسلہ احمدیہ کے مختصر حالات

بانی سلسلہ احمدیہ حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی بمقام قادیان سکھوں کے عہد حکومت کے آخری ایام میں قریباً ۱۸۳۹ء ۱۸۴۰ء میں پیدا ہوئے خاندان کے لحاظ سے آپ مغل تھے۔ بچپن میں معمولی تعلیم فارسی و عربی میں مختلف استادوں سے حاصل کی۔ جوانی کے زمانہ میں مختلف مذاہب کی کتب کا مطالعہ فرماتے رہے اور قرآن شریف اور دیگر اسلامی کتب کو بکثرت اور نہایت غور سے دیکھتے رہے۔ ہمیشہ خلوت نشینی اور علیحدگی کو پسند کیا اور عبادت الٰہی

یاد خدا میں جوانی کی عمر گذاری ۔ ۱۸۷۶ء کے قریب سے آپ پر الہام الٰہی ہونے شروع ہوئے اور ملہم من اللہ ہونیکا دعویٰ آپکا ۱۸۸۰ء میں بذریعہ آپکی پہلی کتاب براہین احمدیہ عام طور پر ملک میں شائع ہوا۔ اور اسی کتاب کے ذریعہ آپکا دعویٰ مجددیت بھی بموجب حدیث ان اللہ یبعث علی رأس کل مائۃ من یجدد لہا دینہا شائع ہوکر عام قبولیت حاصل کرچکا تھا۔ کتاب براہین احمدیہ جس میں آپکی گذشتہ اور آیندہ پیشگوئیاں اور آپکا دعویٰ درج تھا۔ عام طور مسلمانوں میں مقبول ہوئی۔ تاہم باوجود لوگوں کے اصرار کے بیعت لینے سے انکار فرماتے تھے یہانتک کہ خدا تعالیٰ سے امر پاکر یکم دسمبر ۱۸۸۸ء بمقام لدھیانہ آپنے بیعت لینے کا اعلان فرمایا جسپر بہت لوگ آپکی بیعت میں داخل ہونے شروع ہوئے۔ ۱۸۹۱ء میں آپنے اللہ تعالیٰ سے تصریح پاکر یہ اعلان کیا کہ از روئے تعلیم اسلام مسیح نبی اسرائیلی فوت ہوچکے ہیں اور جس مسیح کے آنیکا وعدہ دیا گیا تھا وہ آپ ہی ہیں چنانچہ آپنے اپنا دعویٰ مسیح موعود و مہدی معہود ہونے کا مفصل طور پر بذریعہ تین کتابوں توضیح مرام۔ فتح اسلام۔ ازالہ اوہام کے تمام ملک میں معہ دلائل شائع کیا جسپر ہر مذہب و ملت کی طرف سے وہ طوفان مخالفت اٹھا جو بیان سے باہر ہے۔ ہر مخالف نے آپکو مالی جانی نقصان پہنچانا اور تکلیف دینا کار ثواب سمجھا۔ مگر آپ اتنی سخت مخالفت کے باوجود توکل علی اللہ اپنے کام میں لگے رہے اور سلسلہ دن بدن ترقی کرتا چلا گیا۔ ۱۹۰۵ء کو اپنی وفات کی قریب زمانہ میں بذریعہ الہام الٰہی خبر پاتے پر آپنے سلسلہ کے جملہ امور انتظامی کو اپنے ۱۴ مندرجہ ذیل مخلص احباب کے سپرد کیا تاکہ وہ آپکی زندگی کے باقی ایام میں آپکی نگرانی میں آپکی مرضی کے مطابق کام سنبھال کر آیندہ بعد وفات آپکے اسی طرح ملکر کام اشاعت اسلام و ہدایت خلائق کرتے رہیں:۔

(۱) حضرت حکیم مولوی نورالدین صاحب بھیروی۔ پریزیڈنٹ

(۲) مولوی محمد علی صاحب ایم۔ اے ایل ایل بی۔ جنرل سکرٹری۔

(۳) خواجہ کمال الدین صاحب وکیل چیف کورٹ پنجاب۔ قانونی مشیر۔

اراکین

(۴) صاحبزادہ مرزا بشیرالدین محمود احمد صاحب

(۵) مولوی سید محمد احسن صاحب امروہی۔

(۶) خانصاحب محمد علی خانصاحب رئیس مالیرکوٹلہ۔

(۷) سیٹھ عبدالرحمٰن صاحب مدراس۔

(۸) [illegible] غلام حسن صاحب سب رجسٹرار پشاور۔

| | |
|---|---|
| اراکین | (۹) میر حامد شاہ صاحب سپرنٹنڈنٹ عدالت ضلع سیالکوٹ<br>(۱۰) شیخ رحمت اللہ صاحب تاجر مالک انگلش ویرہوس لاہور<br>(۱۱) ڈاکٹر مرزا یعقوب بیگ صاحب اسسٹنٹ سرجن شاہپور<br>(۱۲) ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب اسسٹنٹ سرجن آگرہ<br>(۱۳) ڈاکٹر سید محمد حسین صاحب اسسٹنٹ سرجن لاہور<br>(۱۴) ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحب اسسٹنٹ سرجن لاہور |

اس انجمن کے قواعد منظور کردہ حضرت مسیح موعودؑ کو جنرل سیکرٹری صاحب نے ۲۹ جنوری ۱۹۰۶ء کو شایع کیا۔ جس میں اغراض انجمن نمبر اول میں "اشاعت اسلام اور اُن تجاویز کو سوچنا اور عمل میں لانا ہے کہ جنکے ذریعہ اشاعت اسلام ہوسکے اور ایسے افراد پیدا کرنا ہے کہ جس سے تبلیغ اسلام ہو" بیان کی۔ اور بانی سلسلہ حضرت مسیح موعودؑ نے اپنی زندگی میں اور آپ کے رفع کے بعد کام کرنے کے لئے مندرجہ ذیل چارٹر عطا فرمایا:-

"میری رائے تو یہی ہے کہ جس امر پر انجمن کا فیصلہ ہو جائے کہ ایسا ہونا چاہیئے اور کثرت رائے اُس میں ہو جائے تو وہی امر صحیح سمجھنا چاہیئے اور وہی قطعی ہونا چاہیئے۔ لیکن اسقدر میں زیادہ لکھنا پسند کرتا ہوں کہ بعض دینی اُمور میں جو ہماری خاص اغراض سے تعلق رکھتے ہیں مجھکو محض اطلاع دی جائے اور میں یقین رکھتا ہوں کہ یہ انجمن خلاف منشا میرے ہرگز نہیں کریگی لیکن صرف احتیاطاً لکھا جاتا ہے کہ شاید وہ ایسا امر ہو کہ خدا تعالیٰ کا اُس میں کوئی خاص ارادہ ہو اور یہ صورت صرف میری زندگی تک ہے اور بعد میں ہر ایک امر میں صرف اس انجمن کا اجتہاد کافی ہوگا۔ والسلام" مرزا غلام احمد عفی عنہ ۔ ۲۷ ۔ اکتوبر ۱۹۰۶ء ۔

اس سے پہلے ضمیمہ رسالہ الوصیت ۶ جنوری ۱۹۰۶ء کی دفعہ ۱۳ میں صاف طور پر لکھا "چونکہ انجمن خدا کے مقرر کردہ خلیفہ کی جانشین ہے اس لئے اس انجمن کو دنیاداری کے رنگوں سے بکلی پاک رہنا ہوگا اور اسکے تمام معاملات نہایت صاف اور انصاف پر مبنی ہونے چاہئیں" گویا یہاں واضح کر دیا کہ چونکہ حضرت مسیح موعودؑ خود دنیاداری کے رنگوں سے بکلی پاک تھے اور آپکے جملہ معاملات نہایت صاف اور انصاف پر مبنی تھے اسلئے اپنی جانشین انجمن کے لئے بھی آپنے یہ اوصاف ضروری سمجھے ۔ اور انکی وضاحت کر دی *

۲۶ ۔ مئی ۱۹۰۸ء کو حضرت مسیح موعودؑ کا بمقام لاہور ۔ احمدیہ بلڈنگس بر مکان ڈاکٹر

سید محمد حسین شاہ صاحب اسسٹنٹ سرجن قریب ۱۰ بجے دن کے رفع ہوا۔ اور ۲۷ مئی ۱۹۰۸ء کو بمقام قادیان آپ کا جسد مبارک مقبرہ بہشتی میں دفن کیا گیا۔

۲۷ مئی ۱۹۰۸ء کو جملہ اراکین انجمن نے متفقہ طور پر حضرت مولانا مولوی نور الدین صاحب کو جماعت احمدیہ کا امیر المومنین خلیفۃ المسیح منتخب کیا۔ اور آپکی وفات یعنی ۱۳ مارچ ۱۹۱۴ء تک متفقہ طور پر انجمن کا کام قادیان میں ہوتا رہا۔

مگر حضرت مولانا مولوی نور الدین صاحب کی وفات پر جماعت میں اندرونی اختلاف کے رونما ہو جانے پر دو فریق ہو گئے۔ جنہوں نے علیحدہ علیحدہ کام شروع کر دیا۔ ایک فریق تو قادیان میں ہی کام کرتا رہا۔ مگر دوسرے فریق نے اپنا صدر لاہور احمدیہ بلڈنگس مقرر کر کے اشاعت اسلام کا کام شروع کر دیا۔ اور وہیں ۲ مئی ۱۹۱۴ء کو احمدیہ انجمن اشاعت اسلام کی بنیاد رکھ کر سلسلہ میں داخل کرنے کے لئے چار بزرگواروں کا انتخاب کر کے حضرت مولانا مولوی محمد علی صاحب ایم۔ اے کو اپنا امیر منتخب کیا۔ اللہ تعالےٰ نے جتنی نصرت اس انجمن کی کی اور جتنی خدمت اسلام کی توفیق اس انجمن کو دی وہ ذیل کی مفصل روئیداد سے معلوم ہو سکتی ہے۔

پہلی سالانہ رپورٹ جو تاریخ قیام انجمن سے بیکر اخیر ستمبر ۱۹۱۵ء یعنی ڈیڑھ سال کی تھی اس میں انجمن کو اللہ تعالےٰ کے فضل سے مبلغ ۲۲۵۳۹-۹-۹ آمد ہوئی جسکے علاوہ ۳۰ ہزار روپیہ مد آمد اشاعت اسلام ووکنگ مشن بھی تھی یعنی کل ۵۲۵۳۹-۹-۹ آمد ہوئی جس میں سے ۲۰۹۳۱-۱۱-۶ ہندوستان میں اور ۳۰ ہزار روپیہ انگلستان میں خرچ کیا۔

سلسلہ کی اندرونی و بیرونی مخالفت کی روک تھام اور غیر مذاہب کے اعتراضات کے جوابات میں اس ڈیڑھ سال کے عرصہ میں انجمن نے تیس ۳۰ ہزار کی تعداد میں رسایل و ٹریکٹ مفت تقسیم کئے

اخبار پیغام صلح جو پہلے ایک مشترکہ سوسائیٹی کی ملکیت تھا۔ اسے خرید کر قومی اخبار کی حیثیت میں کیا گیا جس نے اندرونی افتراق کے ایام میں خصوصاً قوم کے سمجھدار طبقہ کو افراط تفریط سے بچا لیا۔ اور قوم کا شیرازہ باندھ دیا۔

حضرت مولانا مولوی محمد علی صاحب درس قرآن شریف۔ خواجہ کمال الدین صاحب اسلامی لیکچر۔ مولوی مبارک علی صاحب درس حدیث اور مولوی فضل الٰہی صاحب درس عربی

صرف ونحو لٹریچر اس سال دیتے رہے +

حضرت مولانا مولوی محمد علی صاحب کا انگریزی ترجمہ قرآن معہ تفسیری نوٹوں کے ولایت میں ۵۰ ہزار کی لاگت پر چھپنا شروع ہوگیا۔ اور ہندوستان میں اشاعت اسلام کی خاطر آپ نے رسالہ جات۔ جہاد کبیر۔ مباحثہ حدوث مادہ اور پہلے پارہ کے اُردو تفسیری نوٹ شائع کئے جس میں سے اول الذکر مسلمانوں میں بکثرت مفت تقسیم کیا گیا اور موخر الذکر لاگت کی قیمت پر۔

اسی سال ووکنگ مشن میں جناب مولانا مولوی صدرالدین صاحب بی۔ اے بی ٹی اور شیخ نور احمد صاحب کام کرنے کے لئے تشریف لے گئے اور جناب خواجہ کمال الدین صاحب کچھ عرصہ کے لئے ہندوستان واپس تشریف لائے۔ اور امداد مشن کے لئے ہندوستان کے مختلف دیار و امصار میں دورہ کرتے رہے +

مختلف مدات اشاعت اسلام پر اس سال جو کچھ انجمن نے خرچ کیا اسکی تفصیل حسب ذیل ہے

| | | | |
|---|---|---|---|
| ترجمۃ القرآن | ۵ صد روپیہ | اخبار پیغام صلح ومطبع | ۱۰۷۵۷-۴-۹ |
| تبلیغ وتصنیف | ۱۷۴۲-۶-۰ | لائبریری | ۶۵۵-۰-۰ |
| اشاعت اسلام کالج | ۱۹۴۴-۱۴-۹ | امداد مساکین | ۶۰۸-۹-۶ |
| امداد نومسلمین | ۱۵۰-۸-۹ | اخراجات مہمان خانہ | ۸۲۶-۴-۹ |
| متفرق | ۱۲۹-۱۵-۶ | عملہ دفتر | ۲۱۷۴-۲-۳ |

سال دوم یعنی یکم اکتوبر ۱۹۱۵ء سے آخر ستمبر ۱۹۱۶ء تک انجمن کو مختلف مدات سے ۳۱۸۰۴-۱۵-۹ آمد ہوئی علاوہ ازیں ووکنگ مشن کی آمد اس سال ۳۲۸۰۸-۸-۰ ہوئی یعنی ہر دو جگہ ۶۴۶۱۳-۷-۹ کی آمد ہوئی جسمیں سے انگلستان میں ۳۳۳۲۵ روپیہ خرچ ہوا اور باقی ہندوستان میں خرچ ہوا +

اس سال سابقہ کاموں کو جاری رکھنے کے علاوہ مزید تغیرات مندرجہ ذیل ہوئے
مسلمانوں کی دینی کم توجہی کے باعث باقاعدہ اشاعت اسلام کا کورس جاری نہ رہ سکا۔ بلکہ محنتی اور شوقین طلباء کے لئے انفرادی طور پر تعلیم جاری رکھنے کا انتظام کیا گیا +

اسی سال حضرت مولانا مولوی محمد علی صاحب کی معرکۃ الآرا کتاب النبوۃ فی الاسلام اور حضرت مسیح موعودؑ کی پہلی تصنیف براہین احمدیہ ہر چہار جلد لائبریری ایڈیشن پر بنام سلسلہ

تصنیفات احمدیہ جلد اول شائع ہوئی اسکے علاوہ کئی رسایل و ٹریکٹ مفت تقسیم کئے گئے۔

سب سے اہم واقعہ اس سال کا حضرت مولانا مولوی محمد احسن صاحب امروہی کا قادیانی فریق سے علیحدگی اختیار کرنا ہے۔ حضرت مولوی صاحب اس بڑھاپے میں باوجود علالت طبع کے جو خدمت سلسلہ کر رہے ہیں وہ قابل رشک ہے۔ ہاں تو آپنے اپنی قلم کو حضرت مسیح موعود کی زندگی میں زور و شور سے چلایا اور یا اب حضرت مسیح موعود کی جماعت کو افراط تفریط سے بچانے کے لئے آپ نے کئی رسائل لکھے ۔

مختلف مدات کے اخراجات کی تفصیل اس سال کی ذیل میں ہے

| مد | رقم | مد | رقم |
|---|---|---|---|
| عملہ دفاتر | ۲۰۴۸-۱۵-۹ | ترجمۃ القرآن انگریزی | ۱۶۰۰۶-۲-۹ |
| اخبار و مطبع | ۵۲۷۴-۱۰-۹ | تبلیغ | ۳۶۴۵-۳-۶ |
| اشاعت اسلام کالج | ۲۰۱۲-۹-۰ | سلسلہ تصنیفات | ۱۲۰۶-۴-۶ |
| امداد مساکین نومسلمین و یتامیٰ | ۹۷۰-۷-۶ | مہمان خانہ | ۹۲۰-۲-۳ |

مسجد وغیرہ ۱۴۶-۰-۰

**سال سوم** یعنی یکم اکتوبر ۱۹۱۶ء سے آخر ستمبر ۱۹۱۷ء انجمن کے لئے نہایت ہی مبارک ثابت ہوا۔ چند بزرگوں کے اخلاص نے اتنے قلیل عرصہ میں وہ کام کر دکھایا جو دوسری جگہ کئی سالوں کی محنت چاہتا ہے۔

انگریزی ترجمۃ القرآن ولایت میں نہایت خوبصورت چھپکر ہندوستان پہونچا چھپائی وصحت ونگرانی کا کام جس احسن طریقہ پر جناب مولوی صدرالدین صاحب نے ولایت میں کیا۔ وہ قوم کے شکریہ کا مستحق ہے۔ اس ربانی کلام کا جس محبت اور محنت شاقہ سے حضرت مولوی محمد علی صاحب نے انگریزی ترجمہ کیا تھا۔ اتنی ہی محبت اور شوق سے جناب مولوی صدرالدین صاحب نے نہایت اعلےٰ وپاکیزہ صورت میں دنیا کے سامنے پیش کیا۔ جسے دیکھ کر اپنے اور بیگانے خوش ہوگئے۔ اللہ تعالیٰ ہر دو کو جزائے خیر دے۔ ترجمۃ القرآن کے علاوہ اس سال انجمن نے مسلم ہائی سکول وسینیر کیمرج کلاس کا اجرا کیا جس میں مسلمان طلباء کی دینی اور اخلاقی حالت کی درستگی کا خاص خیال رکھا جاتا ہے۔ ادنےٰ سے اعلےٰ جماعتوں تک کے معلم سند یافتہ اور لائق رکھے گئے ہیں ۔

اسی سال مئی ۱۹۱۷ء سے گورنمنٹ کی طرف سے ضلع سیالکوٹ کے مواضعات

کوٹ موکل وموہن پور کی قوم بھی وارہ کی اصلاح کا کام انجمن کے سپرد کیا گیا جہاں انجمن کے سپرنٹنڈنٹ کے کارنمایاں کے صلہ میں اُسے گورنمنٹ کی طرف سے انعام بھی ملا۔ اور سالانہ رپورٹ سرکاری میں انجمن کے اصلاحی کام کی بڑی تعریف کی گئی +

انجمن ہذا کی شاخیں فی الحال مندرجہ ذیل مقامات پر موجود ہیں جہاں کے احباب حتی المقدور دینی خدمات میں کمربستہ رہتے ہیں۔ مگر ہمارے اہم اور ذمہ داری کے کام یعنی اشاعت اسلام کے لئے متواتر جد وجہد کی ضرورت ہے اور خصوصاً اسبات کی کہ جملہ احباب اپنا فرض سمجھیں کہ جہانتک اُن کی طاقت اور رسوخ کام دے سکے وہ سلسلہ کی اشاعت کا دائرہ اپنے گردونواح میں وسیع کرتے رہیں۔ لاہور۔ لاہور چھاونی۔ وزیر آباد۔ راولپنڈی سیالکوٹ۔ پشاور۔ لائل پور۔ جموں۔ شملہ۔ ڈیرہ غازی خاں۔ دانہ۔ پٹیالہ۔ سرگودہ۔ جہلم ملتان۔ گوجرانوالہ۔ سری نگر۔ سامانہ۔ بدوملھی۔ کیمبل پور۔ بھیرہ۔ حیدر آباد دکن۔ دیگراں بمبئی۔ فیروزپور۔ ممباسہ۔ دہلی۔ گوجرہ۔ کوٹ موکل۔ کھیوڑہ +

جملہ شاخہائے انجمن کی طرف سے ۲½-۰-۵۴۹۳۱ روپیہ چندہ وصول ہوا۔ اس سال کل آمد انجمن کو مبلغ ۹-۰-۳۲۲۹۶۳ ہوئی جس میں سے ۳۴۴۷۹-۱۰-۹ خرچ ہوا۔ خرچ کی تفصیل حسب ذیل ہے:-

| مد | رقم | مد | رقم |
|---|---|---|---|
| ترجمۃ القرآن | ۱۲۰۲۵-۱-۹ | اخراجات صدقات | ۷۳۶-۲-۶ |
| اخبار | ۲۸۱۷-۵-۹ | سلسلہ تصنیفات | ۱۷۱۷-۵-۳ |
| تبلیغ سلسلہ ومسجد وغیرہ | ۴۳۱۶-۱۰-۶ | تبلیغ کام مہمانخانہ۔ وظائف وغیرہ | ۳۱۲۰-۱۰-۳ |
| اخراجات وصایا | ۳۱۸-۱۰-۳ | خرچ عملہ | ۱۶۳۵-۵-۹ |
| مسلم ہائی سکول | ۷۴۱۸-۵-۶ | متفرق | ۱۴۷-۰-۳ |

اس سال بھی کئی ایک انگریزی اُردو رسائل مثلاً احمدیہ موومنٹ ہر چہار نمبر۔ نکات القرآن حصہ دوم سوم اور جمع قرآن و دیگر کئی ایک مفید کتابیں حضرت مولانا مولوی محمد علی صاحب کی طرف سے شائع ہوئیں +

سال اکتوبر ۱۹۱۷ء تا ستمبر ۱۹۱۸ء میں انجمن کو ۹-۱۱-۴۳۸۴۵ آمدنی ہوئی اور ۳-۱۰-۸۳۰۲۵ خرچ ہوا۔ اس سال بھی سابقہ کاموں کے علاوہ کئی رسائل و اشتہارات تبلیغ اسلام کے لئے شائع ہوئے اور انجمن کے واعظین مختلف امصار و دیار میں تبلیغ

کرتے رہے۔ حضرت مولانا محمد علی صاحب امیر قوم کی طرف سے نکات القرآن حصہ چہارم۔ مسیح موعود۔ حقیقۃ المسیح وغیرہ نہایت مفید کتب شائع ہوئیں۔ اور آپکا درس قرآن لاہور اور شملہ میں باقاعدہ ہوتا رہا۔ جہاں بہت سے نوجوان اس سے مستفید ہوتے رہے۔

سال اکتوبر ۱۹۱۸ء سے ستمبر ۱۹۱۹ء تک انجمن کو ۶-۸-۲-۲۰۷۲۰۷ آمد ہوئی جس میں سے ۴-۱۵-۲-۰۸۲-۶۷ خرچ ہوئے۔ مندرجہ بالا آمد و خرچ کو مدنظر رکھکر اگر سال اول کی آمد کے ساتھ مقابلہ کیا جائے تو معلوم ہو جائیگا کہ ووکنگ مشن کی آمد و خرچ کو علیحدہ کرکے (جس کی رپورٹ علیحدہ ہے) انجمن کا موجودہ آمد و خرچ ۳ گنا سے زیادہ ہو گیا ہے یہ محض کام کرنیوالوں کے اخلاص کا نتیجہ ہے۔ ورنہ جماعت کے تفرقہ کے شروع ہی میں جماعت احمدیہ کا ایک کثیر حصہ دوسرے گروہ میں شامل ہو گیا تھا۔ اسلیئے بظاہر اتنی کامیابی کی امید ہو سکتی تھی مگر اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر و احسان ہے کہ اُسنے نہ صرف اس انجمن کو ہی ہر قسم کے حملوں سے محفوظ رکھا بلکہ اُسکے کام کرنیوالوں کے دلوں کو اشاعت اسلام جیسے اہم اور شاندار کام کے لئے بنیان مرصوص کی طرح مضبوط کر دیا۔ جنہوں نے خدمت اسلام کی راہ میں اپنے عیش و آرام کو قربان کر دیا۔

سب سے بڑھکر خوشخبری جو ایک مومن کے لئے باعث خوشی ہو سکتی ہے وہ یہ ہے کہ حضرت امیر قوم مولانا مولوی محمد علی صاحب نے تین نہایت قیمتی تصانیف سے اسلامی لٹریچر میں اضافہ کیا ہے۔ یعنی بفضلہ تعالیٰ اپنے (۱) اردو ترجمہ معہ تفسیر قرآن مجید (۲) ترجمہ صحیح بخاری معہ متن (۳) سیرۃ نبوی[1] تصنیف کی ہیں۔ اول الذکر ہر دو علیحدہ علیحدہ پاروں کی شکل میں اور موخر الذکر ایک ہی جلد میں انشاءاللہ شروع سال ۱۹۲۱ء سے چھپنی شروع ہو جائینگی۔ شائقین اور حامیان اشاعت اسلام اس موقع کو ہاتھ سے نہ دیں اور قبل از وقت درخواستہائے خریداری مہتمم کتب خانہ انجمن اشاعت اسلام لاہور روانہ کر دیں۔

## ووکنگ مسلم مشن

اللہ تعالیٰ جو کچھ وعدے اپنے برگزیدہ لوگوں سے کرتا ہے وہ عجیب در عجیب پہلوؤں سے پورے ہو کر رہتے ہیں سنہ ۱۸۹۱ء میں حضرت مسیح موعودؑ کو ایک رویا میں دکھایا گیا۔ کہ آپ شہر لنڈن میں ایک منبر پر کھڑے انگریزی زبان میں ایک مدلل بیان سے اسلام کی صداقت

[1] اکتوبر سنہ ۱۹۲۰ء میں شائع ہو گئی۔

ظاہر کر رہے ہیں بعد اسکے آپنے بہت سے پرندے چھوٹے چھوٹے درختوں پر بیٹھے ہوئے پکڑے جنکے رنگ سفید تھے اور تیتر کے موافق جسم رکھتے تھے۔ اسکی تعبیر آپنے اُسوقت یوں فرمائی تھی کہ اگرچہ میں نہیں مگر میری تحریریں اُن لوگوں میں پھیلیں گی اور بہت سے راستباز انگریز صداقت کا شکار ہو جائینگے۔ خدا کے برگزیدہ مسیح کی باتیں پورے اکیس سال یا آپ کی رفع کے چار سال پر بلفظہ پوری ہوئیں۔ یعنی اگست ۱۹۱۲ء میں اللہ تعالیٰ نے جناب خواجہ کمال الدین صاحب بی۔ اے ایل ایل بی سکنہ لاہور کے دل میں مملکت انگلستان میں اشاعت اسلام کی تڑپ ڈالدی جو آپکو شروع ستمبر ۱۹۱۲ء میں قادیان و لاہور سے روداع کر کے ۷ ستمبر ۱۹۱۲ء کو ۲ بجے دن بمبئی سے بذریعہ جہاز کشاں کشاں انگلستان لے گئی۔ ۲۴ ستمبر ۱۹۱۲ء کو آپنے اپنا قدم سرزمین انگلستان پر بمقام پورٹسموتھ رکھا۔ لنڈن پہنچتے ہی آپنے سب سے پہلا کام یہ کیا کہ مسلمان طلباء کو جمعہ سے غافل پاکر اپنے خرچ پر ایک مکان ۱۶ روپیہ ماہوار کرایہ پر لیا جہاں باقاعدہ جمعہ پڑھانے کا انتظام کیا اور انگریزی قوم میں تبلیغ اسلام کی غرض سے انگریزی زبان میں فصاحت کی مشق شروع کی۔ سب سے پہلی باقاعدہ نماز عید اضحٰے کے موقعہ پر کیکسٹن ہال میں خواجہ صاحب کی اقتدا میں پڑھی گئی جس میں ۵۰۔ ۶۰ کے قریب مختلف ممالک کے مسلمان شامل ہوئے۔ آپنے وہاں اشتہار تقسیم کیا۔ فروری ۱۹۱۳ء کے شروع سے آپنے رسالہ مسلم انڈیا و اسلامک ریویو انگریزی میں شائع کرنا شروع کیا۔ جس نے چند ماہ کے اندر ہی اندر تمام اسلامی دنیا میں ایک حیرت انگیز بیداری پیدا کردی اور مختلف ممالک کے مسلمانوں نے اسکا اپنی اپنی مادری زبانوں میں باقاعدہ ترجمہ چھاپنا شروع کر دیا۔ جنوری ۱۹۱۳ء میں آپکو کیمبرج میں ایک دوست کی تحریک پر ایک مشہور پادری فریر سے مباحثہ کے لئے جانا پڑا۔ جہاں مخالف پادری کو سخت ذلت اٹھانی پڑی۔ فروری ۱۹۱۳ء میں سب سے پہلی خاتون مسز ابراہام سکنہ سکاٹلنڈ جو ایک کرنیل کی بیٹی تھی خطبہ جمعہ میں شامل ہوئی اور بعدازاں خواجہ صاحب کی اقتداء میں نماز ادا کی اور اپنے آپکو مسلمان ظاہر کیا۔ مارچ ۱۹۱۳ء کے شروع میں پیشگوئی غلبت الروم الخ کو ترکوں میں بغرض تبلیغ بکثرت شائع کیا۔ اسی ماہ کے شروع میں آپنے ووکنگ جاکر عشا کی نماز ادا کی۔ پھر دوسرے ہفتہ اُسی میں جمعہ نہایت رونق سے ادا کیا جس کے بعد عبد البہا حکیم محمود بانی مذہب کے علماء بھی عصر کی نماز میں شریک ہوئے اور اہل سنت والجماعت کی طرز پر خواجہ صاحب کے پیچھے نماز ادا کی۔ اسجگہ مسجد ووکنگ کا مختصر حال دینا ضروری معلوم ہوتا ہے۔ اس مسجد کا بانی ڈاکٹر لائیٹنر تھا۔ جو

پنجاب یونیورسٹی اور اورنیٹل کالج پنجاب کا بانی تھا۔ ہندوستان سے روانگی پر اُسنے مسجد کے نام
پر بہت سا روپیہ چندہ کیا اور شہر ووکنگ میں جو لنڈن سے تیس میل کے فاصلہ پر ہے۔ ایک
نہایت عمدہ اورنیٹل طرز کا اعلےٰ مکان رہایشی بنایا جس میں بعض مشرقی یادگاریں بھی رکھیں۔
مکان سے سو گز کے فاصلہ پر ایک مختصر سی مسجد بھی بناوی جس کے ملحق چند ایکڑ زمین ہے اور ایک
مہمانخانہ جو سر سالار جنگ میموریل کے نام سے موسوم ہے بنایا۔ مسجد کے صحن میں ایک مشرقی وضع
کا حوض ہے مسجد کے اندر گنبد پر ایک سنہری ہلال نصب ہے مسجد قریباً ۵ یا ۶ گز مربع ہے۔ یعنے
مسقف حصہ جہاں چالیس کے قریب آدمیوں کی گنجایش ہے۔

شروع ماہ مئی ۱۹۱۳ء میں جمعہ کے روز ایک ہندو جو بیرسٹری کی تعلیم حاصل کر رہا تھا مسلمان
ہوا جس کا اصلی نام ساگرچند تھا۔ اسلامی نام محمد رکھا گیا۔ اس سے اگلے اتوار آپکو وہریوں کی سوسائیٹی
مقام کیمبرج لکچر دینا پڑا جو بڑا کامیاب ہوا۔ انگریزی رسالہ نے خود انگریزی قوم اور دنیا کے انگریزی دان
مسلمانوں میں بہت قبولیت حاصل کی۔ اسی ماہ میں دوسرا لکچر ۲۶ مئی کو
لنڈن پکیڈلی میں ایک کونٹس کی صدارت میں عورت پر اور تیسرا و چوتھا لکچر ۳۰ و ۳۱ مئی ۱۹۱۳ء
کو بمقام فاکسٹن نہایت کامیابی سے ہوئے۔ ماہ جون میں تناسخ پر انٹرنیشنل سائیکیکل ریسرچ
کلب لنڈن میں اور پھر نارتھ بروک سوسائیٹی لنڈن میں اسلام پر لکچر دیئے۔ لکچروں اور زبانی
تبلیغ کی زیادتی کی وجہ سے آپکو ایک مددگار کی سخت ضرورت محسوس ہوئی۔ نیز رسالہ کی قبولیت
کے خطوط امریکہ افریقہ وغیرہ ممالک سے بکثرت وصول ہونے شروع ہوئے جس کے باعث کام کی از حد
زیادتی ہوگئی۔ اسلئے حضرت مولوی نورالدین صاحب مرحوم کے حکم کے ماتحت ۲۸ جون ۱۹۱۳ء کو
چوہدری فتح محمد صاحب ایم۔ اے و شیخ نور احمد صاحب جالندھری ایجنٹ خواجہ صاحب خواجہ صاحب
کی مدد کے لئے ہندوستان سے روانہ لنڈن ہوگئے۔ جون ۱۹۱۳ء میں خواجہ صاحب کو ایک معزز خاتون
کو تبلیغ کرنے کے لئے بلجیم جانا پڑا۔ اور پھر ۲۹ جولائی ۱۹۱۳ء کو پیرس مذہبی کانفرنس میں آپکا نہایت
کامیاب لکچر ہوا۔ ۱۳۔ اگست ۱۹۱۳ء مطابق ۹ رمضان ۱۳۳۱ھ کو آپکو ووکنگ مسجد کا چارج
مل گیا۔ اس لئے آپنے لنڈن سے اپنا ہیڈ کوارٹر ووکنگ میں منتقل کر لیا۔ ۳ ستمبر ۱۹۱۳ء
کو عید الفطر کیکسٹن ہال لنڈن میں ادا کی گئی جس میں کم و بیش ۸۰ طلباء و عمائد شہر
موجود تھے۔ نواب صاحب بہاولپور نے خواجہ صاحب کو بحیثیت امام ونس پونڈ پیش کئے
۱۶ نومبر ۱۹۱۳ء کو لارڈ ہیڈلے بالقابہ نے بہت سی خط و کتابت کے بعد اسلام کی

قبولیت کا اعلان کیا آپ کا اسلامی نام شیخ رحمت اللہ فاروق ہڈلے رکھا گیا۔ بعد قبول اسلام آپنے کئی اسلامی مضامین رسالہ اسلامک ریویو میں اور ایک کتاب بنام اسلام کے لئے مغربی جگاوٹ تصنیف کی۔ انہیں ایام میں دو اور انگریز خاتونوں اور ایک شریف انگریز نے اسلام قبول کیا۔ لارڈ ھڈلے کے اعلان کے بعد چار اور اعلےٰ طبقہ کے انگریزوں نے اسلام کا اعلان کیا۔

۲۸۔ نومبر ۱۹۱۳ء کو دائی کونٹ ڈی پوٹر سکنہ بلجیم اور کپتان سٹنلے مارگریٹ اور مس للی رنسم و مسز کلفورڈ نے اسلام قبول کیا۔ خواجہ صاحب کی تحریک پر لنڈن میں نماز جمعہ کی ادائگی کے لئے مکان کرایہ پر لینے کے لئے سید امیر علی صاحب نے لنڈن مسجد فنڈ سے یکصد پونڈ سالانہ دینے کا انتظام کیا۔ دسمبر ۱۹۱۳ء میں روسی شہزادہ جبر و کونٹ نے اسلام قبول کیا۔ یہ رفتار ترقی اسی طرح برابر قائم رہی۔ یہانتک کہ ۱۹۱۴ء کے اخیر میں خواجہ صاحب کو ہندوستان آنا پڑا۔ اور ووکنگ مشن کا کام مولوی صدر الدین صاحب بی۔ اے۔ بی۔ ٹی کے سپرد ہوا۔ لارڈ ہڈلے بالقابہ کے اسلام قبول کرنے پر ہندوستانی مسلمانوں میں ووکنگ مشن کی امداد کے لئے بڑا جوش پیدا ہوا۔ مگر افسوس کہ چند ماہ کے بعد یہ جوش بالکل سرد پڑ گیا اور سوائے اُن بزرگوں کے جو شروع قیام مشن ہی سے مخلصانہ امداد دے رہے تھے باقی لوگ خاموش ہو گئے۔ خواجہ صاحب کے ہندوستان تشریف لے آنے پر ۱۹۱۵ء کے شروع میں پھر زور و شور سے ہندوستان میں تحریک شروع کی گئی جس کا کچھ قدر نتیجہ نکلا۔ اور چند بزرگان قوم نے خواجہ صاحب کو مستقل امداد دینے کا وعدہ کیا۔ ووکنگ مشن کا کام ولایت میں زور و شور سے ترقی کرتا رہا۔ اور مولوی صدر الدین صاحب کی توجہ سے نومسلمین میں ایک معتدبہ اضافہ ہو گیا۔ ۱۹۱۶ء کے آخر میں خواجہ صاحب واپس ولایت تشریف لے گئے۔ اور مولوی صدر الدین صاحب ہندوستان آ گئے۔ ولایت میں جنگ یورپ کی وجہ سے مشن کا کام ذرا سرد پڑ گیا۔ اور پھر اسپر یہ کہ جناب خواجہ صاحب کثرت کار کی وجہ سے سخت علیل ہو گئے۔ یہانتک کہ بہت عرصہ کام سے علیحدہ رہنے کے بعد حسب مشورہ ڈاکٹری ہندوستان واپس آنے پر مجبور ہو گئے۔ ولایت میں علالت کے دوران میں ہی آپکو اپنے عزیز بچے بشیر احمد صاحب مرحوم بی۔ اے کی وفات کا سخت صدمہ دیکھنا پڑا۔ مئی ۱۹۱۹ء میں آپ ہندوستان پہونچے اور ۱۹۱۹ء میں مولوی صدر الدین صاحب

معہ مولوی عبداللہ جان صاحب خلف الرشید حضرت مولانا مولوی غلام حسن صاحب پشاوری اور مولوی دوست محمد صاحب ایڈیٹر اخبار پیغام صلح لاہور ووکنگ مشن کا کام سنبھالنے کے لئے روانہ ہوگئے۔ جناب خواجہ صاحب کی علالت اور غیر حاضری کے ایام میں جناب شیخ مشیر حسین صاحب قدوائی۔ ملک عبدالقیوم صاحب اور مسٹر محمد مارماڈیوک پکتھال نے جمعہ کے خطبات اور اتوار کے لکچروں اور رسالہ اسلامک ریویو کا کام نہایت احسن طریقہ پر سرانجام دیا۔ اللہ تعالیٰ اُن کو جزائے خیر دے۔ مولوی صدرالدین صاحب کے پہونچتے ہی اسلامک مشن کا کام نہایت سرگرمی سے جاری ہوگیا اور تھوڑے ہی عرصہ میں چند ایک معزز انگریز نومسلموں کا اضافہ ہوا۔ مولوی دوست محمد صاحب بھی نہایت محبت اور جوش سے اسلامک مشن اور عیسائی مشنریوں کی جدوجہد کے حالات باقاعدہ ہندوستانی اخبارات کو بھیجتے رہتے ہیں۔ ...... ووکنگ مشن میں مخلصانہ کام کرنیوالوں میں سے ایک واجب التعظیم مرحوم بزرگ یعنی شیخ نور احمد صاحب جالندھری خاص طور پر دعائے مغفرت سے یاد کئے جانے کے قابل ہے وہ لاہور میں خواجہ صاحب کا منشی تھا۔ مگر باوجود انگریزی نہ جاننے کے اشاعت اسلام کی محبت اُسے کشاں کشاں ووکنگ لے گئی جہاں اُسنے چار پانچ سال نہایت اخلاص سے کام کیا اور ہلال ووکنگ کا نام اپنے لئے پسند کیا۔ مرحوم نہایت سیدھا سادھا مسلمان اور ملہم تھا اور خواجہ صاحب اور مولوی صدرالدین صاحب کو اشاعت اسلام میں بڑی مخلصانہ مدد دیتا رہا۔ ولایت سے واپس آکر شروع ۱۹۱۹ء کو لاہور میں وفات پائی اور اپنی یادگار ایک خورد سال لڑکی چھوڑ گیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون +

۱۹۲۰ء میں مولوی صدرالدین صاحب کے واپس آجانے پر جناب مصطفٰے خانصاحب بی۔ اے کو ووکنگ مشن میں بطور امام بھیجا گیا جنکے اخلاص کی وجہ سے کام عمدہ طور پر ترقی پذیر ہے اور نومسلموں میں معتدبہ اضافہ ہو رہا ہے +

جناب خواجہ کمال الدین صاحب تادم تحریر ملک ہندوستان۔ برھما۔ جاوا۔ جزیرہ نمائے ملایا میں باوجود علالت طبع تبلیغ کے کام میں مصروف ہیں۔ اللہ تعالےٰ اس نیک وجود کی صحت و عمر میں بہت بہت برکت دے اور اس سے بڑھکر اُسے خدمت اسلام کی توفیق عطا فرمائے +

؎ ایں دعا از من و از جملہ جہاں آمین باد

# نسخہ جات مسیح موعودؑ

(۱) مچھلی کی ہڈی گلے میں پھنس جائے۔ تو وہی سرکہ ملا کر پلا دیا جائے تو فوراً نکل جاتی ہے۔

(۲) بیماری کے باعث اضطراب ہو تو عرق کیوڑہ اور گاؤزبان ملا کر استعمال کیا جائے۔

(۳) **علاج طاعون**۔ پہلے مگنیشیا کا جلاب دینا اور پھر کیوڑہ اور تریسی دینا اور جونک لگانا مفید ہے کیونکہ اس میں خونی اور سوداوی مواد ہوتے ہیں۔

(۴) **نسخہ سکنجبین**۔ فرمودہ حضرت مسیح موعود (البدر جلد ۲ ۴۱/۴۲) آب لیموں الائچی خورد کیوڑہ بقدر ضرورت۔ مصری ملا کر ان اجزاء سے سکنجبین تیار کر لی جائے۔ یہ سکنجبین معدہ کے لئے بہت مفید ہے۔

(۵) **نسخہ اطریفل** برائے تقویت دماغ و دافع قبض:۔ پوست ہلیلہ زرد ۵ مثقال۔ پوست ہلیلہ کابلی ۵ مثقال۔ ہلیلہ سیاہ ۵ مثقال۔ گل بنفشہ ۵ مثقال سقمونیا مشوی ۵ مثقال۔ تربد صاف ۱۰ مثقال۔ کشنیز خشک ۱۰ مثقال۔ پوست بلیلہ ۲۰ مثقال۔ آملہ مقشر ۲۰ مثقال۔ گلسرخ ۲۰ مثقال۔ طباشیر ۲۰ مثقال۔ گل نیلوفر ۲۰ مثقال۔ صندل سفید ۱۰ مثقال۔ کتیرا ۱۰ مثقال۔ روغن بادام ۱۵ مثقال۔ ان دواؤں کو کوٹ کر روغن بادام کے ساتھ ملالیں یعنی روغن بادام کے ساتھ چرب کرلیں۔ بعد اسکے یہ دوائیں لیں:۔ عناب ۵۰ دانہ سپستان ۵۰ دانہ گل بنفشہ ۵ مثقال ان تینوں دواؤں کو جوش دیکر اور صاف کر کے اسکے ساتھ ڈیڑھ وزن شیرہ مربہ ہائے ہلیلہ اور ایک وزن شہد جس کی جھاگ دور کردی گئی ہو۔ لیکر ان دواؤں کو اسمیں گوندھ دیں۔ اور پھر آگ پر قوام دینے کے بعد مشک ۳ ماشہ۔ ورق نقرہ ۲۵ عدد۔ ورق طلا ۱۰ عدد ساتھ ملالیں۔ خوراک اول روز ڈیڑھ ماشہ پھر بقدر برداشت زیادہ کرتے جائیں۔

(۶) **نسخہ مجربہ** مرض اٹھرا فرمودہ حضرت مسیح موعودؑ:۔ مشک خالص ۶ ماشہ تریسی خالص ۳ ماشہ۔ فولاد قلعی ۳ ماشہ ہر سہ خوب پیسکر اور باہم ملا کر ۲۰ گولی بنالو۔ دو رتی ہر روز شام کے وقت کھا لیا کریں۔ اور خدا تعالےٰ سے پانچوقت نمازیں دعا کریں۔ اور فکر و غم سے جہانتک ممکن ہو۔ اپنے تئیں بچایا کریں۔ کہ اسکا دل پر اثر ہوتا ہے۔ اور دل سے تمام اعضاء پر۔ (بدر جلد ۲ ۲۹ صفحہ ۲ ک ۲)

(۷) **علاج طاعون** - عمدہ جدوار کو سرکہ میں پیسکر بقدر سات رتی بڑوں کے لئے اور بقدر دو رتی چھوٹوں کے لئے گولیاں بنا لیں - اور صبح و شام اس دوائی کے ساتھ کھا لیا کریں :- کیمفر کو ۱۵ قطرہ - وائینم اپیکاک ۹ قطرہ - سپرٹ کلوروفارم ۱۵ قطرہ - عرق کیوڑہ ۵ تولہ - عرق سلطان الاشجار یعنی سرس ۵ تولہ - باہم ملا کر اور تین چار تولہ پانی ڈالکر گولی کھانے کے بعد پی لیا کریں - اور یہ خوراک اول حالت بیماری کی ہے - ورنہ حسب برداشت کیمفر کو ۶۰ بوند تک اور وائینم اپیکاک ۴۰ بوند تک اور سپرٹ کلوروفارم ۶۰ بوند تک اور عرق کیوڑہ ۲۰ بوند تک اور عرق سرس ۲۵ تولہ تک ہر ایک شخص استعمال کر سکتا ہے - بلکہ مناسب ہے کہ وزن بیان کردہ کے اندر اندر حسب تجربہ تحمل طبیعت ان ادویہ کو بڑھاتے جائیں - کہ تا پورا وزن ہو کر جلد طبیعت میں اثر کرے - مگر بچوں میں بلحاظ عمر کے کم مقدار میں دینا چاہیئے - حتی المقدور ہر روز غسل کریں - اور پوشاک بدلیں اور بدر روئیں گندی نہ ہونے دیں اور مکان کے اوپر کی چھت میں رہیں - مکان صاف رکھیں اور خوشبودار چیزیں عود وغیرہ گھر میں جلاتی رہیں - اور کوشش کریں کہ مکانوں میں تاریکی اور حبس ہوا نہ ہو - اور گھر میں اسقدر ہجوم نہ ہو کہ بدنی عفونتوں کے پھیلنے کا احتمال ہو - جہانتک ممکن ہو - گھروں میں لکڑی اور خوشبودار چیزیں بہت جلائیں اور گھر میں بہت سے کچے کوئلے اور چونہ بھی رکھیں اور اسقدر گھر کو گرم رکھیں کہ گویا گرمی کے موسم سے مشابہ ہے اور مدونج عقربی کے ہار پرو کر دروازوں پر لٹکا دیں + اور سب سے ضروری بات یہ ہے کہ خدا تعالیٰ سے گناہوں کی معافی چاہیں دل کو صاف کریں اور نیک اعمال میں مصروف ہوں - استغفار بہت پڑھیں +

**مرہم عیسیٰ** طاعون کی سب اقسام کے لئے مفید ہے - جب مرض نمودار ہو تو اس مرہم کو لگانا شروع کریں - یہ مرہم زہریلے مادہ کی مدافعت کرتی ہے اور پھوڑے پھنسی کو طیار کر کے ایسے طور پر پھوڑ دیتی ہے کہ اسکا زہر دل کی طرف رجوع نہیں کرتا - اور نہ بدن کے دوسرے حصوں میں پھیلتا ہے (الحکم جلد ۵ ص ۱۶) +

(۸) **بال پیدا کرنیکا نسخہ** :- ہڑتال ورقی یک ماشہ - تیل چنبیلی یک چھٹانک - ہڑتال کو خوب پیسکر تیل میں ملا لیا جائے اور ایک دو روز دھوپ میں رکھا جائے - پھر جب ہڑتال نیچے بیٹھ جائے تو تیل کو اوپر سے نتھار کر کسی الگ شیشی میں ڈال لیا جائے - جہاں بال پیدا نہ ہوتے ہوں - وہاں لگایا جائے - انشاء اللہ بال پیدا ہو جاتے ہیں (بدر جلد ۱۰) +

(۹) **نسخہ مانع اسقاط وغیرہ**:- مروارید ناسفتہ حل کردہ در گلاب یکدرم۔ عاقرقرحا یکدرم زنجبیل ۴ درم۔ مصطگی ۴ درم۔ زرنباد ۲ درم۔ درونج ۲ درم۔ تخم کرفس ۲ درم۔ شیطرج ۲ درم۔ قاقلہ ۲ درم۔ جوز بوا۔ ۲ درم۔ بسباسہ ۲ درم۔ قرفہ ۲ درم۔ بہمن سفید ۳ درم۔ بہمن سرخ ۳ درم فلفل ۳ درم۔ دار فلفل ۳ درم۔ دارچینی ۵ درم۔ جدوار اصیل ۷ درم۔ طباشیر ۵ درم۔ مشک ۲ ماشہ۔ عود ۴ درم۔ نبات سفید دوچند (کل ادویہ کا) مصری کا ہلکا سا قوام کرکے تمام چیزیں اسمیں ڈالدیں اور سرد ہونے کے بعد مروارید حل کردہ اور مشک اسمیں ملادیں۔ خوراک حسب مزاج ✦

(۱۰) **آبزن**۔ اسلئے کہ بچہ پیٹ میں محفوظ رہے اور ولادت سے پہلے نکل نہ جائے۔ نسخہ یہ ہے:۔ گلسرخ ۷ درم۔ گلنار ۵ درم۔ مازو ۵ درم۔ برگ خسک ۴ درم۔ شب یمانی یعنی پھٹکڑی ۳ درم۔ پوست انار ۳ درم سب کو کوٹ کر یعنی نیم کوب کرکے دس سیر پختہ پانی میں جوش دیں۔ جب ۵ سیر رہ جاوے صاف کریں۔ اور ایک بڑے برتن میں ڈالدیں۔ اور حاملہ کو اسمیں لٹادیں ✦

# فہرست کتب

## مؤلفہ حضرت مسیح موعود و مہدی معہود حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی

| نمبر | نام کتاب | کب شائع ہوئی | نمبر | نام کتاب | کب شائع ہوئی |
|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | براہین احمدیہ جلد اول | سنہ ۱۸۸۰ء | ۹ | فتح اسلام | ۲۲ جنوری سنہ ۱۸۹۱ء مطابق ۱۰ جمادی الثانی سنہ ۱۳۰۸ھ |
| ۲ | " " جلد دوم | سنہ ۱۸۸۰ء | ۱۰ | ازالہ اوہام حصہ اول | ۳ ستمبر سنہ ۱۸۹۱ء مطابق ۸ محرم [illegible] |
| ۳ | " " جلد سوم | سنہ ۱۸۸۲ء | ۱۱ | الحق بحث لدھیانہ | جولائی تا اکتوبر سنہ ۱۸۹۱ء |
| ۴ | " " جلد چہارم | سنہ ۱۸۸۴ء | ۱۲ | الحق بحث دہلی | نومبر تا دسمبر سنہ ۱۸۹۱ء |
| ۵ | سرمہ چشم آریہ | سنہ ۱۸۸۶ء | ۱۳ | آسمانی فیصلہ | ۲۷ دسمبر سنہ ۱۸۹۱ء |
| ۶ | شحنۂ حق | سنہ ۱۸۸۷ء | ۱۴ | نشان آسمانی | ۲۶ مئی سنہ ۱۸۹۲ء |
| ۷ | ایک عیسائی کے تین سوالوں کے جواب | سنہ ۱۸۹۰ء | ۱۵ | آئینہ کمالات اسلام | ۲۶ فروری سنہ ۱۸۹۳ء |
| ۸ | توضیح مرام | ۲۲ جنوری سنہ ۱۸۹۱ء مطابق ۱۰ جمادی الثانی سنہ ۱۳۰۸ھ | ۱۶ | برکات الدعاء | ۲ اپریل سنہ ۱۸۹۳ء |

| نمبر | نام کتاب | کب شائع ہوئی | نمبر | نام کتاب | کب شائع ہوئی |
|---|---|---|---|---|---|
| ۱۷ | جنگ مقدس | ۲۲ مئی تا ۵ جون ۱۸۹۳ء | ۴۰ | محمود کی آمین | ۱۸۹۷ء |
| ۱۸ | حجۃ الاسلام و سچائی کا اظہار | آخر جون ۱۸۹۳ء | ۴۱ | کتاب البریہ | ۲۴ جنوری ۱۸۹۸ء مطابق یکم رمضان ۱۳۱۵ھ |
| ۱۹ | تحفہ بغداد | جولائی ۱۸۹۳ء مطابق محرم ۱۳۱۱ھ | ۴۲ | ایام الصلح فارسی | یکم اگست ۱۸۹۸ء |
| ۲۰ | کرامات الصادقین | ۲۴ اگست ۱۸۹۳ء مطابق ۱۰ صفر ۱۳۱۱ھ | ۴۳ | ضرورۃ الامام | ستمبر ۱۸۹۸ء |
| ۲۱ | شہادت القرآن | ۲۲ ستمبر ۱۸۹۳ء | ۴۴ | روئداد جلسہ طاعون | ۱۸۹۸ء |
| ۲۲ | نور الحق حصہ اول عربی | فروری ۱۸۹۴ء مطابق رجب ۱۳۱۱ھ | ۴۵ | نجم الہدیٰ | ۲۰ نومبر ۱۸۹۸ء |
| ۲۳ | نور الحق حصہ دوم عربی | ۱۸ مئی ۱۸۹۴ء مطابق الاذی القعدہ ۱۳۱۱ھ | ۴۶ | راز حقیقت | ۳۰ نومبر ۱۸۹۸ء |
| ۲۴ | اتمام الحجۃ | جون ۱۸۹۴ء | ۴۷ | کشف الغطاء | ۲۷ دسمبر ۱۸۹۸ء |
| ۲۵ | سر الخلافہ عربی | ۱۴ جولائی ۱۸۹۴ء | ۴۸ | ایام الصلح اردو | جنوری ۱۸۹۹ء |
| ۲۶ | انوار الاسلام | ۶ ستمبر ۱۸۹۴ء | ۴۹ | حقیقۃ المہدی | ۲۱ فروری ۱۸۹۹ء |
| ۲۷ | ضیاء الحق | مئی ۱۸۹۵ء | ۵۰ | ستارہ قیصریہ | ۲۴ اگست ۱۸۹۹ء |
| ۲۸ | نور القرآن نمبر اول | ۱۵ جون ۱۸۹۵ء | ۵۱ | روئداد جلسہ دعاء | ۳ فروری ۱۹۰۰ء |
| ۲۹ | آریہ دھرم | ۲۲ ستمبر ۱۸۹۵ء | ۵۲ | گورنمنٹ انگریزی و جہاد | ۲۲ مئی ۱۹۰۰ء |
| ۳۰ | ست بچن | یکم دسمبر ۱۸۹۵ء | ۵۳ | اربعین نمبر اول | ۲۳ جولائی ۱۹۰۰ء |
| ۳۱ | نور القرآن نمبر دوم | ۲۰ دسمبر ۱۸۹۵ء | ۵۴ | اربعین نمبر دوم | ۲۹ ستمبر ۱۹۰۰ء |
| ۳۲ | تائید جلسہ مہوتسو | ۲۷ دسمبر ۱۸۹۶ء | ۵۵ | اربعین نمبر سوم و چہارم | ۱۵ دسمبر ۱۹۰۰ء |
| ۳۳ | انجام آتھم معہ ضمیمہ | ۲۲ جنوری ۱۸۹۷ء | ۵۶ | اعجاز المسیح | ۲۰ فروری ۱۹۰۱ء |
| ۳۴ | سراج منیر | ۲۴ مارچ ۱۸۹۷ء مطابق ۱۹ شوال ۱۳۱۴ھ | ۵۷ | بشیر احمد شریف احمد مبارکہ کی آمین | ۲۷ نومبر ۱۹۰۱ء |
| ۳۵ | روئداد جلسہ احباب تقریب جشن جوبلی | مئی ۱۸۹۷ء | ۵۸ | دافع البلاء | ۲۳ اپریل ۱۹۰۲ء |
| ۳۶ | استفتاء | ۱۱ مئی ۱۸۹۷ء | ۵۹ | الہدیٰ | ۱۲ جون ۱۹۰۲ء |
| ۳۷ | تحفہ قیصریہ | ۲۵ مئی ۱۸۹۷ء | ۶۰ | نزول المسیح | ۲۰ اگست ۱۹۰۲ء |
| ۳۸ | حجۃ اللہ | ۲۶ مئی ۱۸۹۷ء مطابق ۲۳ ذوالحجہ ۱۳۱۴ھ | ۶۱ | تحفہ گولڑویہ | یکم ستمبر ۱۹۰۲ء |
| ۳۹ | سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب | ۲۲ جون ۱۸۹۷ء | ۶۲ | کشتی نوح | ۵ اکتوبر ۱۹۰۲ء |
| | | | ۶۳ | [illegible] | ۲۰ اکتوبر ۱۹۰۲ء |

| نمبر | نام کتاب | تاریخ اشاعت |
|---|---|---|
| ۶۴ | تحفۃ الندوہ | ۶۔ اکتوبر ۱۹۰۲ء |
| ۶۵ | خطبہ الہامیہ | ۱۷۔ اکتوبر ۱۹۰۲ء |
| ۶۶ | تریاق القلوب | ۲۸۔ اکتوبر ۱۹۰۲ء |
| ۶۷ | اعجاز احمدی | ۱۵ نومبر ۱۹۰۲ء |
| ۶۸ | ریویو بر مباحثہ چکڑالوی و محمد حسین | ۲۷ نومبر ۱۹۰۲ء |
| ۶۹ | مواہب الرحمٰن | ۱۴ جنوری ۱۹۰۳ء |
| ۷۰ | نسیم دعوت | ۲۸ فروری ۱۹۰۳ء |
| ۷۱ | سناتن دھرم | ۸ مارچ ۱۹۰۳ء |
| ۷۲ | حمامۃ البشریٰ عربی | ۲۷ جولائی ۱۹۰۳ء مطابق ربیع الثانی ۱۳۲۱ھ |
| ۷۳ | تذکرۃ الشہادتین اردو | ۱۷۔ اکتوبر ۱۹۰۳ء |
| ۷۴ | سیرۃ الابدال | دسمبر ۱۹۰۳ء |
| ۷۵ | تذکرۃ الشہادتین فارسی | جولائی ۱۹۰۴ء |
| ۷۶ | اسلام اور اس ملک کے دوسرے مذاہب | ۳ ستمبر ۱۹۰۴ء |
| ۷۷ | لیکچر اسلام سیالکوٹ | ۲ نومبر ۱۹۰۴ء |
| ۷۸ | تقریروں کا مجموعہ | ۲۸ دسمبر ۱۹۰۴ء |
| ۷۹ | رسالہ الوصیت | ۲۰ دسمبر ۱۹۰۵ء |
| ۸۰ | ضمیمہ متعلق رسالہ الوصیت | ۶ جنوری ۱۹۰۶ء |
| ۸۱ | چشمہ مسیحی | یکم مارچ ۱۹۰۶ء |
| ۸۲ | تجلیات الٰہیہ نامکمل | ۱۵ مارچ ۱۹۰۶ء |
| ۸۳ | قادیان کے آریہ اور ہم | ۲۰ فروری ۱۹۰۷ء |
| ۸۴ | حقیقۃ الوحی | ۱۵ مئی ۱۹۰۷ء |
| ۸۵ | دوازدہ نشان | ۲۰ مئی ۱۹۰۷ء |
| ۸۶ | چشمہ معرفت | ۱۵ مئی ۱۹۰۸ء |
| ۸۷ | پیغام صلح | ۲۵ مئی ۱۹۰۸ء |

## کتب جو بعد رفع شائع ہوئیں

| نمبر | نام کتاب | تاریخ اشاعت |
|---|---|---|
| ۸۸ | براہین احمدیہ حصہ پنجم | ۱۵۔ اکتوبر ۱۹۰۸ء |
| ۸۹ | نزول المسیح | اگست ۱۹۰۹ء |
| ۹۰ | لجۃ النور | فروری ۱۹۱۰ء |

## وہ کتابیں جنکی نظیر لانیسے مخالفین عاجز ہیں

(حقیقۃ الوحی صفحہ ۲۲۴ حاشیہ)

| نمبر | نام کتاب | نمبر | نام کتاب |
|---|---|---|---|
| ۱ | رسالہ ملحقہ انجام آتھم صفحہ ۔ تا ۲۸۲ | ۱۲ | سر الخلافہ |
| ۲ | التبلیغ ملحقہ آئینہ کمالات اسلام | ۱۳ | مواہب الرحمٰن |
| ۳ | کرامات الصادقین | ۱۴ | اعجاز احمدی |
| ۴ | حمامۃ البشریٰ | ۱۵ | خطبہ الہامیہ |
| ۵ | سیرۃ الابدال | ۱۶ | الہدیٰ |
| ۶ | نور الحق حصہ اوّل | ۱۷ | علامات المقربین / ملحقہ تذکرۃ الشہادتین |
| ۷ | نور الحق حصہ دوم | | |
| ۸ | تحفہ بغداد | ۱۸ | ترغیب المؤمنین |
| ۹ | اعجاز المسیح | ۱۹ | لجۃ النور |
| ۱۰ | اتمام الحجۃ | ۲۰ | نجم الہدیٰ |
| ۱۱ | حجۃ اللہ | ۰ | ۰ |

## اقتباسات از کتب و تقاریر حضرت مسیح موعودؑ

| نمبر | نام کتاب معہ نام مؤلف و تاریخ اشاعت |
|---|---|
| (۱) | خزینۃ المعارف حصہ اول و دوم مؤلفہ مولوی محمد فضل صاحب چنگاوی ۱۷ مئی ۱۹۰۶ء |
| (۲) | خزینۃ المعارف حصہ سوم و چہارم " " ۲ فروری ۱۹۰۷ء |
| (۳) | مکتوبات احمدیہ حصہ اول مؤلفہ شیخ یعقوب علی صاحب ۲۹ دسمبر ۱۹۰۸ء |
| (۴) | فضائل احمدیہ عربی۔ صدر انجمن احمدیہ قادیان ۱۹۰۹ء |
| (۵) | دین الحق یا پہلا مذہب مؤلفہ میر قاسم علی صاحب جنوری ۱۹۱۰ء |
| (۶) | مجموعہ اشتہارات حصہ [illegible] مفتی محمد صادق صاحب اپریل ۱۹۱۲ء تا مئی ۱۹۱۲ء |
| (۷) | مکتوبات احمدیہ حصہ [illegible] مؤلفہ شیخ یعقوب علی صاحب [illegible] دسمبر ۱۹۱۱ء |

| | | | |
|---|---|---|---|
| (۸) | البشریٰ جلد اول یعنی الہامات مسیح موعود مولفہ محمد منظور الٰہی فروری ۱۹۱۳ء | (۱۴) | تبلیغ رسالت جلد اول مولفہ میر قاسم علی صاحب ۔ اپریل ۱۹۱۸ء |
| (۹) | مکاشفات یعنی کشوف مسیح موعود " " جون ۱۹۱۳ء | (۱۵) | " " جلد دوم " " " اکتوبر ۱۹۱۸ء |
| (۱۰) | البشریٰ جلد دوم یعنی الہامات مسیح موعود " " جنوری ۱۹۱۴ء | (۱۶) | درثمین — کئی مختلف ایڈیشن نکل چکے ہیں مگر سب سے مکمل احمدیہ انجمن اشاعت اسلام لاہور نے نہایت عمدہ کاغذ و جلد کا نکالا ہے ۔ |
| (۱۱) | ملفوظات احمدیہ حصہ سوم مولفہ شیخ یعقوب علی صاحب ۱۰ جنوری ۱۹۱۴ء | | |
| (۱۲) | درمکنون (اشعار قبل دعویٰ) مولفہ منشی فخر الدین صاحب ۲۱ دسمبر ۱۹۱۶ء | | |
| (۱۳) | درّ عدن " " " ۴ اپریل ۱۹۱۷ء | | |

# فہرست اشتہارات حضرت مسیح موعودؑ شروع بعثت تا رفع الی اللہ

| نمبر | تاریخ اشتہار | مختصر مضمون |
|---|---|---|
| (۱) | ۲ مارچ ۱۸۷۸ء | اشتہار پانچسو روپیہ انعام بمقابلہ آریہ سماج دربارہ ارواح کے بے انت ہونے اور پرمیشور کو ان کی تعداد نہ معلوم ہونے کے ۔ |
| (۲) | اپریل ۱۸۷۸ء | شرائط انعام موعودہ مندرجہ اشتہار ۲ مارچ ۱۸۷۸ء ۔ |
| (۳) | ۱۰ جون ۱۸۷۸ء | اعلان ۔ سوامی دیانند صاحب کے ساتھ منظوری مباحثہ ۔ |
| (۴) | جولائی ۱۸۷۸ء | اعلان متعلقہ مضمون ابطال تناسخ و مقابلہ وید و فرقان مع اشتہار پانسو روپیہ یعنی مورخہ ۲ مارچ ۱۸۷۸ء برائے کھڑک سنگھ آریہ سماجی |
| (۵) | اپریل ۱۸۷۹ء | اشتہار بغرض استعانت و استظہار از انصار دین محمد مختار دربارہ براہین احمدیہ ۔ |
| (۶) | ۳ ۔ دسمبر ۱۸۷۹ء | اعلان دربارہ قیمت و تاریخ طبع براہین احمدیہ ۔ |
| (۷) | ۱۸۸۰ء | دربارہ براہین احمدیہ و انتظام سرمایہ طبع کتاب ۔ |
| (۸) | ۱۸۸۴ء | اشتہار برائے حجت مخالفین اسلام دربارہ نشانات آسمانی ۔ |
| (۹) | ۱۸۸۴ء | اپنا دعوے تجدید و صداقت اسلام پر کھنے کے لئے مخالفین کو دعوت ۔ |
| (۱۰) | ۳۰ مئی ۱۸۸۵ء | اشتہار بمقابلہ اندرمن معہ انعام پیشگی برائے مشاہدہ نشان آسمانی ۔ |
| (۱۱) | جون ۱۸۸۵ء | اشتہار بالا کو عبداللہ سنوری نے دوبارہ شائع کیا ۔ |
| (۱۲) | ۱۸۸۵ء | اشتہار برائے تبلیغ و انذار ۔ عورتوں کو عملی اصلاح کی تبلیغ ۔ |
| (۱۳) | اگست ۱۸۸۵ء | اعلان معاہدہ ساہوکاران و دیگر ہندو صاحبان برائے مشاہدہ نشان آسمانی بمیعاد ستمبر ۱۸۸۵ء تا ستمبر ۱۸۸۶ء |
| (۱۴) | ۴ فروری ۱۸۸۶ء | رسالہ سراج منیر مشتمل بر نشانہائے رب قدیر ۔ چند پیشگوئیاں ۔ |
| (۱۵) | ۲۲ مارچ ۱۸۸۶ء | پیشگوئی ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء دربارہ تولد فرزند صالح پر افترا کرنے والوں کا جواب اور پیشگوئی کی مزید تشریح |
| (۱۶) | ۸ ۔ اپریل ۱۸۸۶ء | اشتہار ۲۲ مارچ ۱۸۸۶ء پر اندرمن کے اعتراضات کا جواب ۔ |

| نمبر | تاریخ اشتہار | مختصر مضمون |
| --- | --- | --- |
| (۱۷) | ۱۸۸۶ء | اشتہار دربارہ خریداری رسالہ سراج منیر۔ |
| (۱۸) | ۷۔ اگست ۱۸۸۷ء | اشتہار دربارہ تولد فرزند حسب پیشگوئی اشتہار ۸۔ اپریل ۱۸۸۶ء |
| (۱۹) | ۲۰ مارچ ۱۸۸۸ء | اشتہار دربارہ پورا ہو جانے پیشگوئی خلاف امام دین و نظام الدین کے۔ |
| (۲۰) | ۱۸ مئی ۱۸۸۸ء | اشتہار فتح مسیح کے ساتھ الہامی پیشگوئیوں کے مقابلہ کے بارہ میں۔ |
| (۲۱) | ۲۴ مئی ۱۸۸۸ء | جلسہ مذہبی ۲۱ مئی ۱۸۸۸ء کی کیفیت اور پادری وائٹ بریخت پر اتمام حجت۔ |
| (۲۲) | ۹ جون ۱۸۸۸ء | پادری وائٹ بریخت صاحب پر اتمام حجت اور میاں فتح مسیح کی دروغگوئی۔ |
| (۲۳) | ۱۰۔ جولائی ۱۸۸۸ء | اشتہار دربارہ پیشگوئی نکاح ثانی کی کیفیت پر اخبار نور افشاں کے اعتراضات۔ |
| (۲۴) | ۱۵۔ جولائی ۱۸۸۸ء | تتمہ اشتہار ۱۰ جولائی ۱۸۸۸ء۔ |
| (۲۵) | یکم دسمبر ۱۸۸۸ء | حقانی تقریر بر واقعہ وفات بشیر۔ |
| (۲۶) | ۱۲ جنوری ۱۸۸۹ء | تکمیل تبلیغ۔ شرائط بیعت۔ |
| (۲۷) | ۴ مارچ ۱۸۸۹ء | گذارش ضروری بخدمت اُن تمام صاحبوں کے جو بیعت کرنے کے لئے مستعد ہیں۔ |
| (۲۸) | ۲۶ مارچ ۱۸۹۱ء | مخالف مولوی صاحبان کو مباحثہ کی دعوت بر وفات مسیح۔ |
| (۲۹) | ۱۲۔ اپریل ۱۸۹۱ء | مولوی عبدالحق کے مباہلہ کے اشتہار کا جواب۔ |
| (۳۰) | ۲ مئی ۱۸۹۱ء | اشتہار نصرت دین و قطع تعلق از اقارب مخالف دین۔ |
| (۳۱) | ۲۰ مئی ۱۸۹۱ء | اشتہار بمقابل پادری صاحبان بر وفات مسیح۔ |
| (۳۲) | ۲۳ مئی ۱۸۹۱ء | اشتہار دعوت حق بمقابلہ لودھیانوی مولوی صاحبان۔ |
| (۳۳) | یکم اگست ۱۸۹۱ء | اشتہار مولوی محمد حسین بٹالوی کے مباحثہ کا کیا انجام ہوا۔ |
| (۳۴) | ۲۳۔ اگست ۱۸۹۱ء | نقل اقرار نامہ مرزا غلام احمد صاحب قادیانی۔ |
| (۳۵) | ۲۔ اکتوبر ۱۸۹۱ء | ایک عاجز مسافر کا اشتہار قابل توجہ جمیع مسلمانان انصاف شعار و حضرت علمائے نامدار۔ |
| (۳۶) | ۶۔ اکتوبر ۱۸۹۱ء | اشتہار بمقابل مولوی سید نذیر حسین صاحب سرگروہ اہل حدیث دہلی۔ |
| (۳۷) | ۱۷۔ اکتوبر ۱۸۹۱ء | اس عاجز کی قسم دیگر مولوی سید محمد نذیر حسین صاحب کی خدمت میں بحث حیات و ممات مسیح ابن مریم کے لئے درخواست۔ |
| (۳۸) | ۲۳ اکتوبر ۱۸۹۱ء | تقریر واجب الاعلان متعلق اُن حالات و واقعات کے جو مولوی سید نذیر حسین صاحب ملقب بہ شیخ الکل سے جلسہ بحث ۲۰۔ اکتوبر ۱۸۹۱ء کو ظہور میں آئی۔ |
| (۳۹) | اخیر اکتوبر ۱۸۹۱ء | ضروری اور مفید اعلان۔ اہل دہلی کو خریداری ازالہ اوہام کی دعوت۔ |

| نمبر | تاریخ اشتہار | مختصر مضمون |
|---|---|---|
| (۴۰) | ۳۱-اکتوبر ۱۸۹۱ء | اشتہار واجب الاظہار جس میں مولوی محمد اسحاق صاحب کو حضرت مسیح ابن مریم کی حیات و وفات کے بارے میں بحث کے لئے دعوت کی گئی ہے |
| (۴۱) | جنوری ۱۸۹۲ء | مصنفین کے غور کے لائق۔ |
| (۴۲) | ۲۸ جنوری ۱۸۹۲ء | عام اطلاع دربارہ جلسہ تقریر بر کوٹھی منشی میراں بخش لاہور |
| (۴۳) | ۳ فروری ۱۸۹۲ء | مباحثہ دربارہ دعوٰے نبوت اور نبوت کی بجائے محدثیت کا اعلان |
| (۴۴) | ۱۷ مارچ ۱۸۹۲ء | برائے امداد ایک عرب مکی کے۔ اشتہار۔ |
| (۴۵) | ۹ مئی ۱۸۹۲ء | آسمانی فیصلہ کے متعلق خط و کتابت۔ |
| (۴۶) | ۱۰-اگست ۱۸۹۲ء | دربارہ کتاب آئینہ کمالات اسلام۔ |
| (۴۷) | ۱۲ ستمبر ۱۸۹۲ء | دربارہ امداد مولوی سید محمد احسن صاحب۔ |
| (۴۸) | ۷ دسمبر ۱۸۹۲ء | برائے انعقاد جلسہ ۲۷ دسمبر ۱۸۹۲ء۔ |
| (۴۹) | ۱۹-اپریل ۱۸۹۳ء | شیخ محمد حسین بٹالوی کے بارہ میں۔ |
| (۵۰) | ۲۵-اپریل ۱۸۹۳ء | اشتہار مباہلہ عبدالحق غزنوی و حافظ محمد یوسف صاحب۔ |
| (۵۱) | یکم مئی ۱۸۹۳ء | براہین احمدیہ امداد کے خریدار جو قیمت واپس لینا چاہیں وہ لے لیں |
| (۵۲) | ۵ جون ۱۸۹۳ء | جنگ مقدس یعنی پیشگوئی دربارہ عبداللہ آتھم |
| (۵۳) | ۸ مئی ۱۸۹۳ء ۲۲ شوال ۱۳۱۰ھ | اعلان مباہلہ بجواب اشتہار عبدالحق غزنوی |
| (۵۴) | ۲۷ مئی ۱۸۹۳ء ۹ ذی قعدہ ۱۳۱۰ھ | اعلان عام اس مباہلہ کے متعلق اطلاع جو امرتسر میں عبدالحق سے ہوا۔ |
| (۵۵) | ۱۷ مارچ ۱۸۹۴ء | اشتہار معیار الاخیار والاشرار بمقابلہ پادری عماد الدین انعامی پانچ ہزار۔ |
| (۵۶) | ۲۷ مئی ۱۸۹۴ء | اشتہار واجب الاظہار (در رد نصاریٰ ہیں)۔ |
| (۵۷) | ۹ ستمبر ۱۸۹۴ء | فتح اسلام کے بارے میں مختصر تقریر۔ |
| (۵۸) | ۲۰ ستمبر ۱۸۹۴ء | اشتہار انعامی دو ہزار روپیہ مرتبہ دوم برائے عبداللہ آتھم۔ |
| (۵۹) | ۵-اکتوبر ۱۸۹۴ء | " " تین ہزار روپیہ مرتبہ سوم " " " " |
| (۶۰) | ۲۷-اکتوبر ۱۸۹۴ء | " " چار ہزار روپیہ " " " " |
| (۶۱) | ۱۰ دسمبر ۱۸۹۴ء | اشتہار لائق توجہ گورنمنٹ۔ |
| (۶۲) | ۲۷ فروری ۱۸۹۵ء | اشتہار قابل توجہ گورنمنٹ اور نیز عام اطلاع کے لئے۔ |
| (۶۳) | ۱۳ فروری ۱۸۹۵ء | آریہ صاحبوں کے ملاحظہ کے لئے ایک ضروری اشتہار و استفسار نیوگ |

| نمبر | تاریخ اشتہار | مختصر مضمون |
|---|---|---|
| (۶۴) | ۹ ستمبر ۱۸۹۵ء | مبارکباد دربارہ کتاب ست بچن۔ |
| (۶۵) | ۲۲ ستمبر ۱۸۹۵ء | درخواست بحضور جناب گورنر جنرل بہادر دربارہ اصلاح مباحثات مذہبی۔ |
| (۶۶) | ۲۱۔ اکتوبر ۱۸۹۵ء | **انما الاعمال بالنیات۔** |
| (۶۷) | ۱۵ نومبر ۱۸۹۵ء | اشتہار کتاب ست بچن و آریہ دھرم۔ |
| (۶۸) | ۲۵ نومبر ۱۸۹۵ء | کتاب ست بچن کا تھوڑا سا مضمون نمونے کے طور پر۔ |
| (۶۹) | ۲۹ دسمبر ۱۸۹۵ء | جلسہ تحقیق مذاہب۔ |
| (۷۰) | ۳۰ دسمبر ۱۸۹۵ء | مسٹر آتھم اور پادری فتح مسیح۔ |
| (۷۱) | ۱۸۹۵ء | ضیاء الحق۔ دربارہ قسم عبداللہ آتھم۔ |
| (۷۲) | یکم جنوری ۱۸۹۶ء | جمعہ کی تعطیل۔ |
| (۷۳) | یکم جنوری ۱۸۹۶ء | درخواست بحضور گورنر جنرل و وائسرائے ہند برائے منظوری تعطیل جمعہ۔ |
| (۷۴) | ۲۶ جنوری ۱۸۹۶ء | تفسیر انجیل متی۔ |
| (۷۵) | ۱۸۹۶ء | دو عیسائیوں میں محاکمہ۔ |
| (۷۶) | ۵ جنوری ۱۸۹۷ء | مطابق ۲ شعبان ۱۳۱۴ھ۔ مولوی غلام دستگیر قصوری کے اشتہار کا جواب۔ |
| (۷۷) | ۲۸ جنوری ۱۸۹۷ء | ہزار روپے کے انعام کا اشتہار برائے مقابلہ معجزات مسیحی و مسیح موعودؑ۔ |
| (۷۸) | یکم فروری ۱۸۹۷ء | اشتہار واجب الاظہار فارسی بہ تردید شیخ نجفی۔ |
| (۷۹) | ۷ فروری ۱۸۹۷ء | جماعت مخلصین کی اطلاع کے لئے چندہ برائے توسیع مکان۔ |
| (۸۰) | ۶ مارچ ۱۸۹۷ء | خدا کی لعنت اور کسر صلیب۔ |
| (۸۱) | ۹ مارچ ۱۸۹۷ء | پیشگوئی دربارہ لیکھرام پوری ہوئی۔ |
| (۸۲) | ۱۰ مارچ ۱۸۹۷ء | در تردید شیخ نجفی و دکھلانے نشان آسمانی۔ |
| (۸۳) | ۱۲ مارچ ۱۸۹۷ء | سید احمد خان صاحب کے۔ سی۔ ایس۔ آئی۔ |
| (۸۴) | ۱۵ مارچ ۱۸۹۷ء | لیکھرام کی موت کی نسبت آریہ صاحبوں کے خیالات۔ |
| (۸۵) | ۲۲ مارچ ۱۸۹۷ء | عریضہ بعالی خدمت گورنمنٹ عالیہ دربارہ الزام قتل لیکھرام۔ |
| (۸۶) | ۵۔ اپریل ۱۸۹۷ء | بجواب اشتہار گنگا بشن مندرجہ پنجاب سماچار ۳۔ اپریل ۱۸۹۷ء۔ |
| (۸۷) | ۱۱۔ اپریل ۱۸۹۷ء | لیکھرام کے قتل کے متعلق پیشگوئی پوری ہوئی دربارہ خانہ تلاشی۔ |

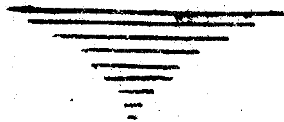
| نمبر | تاریخ اشتہار | مختصر مضمون |
|---|---|---|
| (۸۸) | ۱۶ اپریل سنہ ۱۸۹۷ء | لالہ گنگا بشن کی مرنے کے لئے درخواست + |
| (۸۹) | ۱۸ اپریل سنہ ۱۸۹۷ء | سردار راجندر سنگھ متوجہ ہو کر سنیں + |
| (۹۰) | ۲۷ اپریل سنہ ۱۸۹۷ء | جواب اشتہار گنگا بشن دربارہ قتل لیکھرام + |
| (۹۱) | یکم مئی سنہ ۱۸۹۷ء | اشتہار واجب الاظہار + |
| (۹۲) | ۱۹ مئی سنہ ۱۸۹۷ء | اشتہار قطعی فیصلہ کے لئے + |
| (۹۳) | ۲۴ مئی سنہ ۱۸۹۷ء | حسین کامی سفیر سلطان روم + |
| (۹۴) | ۷ جون سنہ ۱۸۹۷ء | جلسہ شکریہ جشن جوبلی شصت سالہ + |
| (۹۵) | ۲۳ جون سنہ ۱۸۹۷ء | جلسہ احباب تقریب جشن جوبلی + |
| (۹۶) | ۲۵ جون سنہ ۱۸۹۷ء | کیا وہ جو خدا کی طرف سے ہے لوگوں کی بدگوئی سے ضائع ہو سکتا ہے + |
| (۹۷) | ۱۵ جولائی سنہ ۱۸۹۷ء | پنجاب اور ہندوستان کے مشائخ اور صلحاء اور اہل اللہ باصفا سے اللہ جلشانہ کی قسم دیکر ایک درخواست |
| (۹۸) | ۲۹ جولائی سنہ ۱۸۹۷ء | تعاونوا علی البرّ والتقویٰ ۔ |
| (۹۹) | ۱۵ ستمبر سنہ ۱۸۹۷ء | ایک ضروری فرض کی تبلیغ یعنی تحریک امداد سکول ۔ |
| (۱۰۰) | ۲۰ ستمبر سنہ ۱۸۹۷ء | اشتہار واجب الاظہار ۔ |
| (۱۰۱) | ۲۰ نومبر سنہ ۱۸۹۷ء | اخبار چودھویں صدی والے بزرگ کی توبہ |
| (۱۰۲) | ۵ فروری سنہ ۱۸۹۸ء | اشتہار ضروری الاظہار ۔ |
| (۱۰۳) | ۶ فروری سنہ ۱۸۹۸ء | طاعون ۔ |
| (۱۰۴) | ۲۴ فروری سنہ ۱۸۹۸ء | بحضور نواب لفٹنٹ گورنر دام اقبالہٗ ۔ |
| (۱۰۵) | ۷ مارچ سنہ ۱۸۹۸ء | کیا محمد حسین بٹالوی کو عدالت ڈپٹی کمشنر میں کرسی ملی ۔ |
| (۱۰۶) | ۲۳ اپریل سنہ ۱۸۹۸ء | جلسہ طاعون ۔ |
| (۱۰۷) | ۴ مئی سنہ ۱۸۹۸ء | میموریل بحضور لفٹنٹ گورنر صاحب ۔ |
| (۱۰۸) | ۲۹ مئی سنہ ۱۸۹۸ء | اپنی جماعت کو متنبہ کرنے کے لئے ایک ضروری اشتہار ۔ |
| (۱۰۹) | ۷ جون سنہ ۱۸۹۸ء | اپنی جماعت کے لئے ضروری اشتہار ۔ |
| (۱۱۰) | ۳ جولائی سنہ ۱۸۹۸ء | دوائی طاعون ۔ |
| (۱۱۱) | ۲۰ ستمبر سنہ ۱۸۹۸ء | اشتہار واجب الاظہار متعلق کتب + |

| نمبر | تاریخ اشتہار | مختصر مضمون |
|---|---|---|
| (۱۱۲) | ۲۷- اکتوبر ۱۸۹۸ء | خدا اُسپر رحم کرے جو ہماری بات سُنے + |
| (۱۱۳) | ۲۱ نومبر ۱۸۹۸ء | ہم خدا پر فیصلہ چھوڑتے ہیں + |
| (۱۱۴) | ۳۰ نومبر ۱۸۹۸ء | وصیت الحق - |
| (۱۱۵) | ۲۷ دسمبر ۱۸۹۸ء | میری وہ پیشگوئی جو الہام ۲۲ نومبر ۱۸۹۸ء کے متعلق ہے - |
| (۱۱۶) | ۲۹ دسمبر ۱۸۹۸ء | استفتاء دربارہ عقیدہ مہدی خاطمی - |
| (۱۱۷) | ۳ جنوری ۱۸۹۹ء | ایک پیشگوئی کا پورا ہونا اشتہار قابل توجہ گورنمنٹ متعلق محمد حسین - |
| (۱۱۸) | ۶ جنوری ۱۸۹۹ء | ایک پیشگوئی کا پورا ہونا جس سے علمائے پنجاب و ہند فائدہ حاصل کرسکتے ہیں + |
| (۱۱۹) | ۷ جنوری ۱۸۹۹ء | پنجاب اور ہندوستان کے مولویوں کی ایمانداری کا نمونہ - |
| (۱۲۰) | ۲۰ جنوری ۱۸۹۹ء | نقل اُس چٹھی کی جو انگریزی میں چھاپا گیا - |
| (۱۲۱) | ۲۱ جنوری ۱۸۹۹ء | ہمارے استفتاء کی نسبت ایک منصفانہ گواہی - |
| (۱۲۲) | ۹- اگست ۱۸۹۹ء | اپنی جماعت کے نام نیز ہر ایک رشید کے نام - |
| (۱۲۳) | ۲۷ ستمبر ۱۸۹۹ء | حضور گورنمنٹ عالیہ میں ایک عاجزانہ درخواست - |
| (۱۲۴) | ۴ اکتوبر ۱۸۹۹ء | الاشتہار للانصار - |
| (۱۲۵) | ۱۰ اکتوبر ۱۸۹۹ء | جلسہ الوداع - |
| (۱۲۶) | ۱۰- اکتوبر ۱۸۹۹ء | جلسۃ الوداع ضمیمہ اشتہار للانصار ۴- اکتوبر ۱۸۹۹ء |
| (۱۲۷) | ۵ نومبر ۱۸۹۹ء | اپنی جماعت کے لئے اطلاع |
| (۱۲۸) | ۵ نومبر ۱۸۹۹ء | اس عاجز غلام احمد قادیانی کی آسمانی گواہی کے لئے دُعا - |
| (۱۲۹) | ۱۸ نومبر ۱۸۹۹ء | رومی سلطنت کے ایک معزز عہدہ دار حسین کامی کی نسبت - |
| (۱۳۰) | ۱۷ دسمبر ۱۸۹۹ء | ایک عظیم الشان پیشگوئی کا پورا ہونا - |
| (۱۳۱) | ۱۰ فروری ۱۹۰۰ء | اپنی جماعت کے لئے ایک ضروری اشتہار - چندہ مُرسوال - |
| (۱۳۲) | ۲۵ مئی ۱۹۰۰ء | بشپ صاحب لاہور سے ایک سچے فیصلہ کی درخواست - |
| (۱۳۳) | ۲۵ مئی ۱۹۰۰ء | بشپ صاحب کے لکچر زندہ رسول پر کچھ ضروری بیان - |
| (۱۳۴) | ۲۵ مئی ۱۹۰۰ء | اشتہار معیار الاخیار - |
| (۱۳۵) | ۲۸ مئی ۱۹۰۰ء | اشتہار چندہ منارۃ المسیح - |

| نمبر | تاریخ اشتہار | مختصر مضمون |
|---|---|---|
| (۱۳۶) | ۷ جون سنہ ۱۹۰۰ء | دینی جہاد کی ممانعت کا فتویٰ۔ |
| (۱۳۷) | یکم جولائی سنہ ۱۹۰۰ء | اپنی جماعت کے خاص گروہ کے لئے سنت المسیح کے بارے میں قابل توجہ۔ |
| (۱۳۸) | ۲۰ جولائی سنہ ۱۹۰۰ء | پیر مہر علی گولڑوی کے ساتھ ایک طریق فیصلہ۔ |
| (۱۳۹) | ۲۵ اگست سنہ ۱۹۰۰ء | عوام کو اطلاع دربارہ مباحثہ گولڑوی۔ |
| (۱۴۰) | ۲۸ اگست سنہ ۱۹۰۰ء | پیر مہر علی شاہ کی توجہ دلانے کے لئے آخری حیلہ دربارہ تفسیر عربی۔ |
| (۱۴۱) | ۴ نومبر سنہ ۱۹۰۰ء | اشتہار واجب الاظہار دربارہ احمدی نام کے۔ |
| (۱۴۲) | ۱۵ دسمبر سنہ ۱۹۰۰ء | پیر مہر علی شاہ گولڑوی۔ |
| (۱۴۳) | ۱۵ جنوری سنہ ۱۹۰۱ء | ایک ضروری تجویز دربارہ اجراء رسالہ ریویو۔ |
| (۱۴۴) | ۲۰ فروری سنہ ۱۹۰۱ء | خدا کے فضل سے بڑا معجزہ ظاہر ہوا۔ |
| (۱۴۵) | ۵ مارچ سنہ ۱۹۰۱ء | الصلح خیر۔ |
| (۱۴۶) | ۱۷ مارچ سنہ ۱۹۰۱ء | طاعون۔ |
| (۱۴۷) | ۹ ستمبر سنہ ۱۹۰۱ء | اشتہار مفید الاخیار دربارہ امتحان کتب حضرت اقدس ع۔ |
| (۱۴۸) | ۵ نومبر سنہ ۱۹۰۱ء | ایک غلطی کا ازالہ۔ |
| (۱۴۹) | ۱۰ نومبر سنہ ۱۹۰۱ء | اشتہار کتاب آیات الرحمان۔ |
| (۱۵۰) | ۱۸ نومبر سنہ ۱۹۰۱ء | المنار۔ |
| (۱۵۱) | ۱۰ دسمبر سنہ ۱۹۰۱ء | الطاعون عربی مع ترجمہ اردو و فارسی۔ |
| (۱۵۲) | ۵ مارچ سنہ ۱۹۰۲ء | لنگرخانہ کے انتظام کے لئے۔ |
| (۱۵۳) | ۱۸ دسمبر سنہ ۱۹۰۲ء | اعلان دربارہ التواء جلسہ سالانہ۔ |
| (۱۵۴) | ۲۰ دسمبر سنہ ۱۹۰۲ء | اصلاح حسب منشاء کھلی چٹھی مولوی ثناء اللہ۔ |
| (۱۵۵) | یکم جنوری سنہ ۱۹۰۳ء | وحی الٰہی کی پیشگوئی جو پیش از وقت شائع کی جاتی ہے۔ |
| (۱۵۶) | ۳۱ اگست سنہ ۱۹۰۳ء | جماعت کے لئے ضروری اشتہار دربارہ اجراء رسالہ ریویو۔ |
| (۱۵۷) | ۱۴ جون سنہ ۱۹۰۴ء | ایک واقعہ کا اظہار۔ برائے خدا اسے ضرور پڑھو۔ |
| (۱۵۸) | ۲۷ فروری سنہ ۱۹۰۵ء | الوصیت۔ |
| (۱۵۹) | ۳۰ مارچ سنہ ۱۹۰۵ء | اطلاع دربارہ اخبار بدر۔ |

| نمبر | تاریخ اشتہار | مختصر مضمون |
|---|---|---|
| (۱۶۰) | ۵-اپریل ۱۹۰۵ء | الدعوت پیشگوئی زلزلہ۔ |
| (۱۶۱) | ۸-اپریل ۱۹۰۵ء | الانذار " " |
| (۱۶۲) | ۲۱-اپریل ۱۹۰۵ء | الندا من وحی السماء۔ |
| (۱۶۳) | ۲۹-اپریل ۱۹۰۵ء | زلزلہ کی خبر بار سوم |
| (۱۶۴) | ۱۱مئی ۱۹۰۵ء | ضروری گذارش لایق توجہ گورنمنٹ۔ |
| (۱۶۵) | ۸-اکتوبر ۱۹۰۵ء | تبلیغ الحق دربارہ امام حسین علیہ السلام۔ |
| (۱۶۶) | ۱۹۰۵ء | تازہ اشتہار۔ |
| (۱۶۷) | ۲مارچ ۱۹۰۶ء | زلزلہ کی پیشگوئی۔ |
| (۱۶۸) | ۲۹-اپریل ۱۹۰۶ء | ایک تازہ پیشگوئی دربارہ چراغ الدین جمونی۔ |
| (۱۶۹) | ۳مئی ۱۹۰۶ء | تمام جماعت احمدیہ کے لئے اعلان ارتداد عبدالحکیم۔ |
| (۱۷۰) | ۵مئی ۱۹۰۶ء | احمد مسیح دہلوی کی درخواست مباہلہ منظور |
| (۱۷۱) | ۲۱مئی ۱۹۰۶ء | احمد مسیح کے ساتھ مباہلہ منظور۔ |
| (۱۷۲) | ۱۶-اگست ۱۹۰۶ء | خدا سچے کا حامی ہو۔ |
| (۱۷۳) | ۱۵-اپریل ۱۹۰۷ء | مولوی ثناءاللہ کے ساتھ آخری فیصلہ۔ |
| (۱۷۴) | ۷مئی ۱۹۰۷ء | اپنی جماعت کے لئے ضروری نصیحت۔ |
| (۱۷۵) | ۵نومبر ۱۹۰۷ء | تبصرہ۔ |

نوٹ۔ اس فہرست میں وہ اشتہارات شامل نہیں۔ جو مختلف کتب کے ساتھ کتابی صورت میں شائع ہو چکے ہیں۔



# فہرست اُن بچوں کی جنکے نام حضرت مسیح موعودؑ نے تجویز فرمائے

| نمبر | تاریخ پیدائش | نام بچہ و ولدیت وسکونت وغیرہ |
|---|---|---|
| (۱) | ۱۸ مئی سنہ ۱۸۹۸ء | عطاء اللہ ثم عطاء الرحمن ولد حکیم مرزا خدا بخش صاحب مصنف عسل مصفّٰی لاہور۔ |
| (۲) | ۱۵ فروری سنہ ۱۸۹۹ء دس بجے رات | عبدالحی ولد حضرت مولانا مولوی نورالدین صاحب مرحوم مغفور قادیان۔ |
| (۳) | ۲۴ اکتوبر سنہ ۱۸۹۹ء | خداداد ولد منشی اللہ داد خانصاحب کلرک رجسٹری صدر شاہ پور ٭ |
| (۴) | ۳۱ دسمبر سنہ ۱۸۹۹ء ۴ ½ بجے دن | حبیب الرحمن ولد مفتی فضل الرحمن صاحب مدرس مدرسہ تعلیم الاسلام قادیان |
| (۵) | ۲ جنوری سنہ ۱۹۰۰ء مطابق ۲۹ شعبان سنہ ۱۳۱۷ھ ۴ ½ بجے | ابراہیم علی ولد شیخ یعقوب علی صاحب ایڈیٹر الحکم قادیان ٭ |
| (۶) | ۱۷ مئی سنہ ۱۹۰۰ء مطابق ۱۷ محرم سنہ ۱۳۱۸ھ ۵ بجے شام بروز پنجشنبہ | حبیب الرحمن ولد حکیم مرزا خدا بخش صاحب مصنف عسل مصفّٰی لاہور ٭ |
| (۷) | ۲۷ مئی سنہ ۱۹۰۱ء صبح قبل نماز | محمودہ بنت شیخ یعقوب علی صاحب ایڈیٹر الحکم قادیان ٭ |
| (۸) | ۴ ستمبر سنہ ۱۹۰۱ء | محمد صدیق ولد بابو محمد بخش صاحب ٹھیکہ دار کریانوالہ ضلع گجرات پنجاب ٭ |
| (۹) | ۱۱ اکتوبر سنہ ۱۹۰۱ء | تقی الدین ولد ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب اسسٹنٹ سرجن قادیان ٭ |
| (۱۰) | جون سنہ ۱۹۰۲ء | عبداللہ ولد شیخ رحمت اللہ صاحب مالک انگلش ویرہوس لاہور (انگلش حرم سے) ٭ |
| (۱۱) | اگست سنہ ۱۹۰۲ء | شفیق احمد ولد قاضی محبوب عالم صاحب ۔ |
| (۱۲) | ۲۶ دسمبر سنہ ۱۹۰۲ء بعد نماز فجر | حمیدہ بنت شیخ یعقوب علی صاحب ایڈیٹر الحکم قادیان ٭ |
| (۱۳) | ۸ فروری سنہ ۱۹۰۳ء قبل نماز فجر | رحمت اللہ ولد منشی کرم علی صاحب مصلح سنگ ضیاء الاسلام قادیان۔ |
| (۱۴) | اپریل سنہ ۱۹۰۳ء مطابق محرم سنہ ۱۳۲۱ھ [illegible] بجے رات | حسن دین ولد میاں فضل دین ملازم مدرسہ تعلیم الاسلام قادیان۔ |
| (۱۵) | ۱۸ جولائی سنہ ۱۹۰۳ء | محمد عثمان ولد منشی محمد سلیمان صاحب مدرس مدرسہ بہاولہ ضلع لودیانہ۔ |
| (۱۶) | ۲۳ ستمبر سنہ ۱۹۰۳ء | عبدالقیوم ولد حضرت مولانا مولوی نورالدین صاحب مرحوم مغفور قادیان۔ |
| (۱۷) | ۱۳ نومبر سنہ ۱۹۰۳ء بروز جمعہ | عبدالغفور خان ولد منشی عبدالغنی صاحب افسر فراش خانہ ریاست پٹیالہ۔ |
| (۱۸) | یکم دسمبر سنہ ۱۹۰۳ء بروز منگل | عبدالحکیم ولد منشی عبدالعزیز صاحب نقشہ نویس دہلی۔ |
| (۱۹) | جنوری سنہ ۱۹۰۴ء | عبدالرحیم ولد چوہدری غلام احمد صاحب رئیس کاٹھ گڑھ۔ |
| (۲۰) | ۲۳ جولائی سنہ ۱۹۰۴ء بروز شنبہ [illegible] بجے صبح | فضل کریم ولد ڈاکٹر غلام غوث صاحب ویٹرنری اسسٹنٹ ٭ |
| (۲۱) | ۳۰ ستمبر سنہ ۱۹۰۴ء دس بجے رات | بشارت احمد ولد ماسٹر عبدالرحمن صاحب نو مسلم ماسٹر تعلیم الاسلام سکول قادیان۔ |
| (۲۲) | ۱۸ مئی سنہ ۱۹۰۵ء | یوسف علی ولد شیخ یعقوب علی صاحب ایڈیٹر الحکم قادیان۔ |

| | | |
|---|---|---|
| (۲۳) | ۱۰ جون ۱۹۰۵ء دس بجے دن | احمد علی ولد سید محمد علی صاحب سکنہ کاٹھ گڑھ |
| (۲۴) | ہفتہ ختمہ ۲۴ جون ۱۹۰۵ء | فیض اللہ ولد منشی کرم علی صاحب سنگسار مطبع ضیاء الاسلام قادیان |
| (۲۵) | ۲۵ دسمبر ۱۹۰۵ء بروز دوشنبہ وقت ظہر | عبدالسلام ولد حضرت مولانا مولوی نورالدین صاحب مرحوم مغفور |
| (۲۶) | فروری ۱۹۰۶ء | فضل حق ولد قاضی امیر حسین صاحب اول مدرس دینیات تعلیم الاسلام سکول قادیان |
| (۲۷) | فروری ۱۹۰۶ء | عبدالحئی ولد مولوی شیر علی صاحب بی اے ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام سکول قادیان |
| (۲۸) | دسمبر ۱۹۰۶ء | عبدالعزیز ولد ڈاکٹر غلام غوث صاحب سینیر ویٹرنری اسسٹنٹ ملکتیسر |
| (۲۹) | شروع مارچ ۱۹۰۷ء | حفیظ الرحمن ولد مفتی فضل الرحمن صاحب قادیان |
| (۳۰) | ۷ مارچ ۱۹۰۷ء | عبدالحق ولد چودھری محمد سرفراز خان صاحب سکنہ بدوملی ضلع سیالکوٹ |
| (۳۱) | شروع نومبر ۱۹۰۷ء | فضل الٰہی ولد محمد منظور الٰہی ٹیلیگراف انسپکٹر احمدیہ بلڈنگس لاہور یہ بچہ فوت ہوگیا۔ دوسرا بچہ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعودؑ کی دعا سے ۱۱ نومبر ۱۹۰۸ء کو عطا کیا جس کا نام مولوی نورالدین صاحب نے فضل الٰہی ہی رکھا |
| (۳۲) | ۲ نومبر ۱۹۰۷ء مطابق ۲۵ رمضان ۱۳۲۵ھ چہارشنبہ صبح ۶ بجے | صلاح الدین ولد ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب اسسٹنٹ سرجن |
| (۳۳) | جنوری ۱۹۰۸ء | احمد علی خان ولد محمد علی خان سکنہ شاہجہان پور |
| (۳۴) | ۸ فروری ۱۹۰۸ء ۴ بجے دن | عبدالوہاب ولد حضرت مولانا مولوی نورالدین صاحب مرحوم مغفور قادیان |
| (۳۵) | مئی ۱۹۰۸ء | عبدالرحیم ولد میاں نور محمد صاحب سکنہ ننگل ضلع جالندھر |

(نوٹ) یہ فہرست کسی صورت سے مکمل نہیں کہی جاسکتی جن احباب کے بچوں کے نام حضرت مسیح موعودؑ نے رکھے ہوں انکے تحریری ثبوت پیش ہونے پر آیندہ سال نئی فہرست تیار ہوسکتی ہے۔

# فہرست اُن خوش قسمت لوگوں کی جنکی نماز جنازہ حضرت مسیح موعودؑ نے پڑھی

| نمبر | تاریخ | نام و پتہ |
|---|---|---|
| (۱) | ۲۶ اگست ۱۸۹۸ء جمعہ | حضرت مولوی نورالدین صاحب کی بڑی صاحبزادی عمر ۲۶ سال |
| (۲) | ۹ ستمبر ۱۸۹۸ء جمعہ | سید خصیلت علی شاہ صاحب ڈپٹی انسپکٹر کھاریاں |
| (۳) | آخر جولائی ۱۸۹۹ء | ڈاکٹر یوسف خان صاحب اسسٹنٹ سرجن قصور |
| (۴) | آخر اپریل ۱۹۰۰ء | مرزا ایوب بیگ صاحب برادر خورد ڈاکٹر مرزا یعقوب بیگ صاحب |
| (۵) | ۲۳ جولائی ۱۹۰۰ء جمعرات | میاں محمد اکبر صاحب ٹھیکہ دار بٹالہ بمکان حضرت مسیح موعودؑ |
| (۶) | ۲۲ جولائی ۱۹۰۱ء | [illegible] حسن احمد صاحب برادر کلاں ڈاکٹر فیض احمد صاحب [illegible] |

| | | |
|---|---|---|
| (۷) | ستمبر ۱۹۰۱ء | اہلیہ صاحبہ سیٹھ محمد اسماعیل آدم سوداگر چھتری بمبئی + |
| (۸) | ستمبر ۱۹۰۱ء | حافظ عبد الرحمن صاحب سفیر انجمن حمایت اسلام گوجرانوالہ |
| (۹) | ۴ ستمبر ۱۹۰۱ء دوپہر | والدہ صاحبہ مرزا خدا بخش صاحب مصنف عسل مصفیٰ + |
| (۱۰) | ۶ نومبر ۱۹۰۱ء | قاضی یوسف علی صاحب نعمانی سررشتہ دار اگزیکٹو کمیٹی سنگرور۔ |
| (۱۱) | ہفتہ مختتمہ ۳۱ جنوری ۱۹۰۲ء | حافظ غلام مرتضیٰ خان صاحب سکنہ ٹانک + |
| (۱۲) | شروع جولائی ۱۹۰۲ء | اہلیہ شیخ احمد حسین صاحب فرید آبادی + |
| (۱۳) | ۲۸۔ اکتوبر ۱۹۰۲ء | حافظ عبد اللہ صاحب والد حافظ غلام رسول صاحب سوداگر وزیر آباد۔ |
| (۱۴) | ۱۴ نومبر ۱۹۰۲ء جمعہ | علی گوہر خانصاحب۔ |
| (۱۵) | ۲۸ نومبر ۱۹۰۲ء | مولوی غلام علی صاحب سکنہ جہلم + |
| (۱۶) | ۱۳ مارچ ۱۹۰۳ء | میاں محمد الدین صاحب سکنہ گوجرانوالہ + |
| (۱۷) | ۱۳ مارچ ۱۹۰۳ء | والدہ صاحبہ شیخ نور احمد صاحب سکنہ جالندھر + |
| (۱۸) | آخر جولائی ۱۹۰۳ء | اہلیہ منشی محمد الدین صاحب اپیل نویس سیالکوٹ۔ |
| (۱۹) | اکتوبر ۱۹۰۳ء | والدہ صاحبہ منشی عبد العزیز صاحب سکنہ سیر محمد + |
| (۲۰) | دسمبر ۱۹۰۳ء | مولوی عبد الرحیم صاحب علاقہ مدراس + |
| (۲۱) | دسمبر ۱۹۰۳ء | مولوی خدا بخش صاحب سکنہ شاہ پور۔ |
| (۲۲) | شروع جنوری ۱۹۰۴ء | منشی محمد خانصاحب افسر بگھی خانہ کپور تھلہ۔ |
| (۲۳) | ۱۳ جنوری ۱۹۰۴ء | نواب عماد الملک فتح نواز جنگ مولوی سید مہدی حسن صاحب بیرسٹر لکھنؤ |
| (۲۴) | شروع جنوری ۱۹۰۴ء | ڈاکٹر رحمت علی صاحب اسسٹنٹ سرجن مہم سومالی لینڈ۔ |
| (۲۵) | ہفتہ مختتمہ ۱۳ مارچ ۱۹۰۴ء | میاں جلال الدین صاحب مالگذار پیر کوٹ۔ |
| (۲۶) | ״ ״ ״ ״ | مولوی حکیم شیر محمد صاحب ہوجن ضلع شاہ پور + |
| (۲۷) | ۲۱ مارچ ۱۹۰۵ء | بابو محمد افضل صاحب اڈیٹر البدر قادیان + |
| (۲۸) | ۲۶ مئی ۱۹۰۵ء | دولت بی بی زوجہ چوہدری نہالا نمبردار ملا ضلع سیالکوٹ۔ |
| (۲۹) | ۲۶ مئی ۱۹۰۵ء | والدہ صاحبہ زوجہ خاکسار رسول بیگم صاحبہ کلا چور۔ |
| (۳۰) | ۳ جون ۱۹۰۵ء | سعیدہ بیگم بنت مفتی محمد صادق صاحب قادیان + |
| (۳۱) | ۲۸ جولائی ۱۹۰۵ء | اہلیہ کلاں حضرت مولوی نور الدین صاحب قادیان + |

| | | |
|---|---|---|
| (۳۲) | ۱۲۔اگست ۱۹۰۵ء | عبدالقیوم ولد حضرت مولوی نورالدین صاحب۔ |
| (۳۳) | ۱۱۔اکتوبر ۱۹۰۵ء | حضرت مولوی عبدالکریم صاحب سیالکوٹی + |
| (۳۴) | ۳ دسمبر ۱۹۰۵ء صبح | مولوی برہان الدین صاحب جہلمی + |
| (۳۵) | ۱۷۔ فروری ۱۹۰۶ء | مولوی حافظ عظیم بخش صاحب پٹیالوی + |
| (۳۶) | ۲۰ فروری ۱۹۰۶ء | امتیاز النبی بی زوجہ عبدالمجید صاحب سکنہ اٹاوہ + |
| (۳۷) | ۹۔اپریل ۱۹۰۶ء | حاجی الٰہی بخش صاحب مالیر کوٹلی مہاجر۔ |
| (۳۸) | شروع مئی ۱۹۰۶ء | اہلیہ مولوی حافظ غلام رسول صاحب وزیرآبادی + |
| (۳۹) | " " " | اہلیہ محمد امین صاحب پراچہ سکنہ بھیرہ + |
| (۴۰) | ۴ مئی ۱۹۰۶ء | میاں کریم بخش صاحب رفوگر لاہور۔ |
| (۴۱) | ۲۰ مئی ۱۹۰۶ء | والدہ صاحبہ عبدالعظیم صاحب پٹواری سلاہینکے سیالکوٹ۔ |
| (۴۲) | ۲۷ مئی ۱۹۰۶ء | چوہدری الٰہداد صاحب ہیڈکلرک دفتر میگزین قادیان + |
| (۴۳) | ۲۳ ستمبر ۱۹۰۶ء | اہلیہ میاں مدد خان ملازم نواب محمد علی خانصاحب قادیان۔ |
| (۴۴) | ۱۹۔اکتوبر ۱۹۰۶ء | میاں صاحب نور صاحب کابلی۔ |
| (۴۵) | ۲۷۔اکتوبر ۱۹۰۶ء | زوجہ محترمہ نواب محمد علی خانصاحب مالیر کوٹلہ + |
| (۴۶) | ۶ نومبر ۱۹۰۶ء | شیخ مسیح اللہ صاحب باورچی مہاجر شاہجہان پوری۔ |
| (۴۷) | ۵ جنوری ۱۹۰۸ء | منشی محمد امیر خانصاحب ملازم راجپورہ ایجنسی + |
| (۴۸) | ۱۲ جنوری ۱۹۰۸ء | ایک مسافر احمدی سکنہ ضلع ہزارہ + |
| (۴۹) | ۳ فروری ۱۹۰۸ء | مولوی غلام حسین صاحب امام مسجد گمٹی لاہور۔ |
| (۵۰) | مارچ ۱۹۰۸ء | حاجی فضل حسین صاحب مہاجر شاہجہانپوری + |

نوٹ۔ یہ فہرست کسی صورت سے بھی مکمل نہیں کہی جاسکتی۔احباب کے تحریری ثبوت بہم پہونچانے پر یہ مکمل ہوسکتی ہے +

# تعبیر نامہ خواب

## فرمودہ
## حضرت مسیح موعودؑ

حضرت مسیح موعودؑ نے فرمایا۔ کہ خوابوں کی تعبیر ہر ایک کے حال کے موافق مختلف ہوا کرتی ہے۔ ایکدفعہ ابن سیرین کے پاس ایک شخص آیا اور بیان کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا کہ میں ایک کوڑے کے ڈھیر پر ننگا کھڑا ہوں۔ ابن سیرین نے کہا۔ کہ اگر کوئی اور شخص کافر یا فاسق اس خواب کو بیان کرتا۔ تو میں اسکی تعبیر اور بیان کرتا۔ مگر تو اس تعبیر کے لائق نہیں ہے اسلئے سن۔ کہ کوڑے اور کھاد سے مراد تو دنیا ہے۔ کہ جس میں تو موجود زندہ ہے۔ اور ننگے ہونے سے مراد یہ ہے کہ تیرے صفات حسنہ سب لوگوں پر کھلے ہیں۔ کیونکہ ننگا ہونے سے انسان کا سب ظاہر ہو جاتا ہے۔ اسی طرح لوگ تیری خوبیاں دیکھ رہے ہیں۔ تو مطلب اس سے یہ ہے۔ کہ صالح آدمی کے خواب کی تعبیر اور ہوتی ہے۔ اور فاسق کی اور (تقریر حضرت مسیح موعودؑ ۳۱ دسمبر ۱۹۰۲ء بروز چہارشنبہ۔ مندرجہ اخبار البدر جلد اول ۱۱)

ایک دوست نے سوال کیا۔ کہ خواب کے کتنے اقسام ہیں۔ حضرت اقدسؑ نے فرمایا کہ تین قسمیں خوابوں کی ہوتی ہیں۔ ایک نفسانی اور ایک شیطانی اور ایک رحمانی۔ نفسانی جیسے بلی کو چھیچھڑوں کی خواب۔ شیطانی وہ جس میں ڈرانا اور وحشت ہو۔ رحمانی خواب خدا کی طرف سے پیغام ہوتے ہیں۔ اور اُنکا ثبوت صرف تجربہ ہے۔ اور یہ خدا کی باتیں ہیں جو کہ اس دنیا سے بہت دور تر ہیں۔ اگر ہم اُنکے متعلق عقلی دلائل پر توجہ کریں۔ تو نہ دوسرا اُن کو سمجھ سکتا ہے۔ نہ ہم سمجھا سکتے ہیں۔ یہ خدا کی ہستی کے نشان ہیں۔ جو وہ غیب سے دل پر ڈالتا ہے۔ اور جب دیکھ لیتے ہیں۔ کہ ایک بات بتلائی گئی۔ اور وہ پوری ہوئی۔ تو پھر اسپر خود ہی اعتبار ہو جاتا ہے۔ اس عالم کے اُمور کا جو آلہ ہے۔ وہ اُسے شناخت نہیں کر سکتا۔ یہ روحانی اُمور ہیں۔ انہی سے اُنکو پہچانا جاوے۔ تو سمجھ آجاتی ہے اور خواب اپنی صداقت پر آپ ہی گواہی دیتے ہیں۔ خدائی اُمور ایسے ہی ہوتے ہیں کہ سمجھ میں نہیں آیا کرتے۔ اور اگر وہ آجاویں تو پھر خدا بھی سمجھ میں آجائے (اخبار البدر جلد دوم نمبر پنجم و ششم) +

بعض احباب نے اپنے رویا حضرت مسیح موعودؑ کی خدمت مبارک میں سُنائے
حضورؑ نے فرمایا۔ کہ خواب بھی ایک اجمال ہوتا ہے۔ اور اُس کی تعبیر صرف قیاسی ہوتی ہے
(البدر جلد دوم نمبر ۱۰) +

ایک شخص نے حضرت مسیح موعودؑ سے سوال کیا۔ کہ جب خواب بیان کیا جاتا ہے۔ تو یہ
بات مشہور ہے۔ کہ سب سے اول جو تعبیر معبّر کرے وہی ہُوا کرتی ہے اور اسی بنا پر یہ کہا
جاتا ہے۔ کہ ہر کس و ناکس کے سامنے خواب بیان نہ کرنا چاہیئے۔ حضورؑ نے فرمایا۔ جو خواب
مبشّر ہے۔ اسکا نتیجہ انذار نہیں ہوسکتا۔ اور جو منذر ہے وہ مبشّر نہیں ہوسکتا۔ اسلئے یہ بات
غلط ہے۔ کہ اگر مبشّر کی تعبیر کوئی معبّر منذر کی کرے۔ تو وہ منذر ہو جائیگا اور منذر مبشّر ہو جاویگا
ہاں یہ بات درست ہے۔ کہ اگر کوئی منذر خواب آوے۔ تو صدقہ خیرات اور دعا سے وہ
بلا ٹل جاتی ہے (البدر جلد دوم نمبر ۱۵) +

کسی کے نام سے بطور تفاؤل کے فال پر سوال ہُوا۔ حضورؑ نے فرمایا کہ یہ اکثر جگہ صحیح
نکلتا ہے۔ آنحضرتؐ نے بھی تفاؤل سے کام لیا ہے۔ ایک دفعہ میں گورداسپور مقدمہ پر جا رہا
تھا۔ اور ایک شخص کو سزا ملنی تھی۔ میرے دل میں خیال تھا۔ کہ اُسے سزا ہوگی یا نہیں کہ
اتنے میں ایک لڑکا ایک بکری کے گلے میں رسّی ڈال رہا تھا۔ اُسنے رسّی کا حلقہ بنا کر بکری کے
گلے میں ڈالا۔ اور زور سے پکارا۔ کہ وہ پھنس گئی وہ پھنس گئی۔ میں نے اس سے یہ نتیجہ نکالا۔ کہ
اُسے سزا ضرور ہوگی۔ چنانچہ ایسا ہی ہُوا۔ اسی طرح ایک دفعہ ہم سیر کو جا رہے تھے۔ اور دل میں
پگٹ کا خیال تھا۔ کہ بڑا عظیم الشان مقابلہ ہے دیکھئے کیا نتیجہ نکلتا ہے۔ کہ ایک شخص غیر
از جماعت نے راستہ میں کہا کہ السلام علیکم میں نے اس سے یہ نتیجہ نکالا۔ کہ ہماری فتح ہوگی۔
(البدر جلد دوم نمبر ۱۵) +

## خواب کی تعبیر کا بہتر طریق

خواب کی تعبیر کا بہتر طریق خیالات کا معلوم کرنا ہے۔ کہ کس چیز میں
کس شئے کا گمان ہوسکتا ہے۔ اور اس سے کیا مقصود ہُوا کرتا ہے
(۱) کبھی ایسا ہُوا کرتا ہے۔ کہ مسمّی سے اسم کی طرف ذہن منتقل ہوتا
ہے۔ جیسے ایک دفعہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے خواب میں اپنے آپکو عقبہ بن رافعہ کے گھر
میں دیکھا اور اسی خواب میں کوئی شخص آپؐ کے پاس ابن طاب (ایک خاص قسم کے
چھوہارے) تازہ لایا۔ آنحضرتؐ نے اُسکی یہ تعبیر فرمائی۔ کہ ہم دنیا میں رفعت یعنی سرفرازی اور

آخرت میں عافیت کے ساتھ رہینگے۔ اور ہمارا دین طیب یعنی پاکیزہ ہوگا ۔

(۲) کبھی دو چیزوں میں التزام ہوتا ہے اور ملزوم سے لازم کی طرف ذہن منتقل ہو جاتا ہے۔ جیسے کوئی شخص خواب میں اگر تلوار دیکھے۔ تو اُسکی تعبیر قتال ہوگی ۔

(۳) کبھی ایک وصف سے ایک ذات کی طرف جو اس وصف کے مناسب حال ہوتی ہے منتقل ہوتی ہے جس طرح آنحضرتؐ نے دو شخصوں کو جن پر مال کی محبت غالب تھی۔ خواب میں سونے کے دو کنگن کی صورت میں دیکھا (البدر جلد دوم نمبر ۶) ۔

## خواب کے اقسام

ایک نووارد صاحب نے حضرت مسیح موعودؑ سے سوال کیا۔ کہ خواب کیا شئے ہے۔ میرے خیال میں تو یہ صرف خیالات انسانی ہیں۔ حقیقت میں کچھ نہیں فرمایا۔ کہ خواب کی تین قسمیں ہیں۔ **نفسانی۔ شیطانی۔ رحمانی** نفسانی جس میں انسان کے اپنے نفس کے خیالات ہی متمثل ہو کر آتے ہیں۔ جیسے بلی کو چھیچھڑوں کے خواب۔ شیطانی وہ جس میں شیطانی اور شہوانی جذبات ہی نظر آویں۔ رحمانی وہ جس میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے خبریں دیجاتی ہیں۔ اور بشارتیں دیجاتی ہیں ۔

(**سوال**) کیا کسی بدکار آدمی کو بھی نیک خواب آتی ہے

(**جواب**) فرمایا کہ ایک بدکار آدمی کو بھی نیک خواب آجاتی ہے۔ کیونکہ فطرتاً کوئی بد نہیں ہوتا۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے ماخلقت الجنّ والانس الا لیعبدون۔ تو جب عبادت کے واسطے سب کو پیدا کیا ہے۔ سب کی فطرت میں نیکی بھی رکھی ہے۔ اور خواب نبوت کا حصّہ بھی ہے۔ اگر یہ نمونہ ہر ایک کو نہ دیا جاتا تو پھر نبوت کے مفہوم کو سمجھنا تکلیف مالایطاق ہو جاتا۔ اگر کسی کو علم غیب نہ بتلایا جاتا۔ وہ ہرگز نہ سمجھ سکتا۔ بادشاہ مصر کا جو کہ کافر تھا۔ اُسے سچی خواب آئی۔ مگر آجکل سچی خواب کا انکار در اصل خدا کا انکار ہے۔ اور اصل میں خدا ہے اور ضرور ہے۔ اُسی کی طرف سے بشارتیں ہوتی ہیں۔ اور نیک خوابیں آتی ہیں۔ اور وہ پوری بھی ہوتی ہیں جس قدر انسان صدق اور راستی میں ترقی کرتا ہے۔ ویسے ہی نیک اور مبشّر رؤیا بھی آتے ہیں (البدر جلد دوم نمبر ۱۷) ۔

حضرت مسیح موعودؑ نے فرمایا۔ کہ رؤیا کا معاملہ بھی عجیب ہے۔ پیچ در پیچ بات ہوتی ہے۔ اور الگ الگ رنگ ہوتا ہے۔ صحابہ کرام رضؓ کی شہادت کو آنحضرت صلعم نے گائیوں کے ذبح ہونیکے رنگ میں دیکھا۔ حالانکہ خدا اسبات پر بھی قادر تھا کہ خواب میں خاص صحابہ رضؓ ہی کو

دکھلا دیتا (البدر جلد دوم نمبر ۲۰) ٭

ایک شخص نے اپنا خواب عرض کیا۔ کہ فلاں آدمی نے مجھے خواب میں ایسا کہا۔ حضور ؑ نے فرمایا کہ خواب کا تعیین ہمیشہ صحیح نہیں ہوتا۔ بعض دفعہ جسکو خواب میں دیکھا جاتا ہے۔ اُس سے مُراد کوئی اور شخص ہوتا ہے (بدر جلد اول نمبر ۲۱) ٭

فرمایا لکھا ہے۔ کہ جب مبشر خواب دیکھو۔ تو اُسکے بعد جہانتک ہوسکے نہیں سونا چاہئے (الحکم جلد ۵ نمبر ۳۳) ٭

مگر اسباب کے لئے کہ مضمون خواب حیز قوت سے حد فعل میں آوے۔ بہت سی محنتیں درکار ہیں۔ خواب کے واقعات اُس پانی سے مشابہ ہیں۔ کہ جو ہزاروں من مٹی کے نیچے زمین کی تہ میں واقعہ ہے جس کے وجود میں تو کچھ شک نہیں۔ لیکن بہت سی جانکنی اور محنت چاہئیے تا وہ مٹی پانی کے اوپر سے بکلی دور ہوجاوے۔ اور نیچے سے پانی شیریں اور مصفّا نکل آوے ٭

"ہمتِ مرداں مدد خدا" صدق اور وفا سے خدا کو طلب کرنا موجب فتحیابی ہے والذین جاھدوا فینا لنھدینھم سبلنا الخ (الحکم جلد ۵ نمبر ۳۷) ٭

اسبات کا جواب کہ پورا پورا علم جیسے بیداری میں ہوتا ہے۔ خواب میں کیوں نہیں ہوتا اور خواب کے دیکھنے والا اپنی خواب کو خواب کیوں نہیں سمجھتا۔ واضح ہو۔ کہ خواب اُس حالت کا نام ہے کہ جب بباعث غلبہ رطوبت مزاجی کہ جو دماغ پر طاری ہوتی ہے حواس ظاہری و باطنی اپنے کاروبار معمول سے معطل ہوجاتے ہیں پس جب خواب کو معطل حواس لازم ہے تو ناچار جو علم اور امتیاز بذریعہ حواس انسان کو حاصل ہوتا ہے۔ وہ حالت خواب میں بباعث تعطل حواس نہیں رہتا۔ کیونکہ جب حواس بوجہ غلبہ رطوبت مزاجی معطل ہوجاتے ہیں۔ تو بالضرورت اس فعل میں بھی فتور آجاتا ہے۔ پھر بعلت اس فتور کے انسان نہیں سمجھ سکتا۔ کہ میں خواب میں ہوں یا بیداری میں۔ لیکن ایک اور حالت ہوتی ہے کہ جس سے ارباب طلب اور اصحاب سلوک کبھی کبھی متمتع اور محظوظ ہوجاتے ہیں اور وہ یہ ہے کہ بباعث دوام مراقبہ اور حضور اور استیلاء شوق و غلبہ محبت ایک حالت غیبت حواس اپنر وارد ہوجاتی ہے جس کا یہ باعث نہیں ہوتا۔ کہ دماغ پر رطوبت مستولی ہو۔ بلکہ اسکا باعث صرف ذکر اور شہود کا استیلاء ہوتا ہے۔ اس حالت میں چونکہ تعطل حواس

بہت کم ہوتا ہے۔ اس جہت سے انسان اس بات پر متنبہ ہوتا ہے۔ کہ وہ کسی قدر بیدار ہے۔ خواب میں نہیں اور نیز اپنے مکان اور اُسکے تمام وضع پر بھی اطلاع رکھتا ہے۔ یعنی جس مکان میں ہے اُس مکان کو برابر شناخت کرتا ہے۔ اردگرد کے لوگوں کی آوازیں بھی سُنتا ہے۔ اور کُل مکان کو بچشم خود دیکھتا ہے۔ صرف کسی قدر بہ جذبہ غیبی غیبت حس ہوتی ہے اور جو انسان خواب کی حالت میں اپنی رؤیا میں اپنے تئیں بیدار معلوم کرتا ہے یہ علم بذریعہ حواس نہیں بلکہ اس علم کا منشاء صرف فقط روح ہے (الحکم جلد ۵ نمبر ۳۷)

فرمایا۔ کہ ہر شخص کی خواب اسکی ہمت اور استعداد کے موافق ہوتی ہے۔ معبرین نے بھی لکھا ہے۔ خدا تعالےٰ کا فیضان ظرف اور استعداد کے موافق ہوتا ہے۔ خدا تو ایک ہی ہے لیکن جیسے روشنی صاف اور روشن چیز پر جیسے شیشہ ہے بہت صفائی سے پڑتی ہے اسی طرح پر خدا تعالےٰ کے فیضان کا حال ہے۔ ہمارے نبی کریمؐ کی ہمت بہت ہی بلند تھی۔ اسلئے قرآن شریف جیسا کلام آپؐ پر نازل ہوا۔ قرآن شریف میں خدا تعالیٰ کی صاف تصویر نظر آتی ہے۔ اور اور کتابوں میں دھندلی سی روشنی پڑتی ہے (الحکم جلد ۶ نمبر ۲۸)

ایک نوجوان نے عرض کی۔ کہ میں اپنا خواب بیان کرنا چاہتا ہوں۔ فرمایا کل صبح کو بیان کرو مسنون طریق یہی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بھی صبح ہی کو خواب سُنا کرتے تھے (الحکم جلد ۶ نمبر ۸)

اللہ تعالےٰ نے وحی اور الہام کا مادہ ہر شخص میں رکھدیا ہے۔ کیونکہ اگر یہ مادہ نہ رکھا ہوتا تو پھر حجت پوری نہ ہو سکتی۔ اسلئے جو نبی آتا ہے۔ اُسکی نبوت اور وحی و الہام کے سمجھنے کے لئے اللہ تعالےٰ نے ہر شخص کی فطرت میں ایک ودیعت رکھی ہوئی ہے۔ اور وہ ودیعت خواب ہے اگر کسی کو کوئی خواب سچی کبھی نہ آئی ہو۔ تو وہ کیونکر مان سکتا ہے۔ کہ الہام اور وحی بھی کوئی چیز ہے اور چونکہ خدا تعالےٰ کی یہ صفت ہے کہ لا یکلف اللہ نفسًا الا وسعہا اسلئے یہ مادہ اُسنے سب میں رکھ دیا ہے۔ میرا یہ مذہب ہی۔ کہ ایک بدکار اور فاسق فاجر کو بھی بعض وقت سچی رویا آجاتی ہے اور کبھی کبھی کوئی الہام بھی ہو جاتا ہے۔ گو وہ شخص اس کیفیت سے کوئی فائدہ اُٹھاوے یا نہ اُٹھاوے۔ جبکہ کافر اور مومن دونوں کو سچی رویا آجاتی ہے۔ تو پھر سوال یہ ہے کہ ان دونوں میں فرق کیا ہے؟ عظیم الشان فرق تو یہ ہے کہ کافر کی رویا بہت ہی کم سچی نکلتی ہے اور مومن کی کثرت سے سچی نکلتی ہے۔ گویا پہلا فرق کثرت اور قلت کا ہے۔ دوسرے مومن کے لئے

بشارت کا حصہ زیادہ ہے۔ جو کافر کی رؤیا میں نہیں ہوتا۔ سوم مومن کی رؤیا مصفا اور روشن ہوتی ہے۔ بحالیکہ کافر کی رؤیا مصفا نہیں ہوتی۔ چہارم مومن کی رؤیا اعلیٰ درجہ کی ہوگی۔ (الحکم جلد ۶ نمبر ا)

خواب ہر ایک انسان کو عمر بھر میں کبھی مبشر اور کبھی وحشتناک ضرور آتے ہیں مگر وہی قضا مبرم اور فیصلہ کن نہیں ہوا کرتی۔ خدا تعالیٰ کی معرفت کا علم رکھنے والے جانتے ہیں کہ قضاء کبھی ٹل بھی جایا کرتی ہے۔ خواب کے حالات خواہ مبشر ہوں یا منذر دونوں صورتوں میں قضا معلق کے رنگ میں ہوا کرتے ہیں۔ انکے نتائج کے بر لانے یا رد کرنے کے واسطے ضروری ہے کہ انسان خدا تعالیٰ کے حضور دعا کرے۔ کہ اگر یہ امر میرے واسطے مفید اور تیری رضا کا موجب ہے۔ تو تو اسے جیسا مجھے خواب میں مبشر دکھایا ہے۔ ایسا ہی بشارت آمیز صورت میں پورا کر ورنہ منذر ہے۔ تو اُسکے خوفناک صورت سے اپنے آپکو حفاظت میں رکھنے کے لئے بھی استغفار اور توبہ کرنا ہے۔ اہل علم خوب جانتے ہیں کہ قضا ٹل جایا کرتی ہے اسلئے انسان پوری تضرع خشوع خضوع اور حضور قلب سے اور سچی عاجزی اور فروتنی اور درد دل سے اس سے دعا کرے۔ خواب میں دیکھے ہوئے معاملات کے متعلق خواہ وہ کسی رنگ میں ہوں۔ دونوں صورتوں میں دعا کی ضرورت ہے (الحکم جلد ۷ نمبر ۱۴)

---

# تعبیریں

(۱) ایک صاحب نے خواب سنایا۔ کہ اُسنے رات کو ہاتھی خواب میں دیکھا۔ اور یہ کہ حضرت اقدسؑ اُسکے سر کو تیل لگا رہے ہیں۔

(تعبیر) حضرت اقدس نے تعبیر فرمائی کہ رات کے وقت ہاتھی دیکھنا ع ہوتا ہے۔ اور تیل لگانا بھی زینت ہے۔ یہ بھی اچھا ہے

(۲) ایک صاحب نے ایک خواب سنایا۔ کہ ایک شخص اُسے گالیاں دے رہا ہے۔

(تعبیر) حضرت اقدسؑ نے تعبیر فرمائی۔ کہ جو شخص خواب میں گالی دینے والا ہوتا ہے۔ وہ مغلوب ہوتا ہے۔ اور جس کو گالی دیجاتی ہے وہ غالب ہوتا ہے۔

(۳) بجلی چمکنے کی یہ تعبیر ہوتی ہے کہ وہاں آبادی ہوگی۔

(۴) ایک صاحب نے خواب سنایا کہ حضرت مسیح موعودؑ ہاتھی پر سوار ہیں۔ اور وہ آپ کے حکم میں چلتا ہے +

(تعبیر) حضرت مسیح موعودؑ نے فرمایا۔ کہ جو ہاتھی مینے خواب میں دیکھا تھا اُسکی بھی ایسی ہی حالت تھی۔ اور اس سے مراد طاعون ہے کہ ہم اسپر سوار ہیں +

(۵) ایک شخص نے خواب میں بیسنی روٹی دیکھی۔

(تعبیر) اسکی تعبیر میں فرمایا۔ کہ اس سے مراد کچھ تکلیف ہے +

(۶) ایک صحابی نے ایک خواب سنائی جس میں دیکھا کہ زلزلہ آیا ہؤا ہے۔

(تعبیر) فرمایا کہ یہی طاعون زلزلہ ہے۔

(۷) ناموں کی نسبت حضورؑ نے فرمایا کہ خوابوں میں ناموں کے الفاظ پر بڑا مدار ہوتا ہے۔ تفاول کیواسطے ہمیشہ نام کے معانی کی طرف غور کرنی چاہیئے لمبا سلسلہ نہ دیکھے نام کو دیکھ لے۔

(۸) خواب میں دشمن سے بھاگنا۔

(تعبیر) فرمایا کہ اسکے یہ معنے ہوتے ہیں۔ کہ دشمن پر فتح ہوگی۔ اسکی نظیر میں معبروں نے موسیٰ کے قصے کو پیش کیا ہے۔ کہ موسیٰؑ فرعون سے بھاگے وہ دشمن تھا۔ انجامکار آپ ہی فرعون پر غالب آئے +

(۹) خواب میں نماز پڑھنے اور شیرینی کھانیکی تعبیر۔

(تعبیر) فرمایا اسکے یہ معنے ہیں کہ خدا تعالےٰ کسی وقت چاہیگا تو نماز میں حلاوت عطا کریگا +

(۱۰) تبّت یدا ابی لھب خواب میں پڑھنی۔

(تعبیر) حضورؑ نے فرمایا۔ کہ کسی دشمن پر فتح ہوگی۔

(۱۱) ایک صاحب نے خواب میں انگوٹھی دیکھی۔

(تعبیر) فرمایا۔ کہ انگوٹھی سے مراد یہ ہے کہ انسان اُسی حلقہ میں آجاتا ہے۔

(۱۲) ایک صاحب نے خواب سُنائی جس میں ایک مُردہ نے اُنکو اُنکی موت کی خبر دی تھی۔ اور یہ خواب بیعت سے پیشتر آئی تھی۔

(تعبیر) حضرت مسیح موعودؑ نے فرمایا۔ کہ جو بیعت کرتا ہے اسپر بھی ایک موت ہی آتی ہے۔ خوابوں میں موت سے مراد موت ہی نہیں ہوا کرتی۔ اور بھی موت کے بہت سے معنے ہیں۔ خدا کو کوئی نہیں پاسکتا جب تک اُسکی اول زندگی پر موت نہ آوے۔

(۱۳) خواب میں دریا دیکھنا۔

(تعبیر) فرمایا کہ جو معارف اور علم رکھتا ہو اُسے دریا سے بھی تعبیر کیا کرتے ہیں +

(۱۴) خواب میں ابابیل دیکھنا۔

(تعبیر) ابابیل سے مراد وہ جماعت اور لوگ جو کہ اُس سے فیوض حاصل کرتے ہیں +

(۱۵) خواب میں اپنا ختنہ کرنا۔

(تعبیر) تقوےٰ کا طریق اختیار کرنا ہے ۔اس سے مراد شہوات کا کاٹنا ہے ۔

(۱۶) خواب میں قیامت کی خبر سُننا۔

(تعبیر) اس سے مراد یہ ہے کہ دینداروں کی فتح ہوگی ۔اور دشمنوں کو ذلت کیونکہ قیامت کو بھی یہی ہوتا ہے قرآن شریف میں ہے فریق فی الجنۃ و فریق فی السعیر اسی دن ہوگا دنیا کی رنگارنگ کی وبائیں بھی قیامت ہی ہیں۔

(۱۷) مولوی عبدالکریم صاحب نے بیان کیا ۔کہ رات کو مینے خواب دیکھا ۔کہ سلطان احمد صاحب آئے ہوئے ہیں۔

(تعبیر) فرمایا اس سے مراد یہ ہے کہ خدا کی طرف سے کوئی نشان ظاہر ہوگا ۔سلطان سے مراد براہین اور نشان ہوا کرتا ہے ۔

(۱۸) ایک دفعہ کا ذکر ہے ۔کہ ایک شخص قولنج کی بیماری میں مبتلا تھا ۔اُسے خواب میں کسی نے دیکھا کہ وہ مر گیا ہے ۔

(تعبیر) مینے اسکی تعبیر کی کہ وہ اچھا ہو جاویگا ۔آخر وہ اچھا ہو گیا +

(۱۹) ایک صاحب نے عرض کی ۔کہ خواب میں مینے اپنی مونچھوں کو کترے ہوئے دیکھا ہے

(تعبیر) فرمایا کہ لبوں کے کترنے سے مراد انکساری اور تواضع ہے ۔زیادہ لب رکھنا تکبّر کی علامت ہے ۔جیسے انگریز اور سکھ وغیرہ رکھتے ہیں پیغمبر خدا ؐ نے اسی لئے اسے منع کیا ہے کہ تکبّر نہ رہے ۔ اسلام تو تواضع سکھاتا ہے ۔جو خواب میں دیکھے تو اس میں فروتنی بڑھیگی

(۲۰) ایک شخص کی خواب پر فرمایا ۔کہ معبرین نے لکھا ہے کہ اگر وبائی جگہ پر کوئی مامور یا نبی گیا ہوا دیکھا جاوے تو جاننا چاہیئے کہ وہاں آرام ہوگا ۔کیونکہ وہ لوگ خدا کی رحمت ساتھ لاتے ہیں +

(۲۱) ایک نے خواب بیان کیا ۔کہ کان میں اسنے کچھ بات سُنی ہے ۔

(تعبیر) فرمایا کہ دایاں کان دین ہوتا ہے ۔اور بایاں دنیا کان میں بات کا ہونا بشارت ہے

محمول کیا جاتا ہے۔

(۲۲) خواب میں کُتا دیکھنا۔

(تعبیر) فرمایا کُتے سے مراد ایک طماع آدمی ہے کہ تھوڑی سی بات پر راضی اور تھوڑی سی بات پر ناراض ہوجاتے ہیں۔

(۲۳) بندر دیکھنا۔

(تعبیر) فرمایا۔ بندر سے مراد ایک مسخ شدہ آدمی ہے۔

(۲۴) دانت۔

(تعبیر) فرمایا کہ دانت کی ڈاڑھ نکلکر اگر کانچ کی نظر آوے تو خطرناک ہوا کرتی ہے۔ دانت اگر ٹوٹ کر ہاتھ میں رہے تو عمدہ ہے۔

(۲۵) خواب میں اگر ایک کسی مسلمان کو چاندی دے۔

(تعبیر) تو اُسکی تعبیر یہ ہوتی ہے کہ اُسے اسلام سے محبت ہے اور وہ مسلمان ہوجاویگا۔

(۲۶) ایک طالبعلم نے اپنا خواب سنایا جس میں اُسنے قرآن مجید سے سورہ تبارک الذی اور عم یتساءلون نکالکر حضور کو دکھائیں۔

(تعبیر) فرمایا کہ مبشر ہے تبارک الذی سے مراد برکات الٰہی ہیں اور عم یتساءلون سے مراد اسوقت کے منکرین کے اعتراضات ہیں۔

(۲۷) مولوی عبدالکریم صاحب نے اپنا ایک خواب عرض کیا کہ میرے کپڑے کو ایسا معلوم ہوا کہ گویا آگ لگ گئی ہے۔ پانی ڈالا تو کپڑا بالکل صاف نکل آیا۔ گویا اُسکو کچھ آنچ نہ پہنچی تھی (مولوی صاحب کے والد صاحب بیمار تھے)۔

(تعبیر) حضرتؑ نے فرمایا انکی صحت کی طرف اشارہ ہے۔

(۲۸) منشی رستم علی صاحب کورٹ انسپکٹر دہلی کی خواب کی تعبیر میں فرمایا کہ نماز عید شہر میں پڑھنا بہت بڑی کامیابی ہے۔

(۲۹) فرمایا کہ خواب میں دانت اگر ہاتھ سے گرایا جاوے تو وہ منذر ہوتا ہے۔ ورنہ مبشر۔

(۳۰) فرمایا تعبیر الرؤیا میں یہ صاف لکھا ہے کہ جو لوگ ماموریں کو بُری صورت میں دیکھتے ہیں وہ لوگ اپنی دُربی کراتے ہیں۔

(۳۱) جوان عورت خواب میں دیکھنا۔

فرمایا۔ جوان عورت اگر خواب میں دیکھی جاوے تو اس سے مراد دُنیا کے اقبال اور فتوحات ہوتے ہیں خواہ کسی قوم کی ہو +

(۳۲) مُردہ کو کلمہ پڑھتے سُننا۔

(تعبیر) دین کا دوبارہ سر سبز ہونا۔

(۳۳) بڑ کا دیکھنا۔

(تعبیر) بڑ یعنی بوہڑ کے درخت سے مراد نصاریٰ کا دین ہے کہ جس کی عظمت اور سرکشی تو بہت ہے مگر پھل ندارد +

(۳۴) والدہ کا زندہ ہونا یا کسی اور مُردہ کا زندہ ہونا۔

(تعبیر) کسی مُردہ امر کا زندہ ہونا ہے +

(۳۵) علم تعبیر الرؤیا میں مال کلیجہ ہوتا ہے۔

(۳۶) خواب میں نور کے کپڑوں کا ملنا کی تعبیر کامیابی مقاصد ہے۔

(۳۷) خواب میں مسیح موعودؑ کے دیئے ہوئے مضمون کو خوشخط نقل کرنیکی تعبیر بھی کامیابی مقاصد ہے +

(۳۸) خواب میں شربت پینے سے مراد کامیابی ہے۔

(۳۹) خواب میں فاروق یعنی حضرت (عمرؓ) کی زیارت سے قوت و شجاعت دین حاصل ہوتی ہے۔

(۴۰) خواب میں گالیاں دینے والا مغلوب ہوتا ہے۔ اور اسکی تعبیر میں استدلال یہاں سے کیا گیا ہے کہ چوروں کو گالیاں دیجاتی ہیں یا جو مقدمہ ہارتا ہے وہ گالیاں دیتا ہے۔ پس جو گالیاں دے وہ مغلوب ہوتا ہے جس کو دی جائیں وہ غالب۔

(۴۱) ایک شخص نے رؤیا بیان کی کہ ایک کُتا پارسی کاٹتا ہے اور پھر اُسنے انڈا دیا جسکو اُسنے توڑ ڈالا اور وہ بھاگ گیا۔ فرمایا کُتا ایک برزخ ہے درندگی اور چرندگی میں جب وہ محبت سے کاٹے تو محبت ہے اور کُتے سے مراد خفیف سا دشمن ہوتا ہے۔ اُسکے انڈے سے مُراد اُسکی ذُریت ہے۔ جب اُسکو توڑ ڈالا۔ تو گویا خفیف اور کمزور دشمن کی ذُریّت کو تلف کر دیا۔

(۴۲) عالم رؤیا میں مُردے کے قبر سے نکلنے کی یہ تعبیر ہوئی ہے کہ کوئی گرفتار آزاد ہو۔

(۴۳) ایک شخص نے خواب سنایا کہ وہ خواب میں سبحان اللہ پڑھتا ہے۔ فرمایا سبحان اللہ کے یہ معنے ہیں کہ اللہ تعالیٰ خلاف وعدہ اور کذب اور دیگر تمام نقصوں سے پاک ہے۔ وہ اپنے وعدوں کو سچا کرتا اور پیشگوئیوں کو پورا کرتا ہے۔

(۴۴) خواب میں پیسے دیکھنا کسی جھگڑے یا غم پر دلالت کرتے ہیں۔

(۴۵) ایک شخص نے بیان کیا کہ خواب میں فلاں شخص نے مجھے ایسا کہا ہے۔ آپ نے فرمایا خواب کا تعین ہمیشہ صحیح نہیں ہوتا۔ بعض دفعہ جسکو خواب میں دیکھا جاتا ہے اُس سے مراد کوئی اور شخص ہوتا ہے +

(۴۶) خواب میں جب کوئی کسی کو دوائی دے تو اسکی تعبیر شفا ہے۔

(۴۷) بھونے چنوں کے ساتھ آپ نے منقہ دیکھا۔ فرمایا ہمارا تجربہ ہے کہ چنے مولی۔ بینگن یا پیاز خواب میں دیکھیں تو کوئی امر مکروہ پیش آتا ہے۔ لیکن منقہ و لکو قوت دینے والی شے ہے اور اسکا دیکھنا اچھا ہے۔

(۴۸) خواب میں گتا دیکھنا اس سے مراد کوئی مفسدہ ہنگامہ ہوتا ہے۔

---

# حضرت مسیح موعودؑ کا معمول

(۱) آپ سوائے حالت بیماری کے جس میں آپ سخت لاچار ہو جایا کرتے ہر ایک فریضہ نماز باجماعت ادا فرمایا کرتے تھے۔

(۲) روزانہ فریضہ نمازوں کی امامت آپ نہیں کراتے تھے بلکہ مولانا مولوی عبدالکریم صاحب یا مولانا مولوی نورالدین صاحب یا مولانا مولوی محمد احسن صاحب کی اقتداء میں ادا فرمایا کرتے تھے۔

(۳) جنازہ کی نماز میں آپ خود امامت فرمایا کرتے تھے۔

(۴) سوائے مغرب کی نماز کی سنت موکدہ کے باقی ہر ایک نماز کی سنتیں خواہ وہ نماز کی داخل کی ہوں یا مابعد کی گھر میں ادا فرمایا کرتے تھے۔ مگر رمضان شریف میں مغرب کی سنتیں بھی گھر میں ہی ادا کرتے تھے۔

(۵) سوائے رمضان شریف کے آپکی عادت مستمرہ تھی کہ فجر کی نماز ادا کرکے گھنٹہ دو گھنٹہ بعد سیر کے لئے گاؤں سے باہر تشریف لیجاتے اور مع اپنے احباب کے میل دو میل تک پیدل قدمی فرماتے اور راستہ میں مختلف مسائل پر گفتگو فرماتے۔

(۶) عام طور پر مغرب کی نماز ادا کر نیکے بعد عشاکی نماز تک آپکی مجلس کا وقت تھا مگر اکثر اوقات ظہر و عصر کے بعد بھی مجلس فرماتے۔ جنمیں نو وارد مہمان آپ سے نیاز و ملاقات کرتے۔

(۷) جب کبھی بباعث علالت آپ نماز جماعت میں شامل ہونے سے مجبور ہوتے۔ تو کہلا بھیجتے۔ کہ نماز پڑھ لو آپ شامل نہیں ہوسکتے۔ یہ اسلئے کہ لوگ انتظار میں نہ رہیں۔

(۸) اگر کوئی شخص نماز پڑھ رہا ہو تو آپ اسکے آگے سے نہیں گذرتے تھے۔

(۹) عموماً السلام علیکم کی ابتدا آپ سے ہوتی تھی اور جتنی دفعہ آپ تشریف لاتے ضرور السلام علیکم کہتے۔

(۱۰) تکبیر تحریمہ کہتے وقت کانوں تک ہاتھ اٹھاتے۔ اور بعد ازاں دست مبارک سینہ پر باندھتے۔ آمین بالجہر آپ سے کبھی نہیں سنی گئی۔ نماز کے کسی رکن میں امام سے پیشدستی نہ فرماتے۔ حالت قیام میں آپکے پا مبارک ایڑیوں کی طرف سے کچھ ملے ہوئے اور پنجہ کی طرف سے کچھ کشادہ ہوتے۔

(۱۱) دعا کے لئے جو خط آپکی خدمت میں آتا۔ اُسے پڑھکر فوراً دعا فرماتے کہ شاید پھر موقع نہ ملے۔ یا یاد نہ رہے۔

---

# حیات احمدیہ

یعنی

## حضرت مسیح موعود و مہدی معہود حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی

## کی سوانح عمری

### دیباچہ

### سوانح عمری کا اصل مقصد کیا ہے؟

سوانح نویسی سے اصل مطلب یہ ہے کہ تا اُس زمانہ کے لوگ یا آنیوالی نسلیں اُن لوگوں کے واقعات زندگی پر غور کرکے کچھ نمونہ اُنکے اخلاق یا ہمت یا زہد و تقوےٰ یا علم و معرفت یا تائید دین یا ہمدردی نوع انسان یا کسی اور قسم کی قابل تعریف ترقی کا اپنے لئے حاصل کریں۔ اور کم سے کم یہ کہ قوم کے اولوالعزم لوگوں کے حالات معلوم کرکے اُس شوکت اور شان کے قایل ہوجائیں جو اسلام کے عمائد میں ہمیشہ سے پائی جاتی رہی ہے تا اُسکو حمایت قوم میں مخالفین کے سامنے پیش کرسکیں اور یا یہ کہ اُن لوگوں کے مرتبت یا صدق اور کذب کی نسبت کچھ رائے قائم کرسکیں۔ اور ظاہر ہے کہ ایسے امور کے لئے کسی قدر مفصل واقعات کے جاننے کی ہر ایک کو ضرورت ہوتی ہے۔ بسا اوقات ایسا ہوتا ہے۔ کہ ایک شخص ایک نامور انسان کے واقعات پڑھنے کے وقت نہایت شوق سے اُس شخص کے سوانح کو پڑھنا شروع کرتا ہے اور دل میں جوش رکھتا ہے۔ کہ اُسکے کامل حالات پر اطلاع پاکر اُس سے کچھ فایدہ اُٹھائے تب اگر ایسا اتفاق ہو کہ سوانح نویس نے نہایت اجمال پر کفایت کی ہو۔ اور لائف (سوانح عمری) کے نقشہ کو صفائی سے نہ دکھلایا ہو۔ تو یہ شخص نہایت ملول اور منقبض ہوجاتا ہے۔ اور بسا اوقات اپنے دل میں ایسے سوانح نویس پر اعتراض بھی کرتا ہے اور در حقیقت وہ اس اعتراض کا حق بھی رکھتا ہے۔ کیونکہ اسوقت نہایت اشتیاق کی وجہ سے اُسکی مثال ایسی ہوتی ہے کہ جیسے ایک بھوکے کے آگے خوان نعمت رکھا جائے اور معاً ایک لقمہ کے اُٹھانے کے ساتھ ہی اس خوان کو اُٹھا لیا جائے۔ اسلئے ان بزرگوں کا یہ فرض ہے جو سوانح نویسی کے لئے قلم اُٹھاتے ہیں۔ کہ اپنی کتاب کو مفید عام اور ہر دلعزیز اور مقبول انام بنانے کے لئے نامور انسانوں کے سوانح کو صبر اور فراخ حوصلگی کے ساتھ اسقدر ربط سے لکھیں اور ان کی

سوانح نویسوں کا فرض
[illegible]

(سوانح عمری) کو ایسے طور سے مکمل کر کے دکھلاویں کہ اس کا پڑھنا اُن کی ملاقات کا قائمقام ہو جائے تا اگر ایسی خوش بیانی سے کسی کا وقت خوش ہو۔ تو اُس سوانح نویس کی دنیا اور آخرت کی بہبودی کے لئے دُعا بھی کرے۔ اور صفحات تاریخ پر نظر ڈالنے والے خوب جانتے ہیں۔ کہ جن بزرگ محققوں نے نیک نیتی اور افادہ عام کے لئے قوم کے ممتاز شخصوں کے تذکرے لکھے ہیں اُنہوں نے ایسا ہی کیا ہے" (ملفوظات احمدیہ) -

مندرجہ بالا اقتباس میں حضرت مسیح موعودؑ نے مفصل طور پر بیان فرما دیا ہے کہ کِن اُمور کو زیر نظر رکھ کر آپ کی سوانح عمری لکھی جائے۔ اِسلئے محض اللہ تعالےٰ کے فضل و کرم پر بھروسہ کر کے خاکسار نے اِس اہم کام کو اپنے ذمہ لیا ہے۔ اور آپ کی ہدایت کی تعمیل میں آپکی لائف کے ہر ایک شعبہ کو مفصل اور مدلل طور پر نہایت مستند ذرائع یعنی خود آپ ہی کے بیان کردہ واقعات اور حالات کی بنا پر فائدہ عام کے لئے شائع کرنے کی کوشش کی ہے۔ اور جہانتک ہو سکا اللہ تعالیٰ کی توفیق سے میں ہر امر اور واقعہ کو بسط سے لکھونگا۔ تاکہ آپؑ کا وہ مقصد پورا ہو جاوے جو آپؑ نے مندرجہ بالا اقتباسات میں ظاہر فرمایا ہے۔ اِس میدان میں قدم رکھتے ہوئے مجھے اپنی کم علمی اور کم لیاقتی کا پہلے ہی بیان کر دینا ضروری ہے تاکہ اگر کسی امر پر پوری روشنی ڈالنے سے مَیں قاصر رہ جاؤں تو اُسے میری کم علمی پر محمول کیا جائے۔ مَیں ایک سرکاری ملازم اور بہت کم فرصت آدمی ہوں۔ تاہم میں نے اس اہم کام کو محض رضاء الٰہی کی خاطر نہایت محبت۔ صبر اور فراخ حوصلگی سے پورے طور پر نباہنے کی کوشش کی ہے۔ اور صرف مستند اور معتبر واقعات کو بلا کسی تصنع کے درج کر دیا ہے۔ اُس عظیم الشان مذہبی لیڈر (رہنما) کی سوانح عمری لکھنا جسنے اپنی زندگی کے چند سالوں میں مذہبی دنیا میں ایک تغیر عظیم پیدا کر کے سوئی قوم کو جگا دیا۔ کوئی معمولی بات نہیں اور نہ یہ کام عجلت چاہتا ہے۔ بلکہ جیسا کہ حضور مغفورؑ نے خود فرمایا ہے۔ یہ کام نہایت صبر اور فراخ حوصلگی چاہتا ہے +

کتاب کے پڑھنے سے معزز قارئین کو خود ہی معلوم ہو جائیگا۔ کہ بفضل تعالیٰ ہر ایک واقعہ کی بنا نہایت مستند ذرائع پر رکھی گئی ہے اور سنی سُنائی باتوں کا اسمیں کچھ دخل نہیں۔ اس لئے جو احباب اسے پڑھکر فائدہ حاصل کریں اور اُن کا وقت خوش ہو تو وہ میری اور میرے متعلقین و اولاد کے لئے دینی اور دنیوی بہبودی کے لئے دُعائے خیر فرماویں۔

# باب اوّل
## شجرہ نسب

حضرت مسیح موعودؑ کا شجرہ نسب حسب ذیل ہے

مرزا ہادی بیگ صاحب

مرزا محمد سلطان

مرزا عبدالباقی

مرزا محمد بیگ

مرزا جعفر بیگ

مرزا الہ دین

مرزا دلاور

مرزا محمد اسلم

مرزا محمد قائم

مرزا فیض محمد

مرزا گل محمد

مرزا غلام نبی　مرزا عطا محمد　مرزا قاسم بیگ

مرزا غلام مصطفٰے　مرزا غلام محی الدین　مرزا غلام مرتضٰے　مرزا غلام حیدر　مرزا غلام محمد

مرزا غلام قادر　مرزا غلام احمد (مسیح موعود و مہدی معہود)

مرزا سلطان احمد　مرزا فضل احمد　بشیر اول　مرزا محمود احمد　مرزا بشیر احمد　مرزا شریف احمد　مرزا مبارک احمد

مرزا عزیز احمد　مرزا رشید احمد　مرزا ناصر احمد　مرزا مبارک احمد　مرزا منور احمد　مرزا منصور احمد　مرزا ظفر احمد　مرزا داؤد احمد

مرزا سعید احمد

مرزا مظفر احمد　مرزا حمید احمد　مرزا منیر احمد　مرزا مبشر احمد

# باب دوم

## خاندان

آپکا خاندان شاہان ایران و توران کے ساسانی قبیلہ سے تعلق رکھتا ہے جو کیانیوں کے بعد عرصہ دراز تک ان ممالک میں سریر آرائے سلطنت رہا۔ کتب تواریخ کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ ایران کو ایرج نے اور توران کو تور نے جو ہر دو حقیقی بھائی اور فریدوں کے بیٹے تھے آباد کیا تھا۔ اور یہہ ہر دو یعنی ایران اور توران مملکت فارس کے دو صوبے تھے۔ فریدوں کے بعد ایک مدت مدید تک کیانی خاندان ایران و توران پر حکمران رہا۔ اور جب کیکاؤس کے بعد اسکا بیٹا کیخسرو تخت نشین ہوا

تو اُسنے افراسیاب شاہ توران کے بیٹے جہن کو جو اُسوقت قید تھا۔ رہا کر کے توران کی حکومت اُسکے سپرد کر دی جس کا تذکرہ فردوسی نے شاہنامہ میں بدین الفاظ کیا ہے ؎

...... رہا کردن کیخسرو جہن را از بند و دادن بادشاہی توران اورا ......

| | |
|---|---|
| بفرمود تا جہن افراسیاب | بیایند در پیش با جاہ و آب |
| برآسائی اکنون و برخورز بخت | ترا داد خواہم یکے تاج و تخت |
| ہماں کشور تور دادم بتو | کزاں تخمہ تور شادم بتو |
| نبیرہ پشنگی فریدوں نژاد | نباید کہ پیچی تو سر را زداد |
| مرا با تو مہر است و پیوند خوں | نباید کہ آئی ز پندم بروں |

اشعار بالا سے ظاہر ہے۔ کہ ایرانیوں اور تورانیوں کا باہمی رشتہ قرابت تھا اور وہ ایک ہی سلطنت کے ماتحت تھے۔ سمرقند جہاں سے کہ آپ کے آباؤ اجداد نقل مکان کر کے ہندوستان آئے توران میں واقع ہے۔

جیساکہ آپ نے بھی اپنے الہامات کی بنا پر اکثر جگہ لکھا ہے آپکا خاندان دراصل فارسی ہے نہ کہ مغل اور نہ معلوم کس غلطی کی بنا پر مغلیہ خاندان کے ساتھ مشہور ہو گیا ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ جب یزدجرد بن بہرام بن شاہ پور جو ساسانی خاندان سے تعلق رکھتا تھا۔ معہ اتباع و اولاد مملکت فارس سے ترکستان کو بھاگ گیا اور وہاں کے لوگوں سے اُس کی اولاد نے رشتہ ہائے قرابت پیدا کر لئے تو دو چار پشتوں کے بعد وہ ترکوں میں ہی شمار ہو کر عام طور پر ترک پکارے جانے لگے۔ اس کی مثال خود ہمارے ملک میں موجود ہے۔ کہ کشمیر کے باشندے خواہ وہ سید ہوں یا پٹھان دیگر صوبجات ہند کے باشندے اُن کو کشمیری ہی کہتے ہیں۔ اسی طرح یہ فارسی النسل خاندان ترکوں میں بود و باش رکھنے اور اُن کے ساتھ رشتہ و ناطہ کرنے کے باعث کچھ عرصہ کے بعد اپنا سلسلہ نسب کھو کر ترکی خاندان مشہور ہو گیا۔

جیساکہ ہمارے زمانہ میں دستور ہے کہ حکام وقت خوشنودی مزاج اور خدمات سلطنت بجالانے کے عوض اپنی رعایا کے معززین کو خطابات عطا کرتے ہیں۔ اسی طرح قدیم زمانہ کے فارسی اور ترک سلاطین خدمات سلطنت کے عوض **میرزا** اور **بیگ** کے خطابات دیا کرتے تھے۔ حضرت میرزا غلام احمد صاحب کے بزرگوں کو بھی یہ خطابات خاندانی طور پر عطا ہوئے۔ جو آجتک اس خاندان میں مستعمل ہوتے ہیں۔ **میرزا** ایک فارسی لفظ ہے جس کی اصل امیرزا یعنی سردارزادہ یا امیر کا بیٹا ہے۔ ایران میں یہ لفظ سادات پر اطلاق پاتا ہے۔ **بیگ** ایک ترکی لفظ ہے جس کے معنے خداوند اور امیر کے ہیں (باقی دارد)

---

# سن احمدی

اس جنتری میں سن احمدی بھی درج کیا گیا ہے۔ جس کا آغاز یکم دسمبر ۱۸۸۸ء سے یعنی اس تاریخ سے کہ جب الہام الٰہی کے ماتحت حضرت مسیح موعودؑ نے بیعت سلسلہ لینے کا اشتہار شائع فرمایا۔ کیا گیا ہے۔ اس سن کا حساب شمسی رکھا گیا ہے۔ اس سن کے اجراء کی وجہ یہ ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود و مہدی معہودؑ کی بعثت سے ایک تغیر عظیم مذہبی دنیا میں عموماً اور اسلام میں خصوصاً پیدا ہو گیا ہے۔ اور آپ کے وجود سے ہی اسلام کا شاندار مستقبل وابستہ ہے اسلئے اس انقلاب عظیم اور اسلام کی آئندہ ترقی کی بنا کی یادگار قائم کرنا ازبس ضروری ہے۔

احمدی مہینوں کے نام حضرت مسیح موعودؑ کے بارہ عظیم الشان الہامات کی بنا پر رکھے گئے ہیں۔ جنکی تفصیل حسب ذیل ہے:۔

(۱) فلک۔ وَاصْنَعِ الْفُلْكَ بِاَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا (یکم دسمبر ۱۸۸۸ء)

(۲) مانع۔ مُنِعَهُ مَانِعٌ مِّنَ السَّمَاءِ (دربارہ اعجاز المسیح۔ ۱۴ جنوری ۱۹۰۱ء)

(۳) سلام۔ سلام (۱۰ فروری ۱۹۰۶ء)

(۴) عجل۔ عِجْلٌ جَسَدٌ لَّهُ خُوَارٌ (دربارہ لیکھرام ۶ مارچ ۱۸۹۷ء پورا ہوا)

(۵) مبارک۔ مبارک (دربارہ قبولیت خطبہ الہامیہ۔ ۱۳۔ اپریل ۱۹۰۰ء)

(۶) الرحیل۔ اَلرَّحِیْلُ ثُمَّ الرَّحِیْلُ (دربارہ وفات مسیح موعودؑ ۹ مئی ۱۹۰۸ء)

(۷) فوق۔ جَاعِلُ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْكَ فَوْقَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا (خوشخبری برائے متبعین)۔

(۸) برکات۔ اسمائے مہدی و مسیح کا راز (۴ جولائی ۱۸۹۸ء)

(۹) تخت۔ آسمان سے کئی تخت اترے۔ مگر تیرا تخت سب سے اونچا بچھایا گیا (۲۷۔ اگست ۱۸۹۹ء)

(۱۰) خیبر۔ خیبر (۱۵ ستمبر ۱۹۰۶ء)

(۱۱) بشارت۔ بشارت باد ترا اے احمد من۔ تو مراد منی و با منی نشاندم درخت بزرگی ترا بدست خود۔

(۱۲) قبول۔ تیری دعا قبول کی گئی۔ (۱۵ نومبر ۱۹۰۶ء)

ہر ماہ کے ایام مفصلہ ذیل ہونگے فلک ۳۱ یوم۔ مانع ۳۱ یوم۔ سلام ۳۰ یوم عجل ۳۰ یوم۔ مبارک ۳۱ یوم۔ الرحیل ۳۰ یوم۔ فوق ۳۱ یوم۔ برکات ۳۰ یوم تخت ۳۰ یوم۔ خیبر ۳۱ یوم۔ بشارت ۳۰ یوم۔ قبول ۳۰ یوم۔ ہر سال ماہ عجل ۳۱ یوم

سا ہوگا۔ مگر چوتھے سال ۳۱ یوم کا ہوگا۔ بشرطیکہ اُس سال کے اعداد چار جگہ پر تقسیم ہو سکیں۔
ہر صدی کے اختتام پر ماہ عجل ۳۰ یوم کا ہوگا۔ مگر چوتھی صدی پر ۳۱ یوم کا ہوگا بشرطیکہ
وہ صدی چار جگہ باعتبار پوری صدی کے تقسیم ہو سکے ÷
ہر ہزار سال پر ماہ عجل ۳۱ یوم کا ہوگا۔ مگر چوتھے ہزار پر ۳۰ یوم کا ہوگا۔ بشرطیکہ وہ ہزار
چار جگہ باعتبار پورے ہزار کے تقسیم ہو سکے۔
واضح رہے۔ کہ آفتاب منطقۃ البروج کے دائرے کو ۳۶۵ دن ۵ گھنٹہ ۹۰۶۲ ۴
سیکنڈ میں طے کرتا ہے۔ مگر چونکہ بارہ ماہ کو ۳۶۵ دن پر ہی تقسیم کیا جا سکتا ہے اس لئے
ہر سال کے گھنٹوں و سیکنڈوں کے حساب کو برابر کرنے کے لئے مندرجہ بالا قواعد کی پابندی
کرنی ہوگی۔ خاکسار محمد منظور الٰہی

# کتب زیر تالیف

**حیات احمدیہ**۔ یعنی سوانح عمری حضرت مسیح موعودؑ نہایت مفصل اور بسط سے لکھی
جا رہی ہے۔ حضرت صاحب کی زندگی کے جملہ واقعات ترتیب وار اس میں
درج کئے جائینگے۔ اسکے شروع میں آپکا پورے قد کا فوٹو بھی دیا جائیگا۔ سال آئندہ
کے وسط تک انشاء اللہ شایع ہو جائے گی۔ نمونہ جنتری ہذا میں درج ہے ÷

**مکتوبات امام مہدی**۔ یعنی حضرت مسیح موعودؑ کے خطوط جو آپ نے اپنے
مختلف احباب و دیگر لوگوں کو لکھے قریب پانصد خطوط کا مجموعہ ہے۔ انشاءاللہ
بہت جلد شایع کرنے کا ارادہ ہے ÷

**ملفوظات احمدیہ**۔ حضرت مسیح موعودؑ کی تقاریر کا مجموعہ۔ سو صفحہ جات
فی حصہ کے حساب سے ۸/ قیمت پر شایع ہوگا ÷

**البشریٰ حصہ سوم**۔ حضرت مسیح موعودؑ کے وہ الہامات جو پہلے
ہر دو حصص میں نہیں چھپ سکے۔ معہ تشریحات و جواب اعتراضات مخالفین ÷

محمد منظور الٰہی

# سلسلہ احمدیہ فریق لاہور کے احباب کن کن مقامات پر ہیں

| ضلع | مقامات |
|---|---|
| ضلع لاہور | لاہور - لاہور چھاؤنی - مزنگ - سرائے مغل - قصور - باغبانپورہ - پتوکی - اچھرہ - سنت گڑھ - کھارا - واں رادھا رام |
| ضلع امرتسر | امرتسر - رانیوالی - خواصپور - بنگلہ - ڈیرہ گوپی پور + |
| ضلع سیالکوٹ | سیالکوٹ - پسرور - بدوملی - کوٹ موکل - کوٹ موہن پور - جسووالی - سلامتکے - پوہلا چندرکے - چاہر باجوہاں - حبیب پور - گلہ تہاراں - جوڑیاں خورد - چانگڑیاں - منگوکے - کالی چوہدری - مانانوالہ - کوٹھیالہ - کوٹلی موہن - ججہ - ستراہ - وہیروالہ - میانوالی - چندر کے منگولے - |
| ضلع گجرات پنجاب | گجرات - کنجاہ - گلوالہ - ٹھٹھہ موسی - مالووال - جلالپور جٹاں - جیبو دنجل - دھول - کھرانی - منڈیالہ - نورا - میرپور - چک ۸۶ - قلعدار - |
| ضلع گوجرانوالہ | گوجرانوالہ - پیرکوٹ - مانگٹ - حافظ آباد - ہندوانہ - تلونڈی - کھجوروالی - اماوہ - شاہکوٹ - چک ۹۸ - لنڈی - وزیرآباد - ساگلہ ہل - شاہ کوٹ - |
| ضلع گورداسپور | گورداسپور - بٹالہ - تلونڈی - مول سنگھ - کلانور - بدھنی - گھر تھول + |
| ضلع لائل پور | لائلپور - گوجرہ - چک ۳۵۵ - ابشن پور - چک ۳۷۳ - چک ۴۱۲ - چک ۱۸ - چک ۱۵۴ - چک ۴۴۲ - چک ۱۳۴ - چک ۵۵ جنوبی - چک ۹۰ جنوبی + |
| ضلع لدھیانہ | لدھیانہ - الوہری تھارہ - ملود - رائے کوٹ - جگراؤں + |
| ضلع فیروزپور | فیروزپور - ملوٹ - مکتسر - جلال آباد - جھواڑ کھل - زیرہ - فاضلکا - چک کی موہنکی - موگا - ستیہ - نصیر خلجی - ساہوکی - چک بودلہ - دیوان کھیڑہ - بازید پور - مدکی |
| ضلع راولپنڈی | کوہ مری - راولپنڈی - مندوال - شاہ اللہ دتہ + |
| ضلع جہلم | جہلم - بھوچڑ - مہنولہ - دوملیال - ڈھوڈہ - جوتالہ + |
| ضلع جالندھر | جالندھر شہر - بستی غزاں - دیالپور - مدار - شاہپور - کھولہ کنگرہ + |
| ضلع جھنگ | جھنگ - چنیوٹ + |
| ضلع ڈیرہ غازیخاں | ڈیرہ غازیخاں - بستی ہوتلی - داجل - بستی منڈی - پتافی - کوٹلہ مغلاں - جام پور - بستی - چوٹی - مٹھن کوٹ - کھوسہ + |
| ضلع پشاور | پشاور - مردان - چارسدہ - پیر سباق - نظام پور - تانسو - زروبی - کجاگڑھی - شیخ محمدی - ڈبہر - مالاکنڈ - داؤدزئی - |
| علاقہ کشمیر | جموں - پونچھ - سانبہ - لنگر - مناور - سری نگر - سوپر - سالیہ - ہونزہ - گلگت + |
| ضلع کوہاٹ | کوہاٹ - لاچی - ٹیری - ریساں - لوگارہ - شیخاں - پانڈہ - داؤد شاہ - میاںجی گل - دریلک - پاراچنار + |
| ضلع کیمبلپور | کیمبلپور - زیدہ - ادھوال - سنجواں - راجڑ - کوٹ فتح خاں - تلہ گنگ + |
| ضلع مظفرگڑھ | مظفرگڑھ - علی پور - تل بھگوان - جتوئی - بکھری احمد خان + |
| ضلع ملتان | ملتان - سرائے سدھو - خانیوال - غوث پور + |
| ضلع منٹگمری | منٹگمری - چک تہدی - چک ۱۱۲ - چیچاوطنی - کہوٹہ - تبولہ - کوٹ ارائیں - چک ۲۷ - اوکاڑہ + |
| ضلع ہزارہ | ہری پور - ایبٹ آباد - ستھانہ - دانہ - حصاری - سوکہدار - مانسہرہ - دبیگراں - کھلابٹ - اوگی - رباط - کوائی - بالاکوٹ - گندوت - امب - کاگان + |
| ضلع ہوشیارپور | ہوشیارپور - ٹوڈرپور - رائے پور - ہریانہ + |
| احاطہ بمبئی | بمبئی - بلسر - ایگت پوری - بھنڈاردانہ - باچورہ - پنیا کاٹھرہ + |
| مدراس | مالابار - مدراس - ٹرچناپلی - ٹمکور - بلہاری - کولاری - فتر لولور + |
| ضلع شملہ | شملہ - سپاٹو - کوٹ گڑھ - گرٹ کھل - |
| ضلع شاہپور | سرگودھا - ملکوال - بھیرہ - میانی - چک ۱۱۲ - سرداربور - منڈی رانجھہ - چک موسی کالرا - چک ۵۵ - برتھ |

## متفرق مقامات

بریلی - چترکی - ہردوئی - دوکنگ - نیمچھ - میرٹھ - میانوالی - برانی ممالک متوسط - اکوٹ - ناگپور - قاہرہ - ٹرینیڈاڈ - نجیب آباد - متھرا - لکھنو - گونڈا - کلکتہ - منار - ریاست کپورتھلہ - حاجی والا - کانگڑہ - کابل - جلال آباد - فیض آباد - فرخ آباد -

علاقہ غیر - چل - بغداد - بصرہ - موصل - شوکت عثمان - شیخوپورہ - سہارنپور - بریلا - کراچی - خیرپور - میرس - میرپور خاص - دیرہ اسمعیلخان - حیدرآباد دکن - بادگیر - ڈنڈوتی - گلبرگہ - کاچور - سکندرآباد - پٹیالہ - سامانہ - بھروالسی - سنگت - برنالہ - بھوانی گڑھ - بیجاپور - کوہاٹ - بیاک پور - بھرتپور - بہاولپور - خانپور - نادر آباد - چشتیاں - فیروزہ - بنارس - بنوں - عیدک - اعظم قلعہ - وزیراں - کوئٹہ - بلبلی - والبدین - میمو - برما - جیکب آباد - سنگاپور - فلاڈلفیا - بجوہ - نیروبی - دارالسلام - شہرکوٹ (بجنور) - نورپور - مشہد - خوشاب - انبالہ - کھرڑ - جگادھری - سالکا - مرادآباد